بعون خالق چرخ و صانع شمس و قمر و حضرت ...

کارنامهٔ حاملان ذیوقار خط استوای ثابت و سیار میزان علوم اعلی

آسمان نجوم

مصنفهٔ واقف اسرار حقایق و کاشف رموز دقایق فضیلت پناه سید محمد حسین جاه بعد حق لطیف

در مطبع گلشن محمدی بسعی محمد مصاحب علی مطبوع شد

فہرست کتاب آسمان نجوم

صفحہ	نمبر فصل	مضامین	صفحہ	نمبر فصل	مضامین
	باب اول مشتمل ۴ فصل	بیچ بیان سیر سیارگان نسبت	۱۰۱	فصل ۴	بیان سنکرات اور دساسول مع قید یوم کے
۷	فصل اول	سیر برج کے اور ذکر ساعت کا کہ کتنے عرصے تک رہتی ہے	۱۰۵	فصل ۵ مشتمل دو مقالہ	بیان نحوست و سعادت تاریخ اور ایام کے
۲۴	فصل دوم	فصل دوم بیان نظرات سیارگان و شرف و وبال وغیرہ	۱۰۶	مقالہ ۱-	بیان نحوست ایام
۳۳	فصل سیوم	بیان قمر در عقرب و رجال الغیب و دساسول ۔	۱۱۱	مقالہ ۲	بیان بعض اقوال مولف کے تجربے مین درست جو ہین
۳۸	فصل چہارم	ساعت شبانہ روز سیارگان	۱۱۸	باب ۴ مشتمل اوپر ۶ فصل کے	بیان اوراد اسمار الہی
۴۱	باب دوم مشتمل ۴ فصل	فصل ۱- بیان حلیہ و منسوبات و سیارگان	ایضاً	فصل ۱-	بیان طہارت مین
۵۳	فصل ۲	تصریح بروج اور منسوبات اونکے اور تصویرین بروج کی	۱۱۹	فصل ۲	تصریح حروف تہجی اور شرح موکیل اور منسوبات ستارگان
۶۵	فصل ۳	بیان راس و ذنب مین			نسبت حروف کے اور بروج وغیرہ
۶۸	فصل ۴	بیان ترکیب استخراج احکامات اور زائچہ	۱۲۱	فصل ۳	بیان ساعت آغاز کل کوکب
۸۰	باب ۳ مشتمل ۵ فصل کے	فصل ۱- بیان جوگ کا-	۱۲۴	فصل ۴	بیان پرہیز جلالی و جمالی و بخور ستارگان مع موکلات و نذر کے
۸۷	فصل ۲	خاصیت ستارگان ہر خانے مین نجوم کے			و دائرہ ابجد و حمل ستارگان مع افق مہر و زنس کے
۹۵	فصل ۳-	خاصیت منازل قمر یعنے نچھتر کی	۱۴۰	فصل ۵	بیان نقوش ستارگان اور الواح وغیرہ مین

بعون خالق چرخ و خضرا و صانع شمس و قمر

کارنامهٔ عاملان ذوی وقار خط استوای ثابت و سیار میزان علوم اعنی

آسمان نجوم

مصنفهٔ واقف اسرار حقایق و مسمی کاشف دقایق رموز فضیلت پناه سید محمد حسین جاه لعبد حق لطیف

در مطبع گلشن محمدی بسعی محمد مصاحب علی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا اوس خالق یکتا کو سزاوار ہے کہ جسکی وحدانیت کا آفتاب سے ذرے تک
کو اقرار ہے کہ جس نے اپنے حبیب کے نور سے عنصر آب کو ظہور مین لاکر فلک اعظم کو بنایا
آب کے دہوئین سے ہفت افلاک بنائے اور کف آب سے طبقات ارض درست
فرمائے عرش عظیم کے انوار تجلیات سے فلک کرسی بنایا کرسی سے لوح و قلم کو خلق فرمایا
افلاک کو ستارون سے مزین کیا اور اونکو وہ نور دیا کہ اوسسے انجمن دنیا روشن ہوئی
مرکز خاک سے بساط عرش تک سب اوسکے فرمانبردار ہین ہر ذی روح کو اوسکی معبودیت
کے اقرار مین عقل فوق العقول کنہ ادراک سے اوسکی حقیقت کی نسبت عاجز و قاصر
ہے سچ تو یہ ہے کہ قدرت تیری سب مین ظاہر ہے وہ ایسا کوئی نہین جو عبدیت سے
باہر ہے جل جالہ و عم نوالہ و عز شانہ ابیات

ہمہ از صنع تو آسمان و زمین	ہمہ در امر تو مکان و مکین
تو نگاری ز خاک صورت پاک	تو توانیش بار کردن خاک

آتش لعل و لعل آتش رنگ	تو وہی و تو آری از دل سنگ

پس تفحص حال اسرار خداے پاک سے عقل ضعیف النسانی کو بے بہرہ سمجھ کر نعت باعث ایجاد عالم بہترین عالم و آدم صلی اللہ علیہ آلہ و اصحابہ و ازواجہ تحریر کرون

نعت سرور کائنات و مفخر موجودات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

نعت آفتاب آسمان کمال ذرہ بمقدار النسان خاکی بنیان کو محال ہے کہ جسنے انوار معرفت ایمان سے عقل تیرہ النسان کو روشنی دیکر ظلمت فسق و فجور سے نکالا زہی گوہر گرانمایہ قلزم نبوت وہی آفتاب عالمتاب آسمان رسالت کہ جسنے قمر کو باشارہ یک انگشت دو نیم کیا اوسکا دین بصنا ناسخ آئین مسیحا و کلیم ہوا امین علم عالم الغیب ہے رسول خدا او پر عالم کے لاریب ہے یہ آفتاب و اختر اوسکی غلامی کا داغ ناصیہ سائی پیشانی مین رکھتے ہین اور حباب دمبدم اوسکی ہوا خواہی کا دم بھر کر کلمۂ شہادت کا پڑھتے پر ہین اللہ اکبر کرہ خاک سے و ہفت افلاک کو طے کر گیا کہ سوار جہانگیر یکران براق + کہ بگذشت از قصر نیلی رواق بمقام اعلی ہونچا وہ کون اعنی شافع روز محشر حبیب رب اکبر خاتم النبیین رحمت اللعالمین شفیع المذنبین ہادی المضلین احمد مجتبی و محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ الطیبین الطاہرین

تعریف اصحابان پاکدین و منقبت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

صفت اصحابان با ایمان مین لب کھولنا چھوٹا منھ بڑی بات ہے کہ وہ حامی دین مبین رائج شرع متین ہین جان نثار رسول رب العالمین ہین زینت آسمان و زمین ہین اصحابی کالنجوم سے ہر شخص ماہر ہے صفت اونکی ہر ایک پر ظاہر ہے کہ خدا اونسے راضی رسول اونسے خوش + علی اونسے راضی بتول اونسے خوش + علی المخصوص اونمین وصی رسول زوج بتول مظہر العجائب و الغرائب علمدار رسول مقبول جناب اسد اللہ الغالب جسکی خاطر سے آفتاب کو خورشید سپہر رسالت نے پھیر لیا امام بر حق

پیشواے مطلق سید ابو حسنین حیدر کرار صاحب ذو الفقار جو بستر رسول پر تلوارون کے نیچے سویا اور کاندھے پر پیغمبر خدا کے سوار ہوا ہر جنگ مین سینۂ بے کینہ کو اپنے حضرت کے لیے سپر بنایا جنگ احد کو اکیلے فتح فرمایا اوسکی نہیب شمشیر برق خصال سے کہکشان مین جو ہر انجم کے دندانے پڑ گئے پر جبرئیل کے ایک ہی ضرب مین اوڑ گئے اب اس منقبت سے اوس جناب کی درگاہ مین عرض یہ ہے کہ بموجب بیت سے اے وصی رسول خذ بیدی ÷ چند باشم ملول خذ بیدی ÷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بعدد ما فی جمیع القرآن حرفا حرفا و بعدد کل حرف الفا الفا

سبب تصنیف لطیف و تالیف نیف اس ماہ آسمان علم و کمال کا

یہ نقش پاے خاکراہ اہل علم و عمل دعا ملان گرامی فن صاحب دستگار سید محمد حسین متخلص بہ جاہ متوطن بلدہ لکھنؤ ابن سید غلام حسین رمال مرحوم و مغفور ساکن پہلی بھیت کو کثرت سے شوق عملیات و تکثیر ہوا اور اوسکی ادراک حقیقت کے لیے اکثر خدمت باسعادت مین واقفان رموز اسرارات الٰہی حاضر ہو کر کچھ وقوف اس کمال پر حاصل کیا لہذا جو کچھ اس بے بضاعت نے سرمایہ کاملان اکمل اور اور فاضلان اجل کے خزانے سے جمع کیا اوس سے چاہا کہ سب برادران ایمانی نفع حاصل کرین اور احقر کو دعاے خیر دین ہر چند کہ علم رمل و نجوم کا جاننا فن آبائی اس خاکسار کا ہے لیکن ہر شخص پر واضح و لائح ہے کہ علم عملیات دوسرا ہے کہ سواے فقراے نیک طینت درہروان جادہ شریعت و حقیقت و سالک مسلک ارادت کے کوئی اُسے نہین جانتا ہے اور اکثر اونمین بھی بمصداق ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین آیہاے کلام ربانی سے فائدہ حاصل کیا اور بعضون نے کواکب اور تسخیر ارواح علوی کو کام فرمایا غرض جو کچھ کیا از راہ شرع شریف کیا جادہ

اعتدال سے قدم آگے نہ بڑہایا کیونکہ خلاف حکم خدا اور رسول عمل محمول بہ سحر ہے
اور عام ہے کہ ساحر کافر ہے اسلیئے اس حقیر سراپا تقصیر نے ہر طرح کے قاعدے بکار جو
واسطے عمل کرنیکے ضروری ہین ذکر اس کتاب مین کیا تاکہ طالبان اس فنکو تلاش
دوسری کتاب سے کرنا نہ پڑے فی الجملہ جب یہ رسالہ لکھکر طیار ہوا ہر شخص کے
لائق دیدار ہوا اوسوقت مشفقی و محبی محمد مصباح علی صاحب ولد شیخ الہ بخش صاحب
مالک مطبع گلشن محمدی کہ میرے دوست قدیم اور مخلص صمیم ہین ازراہ عنایت
قدیمانہ مصر ہوئے کہ اگر اس ماہتاب درخشندہ فلک علوم اور آفتاب آسمان نجوم کو بصد
زیبائش جلوہ گری طبع مین لایا جائے تو بموجب تیرے ارادے کے ہر ایک مومن کسعید
النفع پائے آخر بموجب قول آزردن دل دوستان جہل ست و کفارہ یمین سہل
کچھ بن نہ آیا کتاب ہذا کو سنہ ۱۲۹۹ ہجری مطابق سنہ ۱۸۸۲ عیسوی عہد سعدلت مہد فرمان
فرمائے کشور لندن و ہند حضرت قیصر ہند جناب ملکہ معظمہ دام اقبالہا مین نظر ثانی
کرکے حوالے شیخ صاحب موصوف کے کیا اور حق تصنیف لیکر مختار اسکے چھاپنے کا
اونہین بنایا اور بموجب ہدایت ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع دفعہ ۱۸ و ۱۹ کے رجسٹری بھی کرادی
نمبر رجسٹری ۱۲ ہے کوئی صاحب مطبع بغیر اجازت اونکے مجاز اسکے طبع کا نہونگے اور خاکسار نے
اسلیئے اسے چھپوایا کہ دنیائے فانی بے بقا ہے ہر شخص کی راہ سمت خدا ہے یعنے
فنا ہے شاید بعد میرے اس سے کوئی فائدہ اوٹھائے میرے حق مین دعائے مغفرت کرے

مرا جا نیست دیگر در لقائے	نہ آنجا خواب و خیال و نہ فنائی
بہار و ہم خزان دیدیم در باغ	گل و ہم خار دیدم بلبل و زاغ
بدیدم باغبان غمزدہ را	بدیدم بلبل ماتمکدہ را
بصد شیون بگفتا انا للہ	بصد نعرہ الیہ راجعون آہ
بمجلس ساقی و می جام دیدم	ز معشوقان ترنم ہا شنیدم

نہ آن مجلس نہ آن ساقی نہ آن جام ۔ نہ آن دیدم ترنم نے دل آرام
بصحرا کوہ و دریا چند گردیم ۔ باغواے جوانی پا فشردیم
ندیدم جز شباب عمر ثانی ۔ کہ باشد عیش باصد کامرانی
کنون آن عیش شد بر من خیالے ۔ کہ از جالے شدم دیگرم بجالے
غرض از جمع کردن این رسالہ ۔ کہ ماند نام من در ماہ و سالہ
ہزاران بار افتد زین زمانہ ۔ نماند در جہان نام و نشانہ
مرا ہم رفتنی زین کارخانہ ۔ کہ جاے خواب و خیال و ہم فسانہ
خدایا حشر من با مصطفےٰ کن ۔ باآل پاک و روح مرتضےٰ کن
دعاے پنج وقت من ہمین است ۔ گواہ خستہ دل روح الامین ست

الٰہی یہ کتاب طبع ہو کر مقبول دل قابلان عالم ہو اور نا انصاف اور نا اہل اور جاہل کی نظر سے بحفاظت پروردگار عالم ہو کسواسطے کہ یہ علم ہے علم کلام اللہ سے اور کلام ہے کلام خدا سے بمصداق آیہ شریفہ کما قال عز وجل تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیہا سراجا وقمرا منیرا ٭ چنانچہ علماے راشدین و متقدمین و مشائخان اکابرین ذاکران اسمار صمدی و غواصان دریاے علم و کاشان دعوت احدی بخوبی واقف حال خجستہ مآل ہین کہ والسماء ذات البروج جعل لکم النجوم تہتدون بہا فی الظلمات البحر والبر ٭ لوح و قلم کے خداوند عالم نے یاد فرمایا ہر چند اس علم کی توصیف دو ورقہ کونین پر بھی نہین تحریر ہوسکتی مگر اب صانع شمس و قمر سے یہ دعا ہے کہ توفیق تحریر کتاب دے وانہ المبدء والیہ المآب اسے رونق بحساب دے درصورتیکہ یہ کتاب مخزن علوم ہے اسلیئے نام اسکا آسمان نجوم ہے اسمین سات بات اور چند فصلین مسطور ہین کیونکہ واسطے عملیات کے اول ضرور ہے کہ علم نجوم کو بخوبی جانتا ہو کہ بروقت تسخیر کواکب

محتاج دوسری کتاب کا نہو اس لیے اول بقدر ضرورت اضعف العباد نے ہر ایک
سیارہ اور بروج اور نچھتر اور جو کچھ متعلق اس علم کے ہے وہ سب ذکر کیا اسکے بعد
طریقہ عمل خوانی اور دعوت اسمار الٰہی اور عزیمت بنانا فتیلہ ہر ستارے کا خاصیت ہر عنصر
کی لکھی ایسد دقیقہ رسان علوم نامتناہی و غواصان بحر حقیقت و آگاہی سے یہ ہے
کہ اگر کوئی غلطی بوقت ملاحظہ اسمین پائین تو بموجب قول سعدی بقدر وسع در
اصلاح کوشند ❊ اگر اصلاح نتوانند خموشند ❊ کسلیے کہ الانسان مرکب من الخطاء

والنسیان آغاز کتاب لاجواب آسمان نجوم مشتمل بر ہفت باب اور
چند فصل کے باب اول شامل اوپر چار فصل کے

فصل اول بیچ بیان سیارگان اور سیر سبع سیارہ کی نسبت برج مین اور ساعت
کا ذکر کہ کتنے عرصے تک ساعت رہتی ہے پس معلوم ہو کہ نام ستارون سبع سیارہ کے
منجمان دقیقہ رس نے یہ تحقیق کیے ہین زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد
قمر اور راس و ذنب کو علاوہ اسکے مقرر کیا ہے مگر خاصیت مثل سیارے کے
مقرر کی ہے چنانچہ منجملہ سبع سیارے کے دو ستارے ہر کام مین خاصیت اپنی
بہت رکھتے ہین اول شمس دوسرے قمر کسلیئے کہ شمس مالک فلک چہارم
ہے دن کا مالک ہے اور طالع عالم ہے دوسرے قمر رات کا مالک طالع عالم ہے اور
انھین دونون ستارون کے سب ستارے اور بروج تابعدار ہین اور ہر روز کو بھی
انسے متعلق کیا ہے مثلاً روز آفتاب یکشنبہ و سہ شنبہ و شنبہ اور روز قمر دوشنبہ
چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ اسیطرح بروج بھی سمجھنا چاہیے چنانچہ بروج آفتاب
میزان و حمل و سرطان و جدی و بروج قمر ثور و عقرب دلو و بقیہ بروج بارہ
سے کچھ تعلق مشترک کے ہین چنانچہ بروج مشترک جو باقی ہین ان برجون سے وہ
یہ ہین اسد سنبلہ قوس حوت لہذا دائرہ بروج مین لکھون تا ہر ایک کی سمجھ مین آوے

حمل میکھ راس مریخ متعلق آفتاب	ثور برکھ راس زہرہ متعلق قمر	جوزا متھن راس عطارد متعلق مشترک	سرطان کرکھ راس قمر متعلق آفتاب
اسد سنگھ راس آفتاب متعلق مشترک	سنبلہ کینان راس عطارد متعلق مشترک	میزان تلا راس زہرہ متعلق آفتاب	عقرب برچھک راس مریخ متعلق آفتاب
قوس دہن راس مشتری متعلق مشترک	جدی مکر راس زحل متعلق آفتاب	دلو کنبہ راس زحل متعلق قمر	حوت مین راس مشتری متعلق مشترک

اب دوسرا قاعدہ تقسیم برج بنسبت حکومت شمس و قمر یہ سمجھنا چاہیے کہ قمر فلک اول پر اور شمس فلک چہارم پر ہے بعد فلک قمر کے فلک عطارد ہے اور عطارد دو برجوں سے منسوب ہے ایک جوزا دوسرا سنبلہ پس جوزا قمر کے ماتحت کیا اور سنبلہ آفتاب کے اور تیسرے فلک پر زہرہ ہے اور دو برجوں سے منسوب ہے ایک ثور دوسرا میزان حکومت قمر میں ثور کو پایا اور میزان کو آفتاب کا مطیع اور پانچویں فلک پر مریخ ہے اور دو برجوں سے منسوب ہے اول حمل دوسرا عقرب حمل قمر کو دیا اور عقرب آفتاب کو اور چھٹے فلک پر مشتری ہے اور دو برج سے منسوب ہے قوس و حوت برج متعلق قمر کیا اور برج قوس آفتاب کو دیا اور ساتویں فلک پر زحل ہے اور دو برج سے منسوب ہے ایک جدی دوسرا دلو دلو کو طرف قمر کے دیا اور جدی کو طرف آفتاب کے کیا چنانچہ

صورت افلاک سیاران اسطرح پر ہے

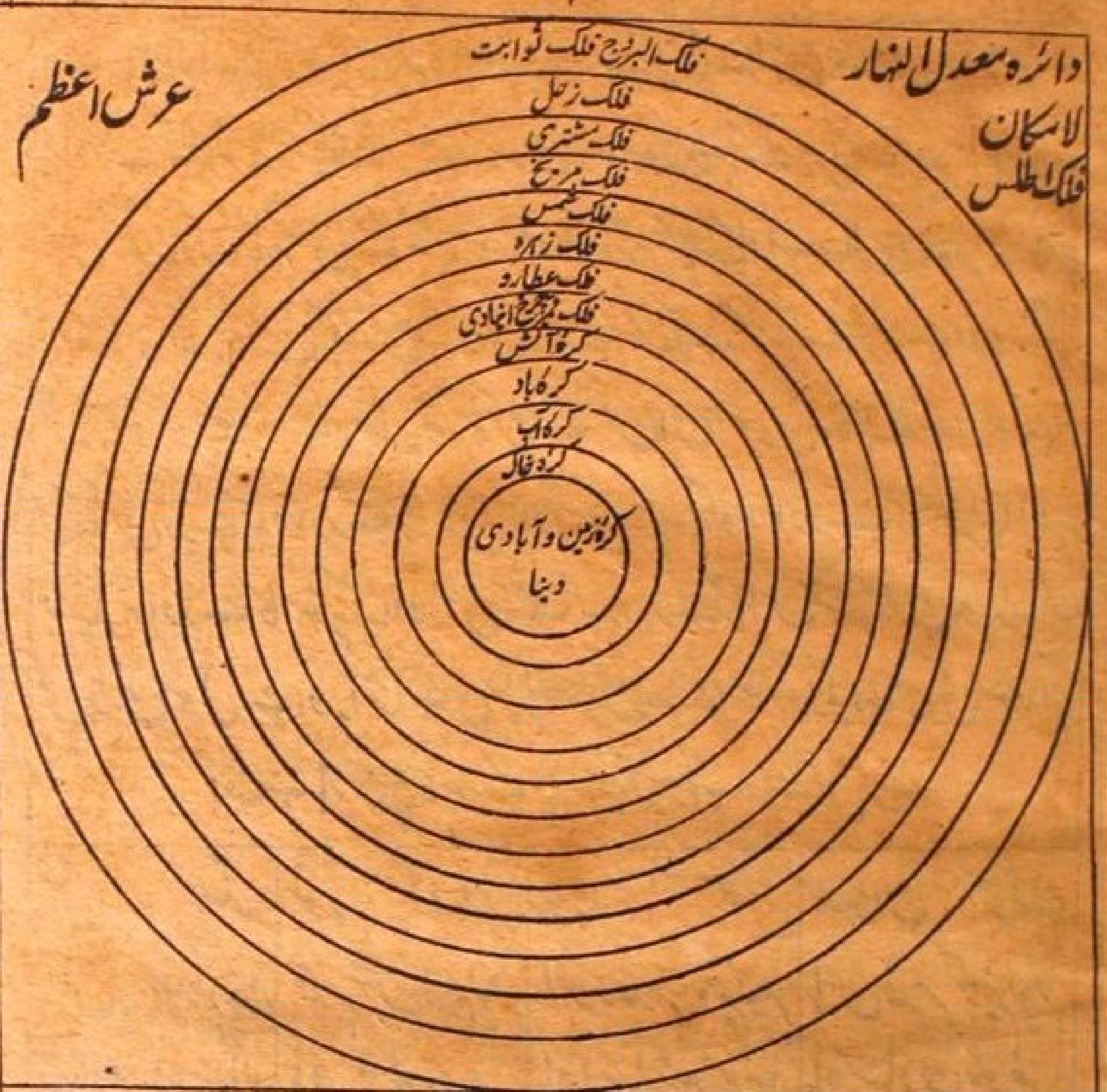

اب حال سیر سیارگان اسطح ہے کہ منجمان ماسلف در مالان قرعہ بکف حکماے دہر و فلاسفۂ روزگار نے فلک البروج فلک ثوابت کو ۳۶ درجے کا لکھا ہے اور اس فلک کا دور ہزار سال کا لکھا ہے اور ایک لاکھ بہتر ہزار ستارہ اوس فلک پر سیر کرتا ہے اور اون ستارون کی سیر بڑی بڑی کتابون مین درج ہے حقیر کو واسطے عملیات کے بیان کرنا خاصیت سبعہ سیارہ کی منظور ہے کسلیئے کہ لغیر اوراک خاصیت سیارگان عامل نہین نہ ساعت جانیگا نہ بخور سلگا سکیگا فی الجملہ ضرور ہوا کہ اول طالبان اس فن کو آگاہی خاصیت سیارگان اور جو کچھ متعلق اسکے ہے دیکھا

اب جاننا چاہیے کہ سیر آفتاب اسطرح پر ہے کہ فلک البروج جو ۳۶۰ درجے کا ہے اُسکے بارہ حصے کیئے تو بارہ ۱۲ تیے چھتیس ہوئے وہی ۳۶۰ روز برابر آگئے ہر ایک حصہ ۳۰ یوم کا ہوا وہی تیس دن ماہ شمسی کے مقرر ہوئے اور بارہ ۱۲ مہینے کا ایک سال ہوا پس معلوم ہوا کہ آفتاب ایکماہ مین ایک برج یعنے ایک حصے کو فلک اعظم کے طے کرتا ہے اور سال بھر کل حصونکو یعنے سب برجون کو طے کرتا ہے لیکن ان حصون کو فلک اعظم کے ۳۰ ۳۰ درجے کر کے کسی درجے کو ۲۹ درجے کا مقرر کیا اور کسی درجے کو ۳۲ درجے کا مقرر کیا اور کسیکو ۲۸ درجے کا مقرر کیا اور کسی حصے کو ۳۰ درجے کا اس سبب سے دن اور رات مین کمی و بیشی ہوتی ہے اور آفتاب کی سیر بعضون نے ۳۶۵ روز کی بیان کی ہے دائرہ سیر

آفتاب بارہ برج کا یہ ہے چاہیے کہ بموجب اسکے عمل کرے

حمل بیساکھ راس قدم چہار نیم یوم ماہ بیساکھ ۳۱ یوم لا	ثور برکھ راس قدم شش و نیم یوم ماہ جیٹھ یوم ۳۱ لا	جوزا متھن راس قدم دو نیم یوم ماہ اساڑھ ۳۲ یوم لب	سرطان کرک راس قدم یک نیم یوم ماہ ساون یوم ۳۱ لا
اسد سنگھ راس قدم دو نیم ماہ بھادون یوم ۳۱ لا	سنبلہ کینان راس قدم سہ نیم ماہ کنوار یوم ۳۱ لا	میزان تلا راس قدم چہار نیم یوم ماہ کاتک یوم ۳۰ ل	عقرب برچھیک راس قدم ۶ نیم یوم ماہ اگھن یوم ۳۰ ل
قوس راس دھن قدم ہرو نیم یوم ماہ پوس یوم ۲۹ کط	جدی مکر راس ماہ ماگھ قدم دہ نیم یوم کط ۲۹	دلو راس کمبھ ماہ پھاگن قدم ۸ یوم ۳۰ ل	حوت راس مین ماہ چیت قدم ۶ نیم یوم ل ۳۰

یہ دائرہ اس شعر مین شاعر نے نظم کیا ہے سے لا و لا لب لا و لا لا شش ر ب
۲۱۳۱۲۱۳۲۲۳۱۲۱
ل کط و کط ل شہور کوتہ است ؛ ظاہر ہوا کہ آفتاب حسب قاعدہ مذکورہ سیر کرتا ہے
۳۰۳۲۹۲۹۲۳۰۳
یعنے ایکدن مین ایک درجہ ایک برج کا طے کرتا ہے تو ایک رات اور دن ساٹھ
گھڑی کا ہوتا ہے پس درجہ بھی ساٹھ گھڑی کا ہوا پس ہر گھڑی ساٹھ دقیقے کی جاننا
چاہیے اور ہر دقیقہ کے ساٹھ حصے کیے ہر ایک حصے کو ثانیہ کہتے ہین اور ہر ثانیہ کے
ساٹھ حصے کیے تو ہر ایک حصہ کا نام ثالثہ رکھا اسیطرح دس حصے تک جزو درجہ کی
مقدار سمجھ سکتے ہین مگر ثالثہ تک لوگ حساب کرتے ہین زیادہ نہین ہے اگر اہل ہند برج کو
یعنے ۳۰ درجے فلک اعظم کو راس کہتے ہین اور درجے کو انس اور دقیقے کو ڈنڈ اور
گھڑی اور ثانیہ کو پل اور ثالثہ کو بپل اور رابعہ کو چھن کہتے ہین اب تبدیل فصول
کی کیفیت سمجھنا چاہیے کہ جب آفتاب برج حمل مین آتا ہے تو ۲۴ درجے برج
جوزا تک بطی السیر رہتا ہے دن زیادہ ہوتا ہے رات کم ہوتی ہے اور اول سرطان
سے آخر سنبلہ تک سیر آفتاب کم ہوتی ہے یہانتک دن کم ہوتا ہے کہ بروقت داخلہ برج
میزان کے رات اور دن برابر ہوتا ہے پھر میزان سے آخر قوس تک آفتاب
سریع السیر رہتا ہے اور دن کم ہوتا ہے رات بڑی ہوتی ہے اور اول جدی سے پھر
آخر حوت تک بطی السیر ہونا شروع ہوتا ہے اور رات گھٹنے لگتی ہے دن بڑھتا ہے تا
حمل پورا بطی السیر ہوتا ہے اب فصلین سیر آفتاب سے یون سمجھنا چاہیئن کہ آخر
درجہ حوت پر جب آفتاب پہونچے شروع گرمی کی فصل ہے تا آغاز سرطان اور سرطان
سے پھر برسات ہے تا آغاز برج میزان اور میزان سے تا آغاز برج جدی جاڑا
ہے اور جدی سے تا آغاز برج حمل تک سردی رہتی ہے اور شروع سیر برج حمل سے
فصل بہار ہے تین برج تک تا جوزا اور سرطان سے تین برج تک یعنے تا سنبلہ
فصل خریف ہے اور میزان سے تین برج تک یعنی تا قوس فصل ربیع ہے اور جدی

سے ہین برج یعنے خوب تک فصل خزان ہے اور خط استوا جسے منطقة البروج کہتے ہین یہ ہے

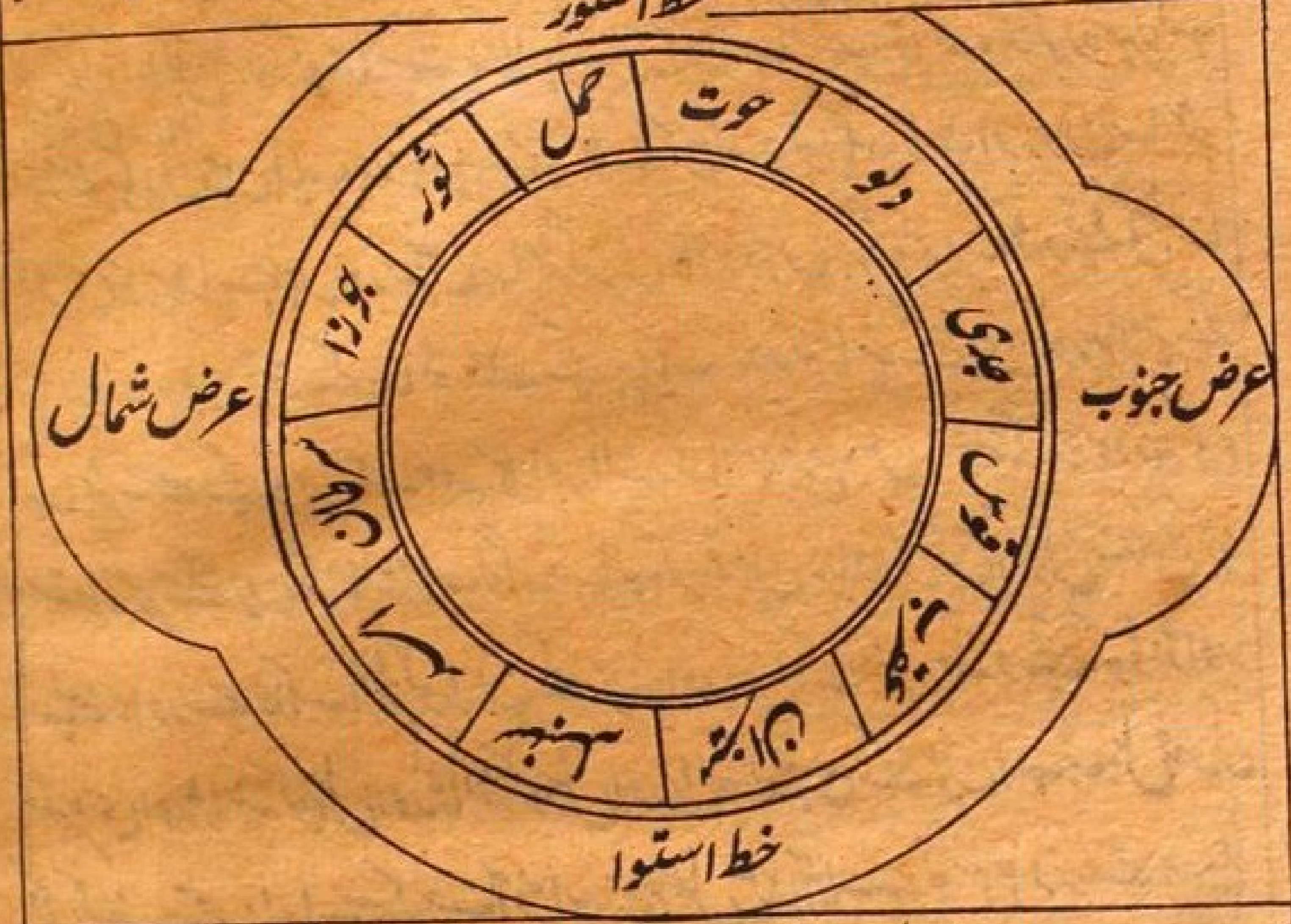

پس یہ عرض جنوب و شمال دو قطب ہین مثل ستون کے اور انکے درمیان ہین افلاک کو ٹلکے کی طرح ڈالا ہے کہ بارہ برج ایک وقت افلاک کی گردش سے ایک جگہ طالع ہوتے ہین اور ایک دن ہین سب ستارے گردش کر جاتے ہین وہ چال ستارون کی جیسا آفتاب کی سیر سال بھر سب بروج ہین بیان ہوئی اصلی رفتار ہے اور یہ جو آفتاب ہر روز دور فلک طے کرتا ہے اور مشرق سے طالع ہوکر مغرب ہین غروب ہوتا ہے یہ گردش فلکی ہے فلہذا اگر یہ چاہے دریافت کرنا کہ اسوقت آفتاب کس برج ہین ہے تو اوسکے لیے دائرہ اوپر بیان ہو چکا ہے بموجب ہندی مہینے کے معلوم کرلے کہ آفتاب فلان برج ہین ہے مثلاً ہمنے چاہا کہ معلوم کرین آجکل آفتاب کہان ہے پس خیال کیا تو مہینا ہندی یہ بھادون ہے معلوم ہوا کہ آفتاب سنگھ راس یعنے برج اسد مین ہے قس علے ہذا سب برج کو دریافت کرلے رہا یہ امر کہ آفتاب آج کس درجے اور دقیقے پر اپنی منزل ہین ہے

تو اسطرح دریافت کرے کہ غرہ ماہ جنوری سے وقت مطلوب تک تاریخین اور
گھڑیان سب جمع کرے اور دس عدد اور بڑھاے جتنے عدد ہوئے ہون اور
سبکو برج جدی سے موافق اعداد یوم برج تقسیم کرے جہان عدد منتہی ہو وہان
آفتاب ہوگا اور جتنے عدد کہ بچینگے اوتنے درجے طے کر چکا ہوگا اور جتنی گھڑیان بچینگی
اوتنے دقیقے طے کرچکا ہوگا مثال اوسکی مثلاً چاہا یکم مئی ۲؎ شنہ عیسوی کو کہ آفتاب کو
جانین کہان ہے اور کس درجے اور دقیقے پر ہے تو غرہ جنوری سے لغایت یکم مئی دن شمار
کیئے ۳۱ یوم جنوری ۲۸ یوم فروری ۳۱ مارچ کے دن ۳۰ اپریل کے اور مئی کا روز
مطلوب ہے اوسکے دوپہر ہوے سبکو جمع کیا ایک سو بیس دن ۱۵ گھڑی سب ہوئے
اب انکو برج جدی سے تقسیم کیا جدی ماہ کے یعنے ۲۹ دن کا مہینا دائرہ مین
ہے ۲۹ جدی کو دیے ۳۰ دن کا مہینا دلو ہے ۳۰ اوسے دیے ۳۰ درجے کا حوت
ہے ۳۰ اوسے دیے بعد حوت کے حمل ہے اور یہ برج ۳۱ درجے کا ہے ۳۱ اسے دیے
سبکو جمع کیا ایکسو بیس جو حاصل ہوئے تھے وہ تقسیم ہو گئے کچھ نہ بچا صرف پندرہ گھڑی
بچین معلوم ہوا کہ آفتاب برج حمل سے نکلکے برج ثور مین آیا اور پندرہ دقیقے
پہلے درجے کے طے کر چکا ہے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب آفتاب برج حمل مین تحویل کرتا ہے
تو کبھی سال دوپہر کو ختم ہوتا ہے اور کبھی رات کو اور کبھی صبح کو تو تیسرے برس
ایکدن بڑھ جاتا ہے اوس دن کو کبیسہ کہتے ہین لہذا جسوقت درجے دقیقے کو
جاننا منظور ہو تو خیال کرے کہ اس سال نوروز کب ہوا ہے جسوقت نوروز ہوا
ہو اور جتنی گھڑیان دن مین بجی ہون روز مطلوب جہان آفتاب کو استخراج
کرکے بقاعدہ اول پایا ہے اوسپر اوتنی گھڑیان بڑھاے وہی درجہ اور دقیقہ ہے
تیسرا قاعدہ منجملہ ان ہند کا یہ ہے کہ استخراج منزل آفتاب اسطرح کرے کہ غرہ
جنوری سے تا یوم مطلوب روز شمار کرے اور سبکو جمع کرکے ۱۱ ون او سمین

سے کم کرے جو باقی رہین اوسکو برج حد سے جیسا پہلے ذکر ہوا تقسیم کرے جہان
عدد لائق طرح نہ ہین اوس برج مین آفتاب کو جانے اور باقی ماندہ اعداد کو درجہ
سمجھے اور گھڑی کو دقیقہ مثال اوسکی یکم مئی تک غرہ جنوری سے شمار کئے ایکسو بیس
اور پندرہ گھڑی ہوئے تھے اوسمین سے ۱۱ دن کم کیے باقی رہے ایکسو نو دن ۱۵ گھڑی
انکو تقسیم کیا ۲۹ جدی کو دیے ۳۰ دلو کو دیے ۳۰ حوت کو سب کو جمع کیا ۸۹ ہوئے
۲۰ دن اور پندرہ گھڑی تقسیم سے بچین یہ لائق اعداد برج حمل نہین ہین بس حمل کے
بیسوین درجے پندرہ دقیقے پر ایکسو ۹ عدد ۱۵ گھڑی منتہی ہوئے معلوم ہوا کہ ۲۰ درجے
اور ۱۵ دقیقے برج حمل کے یکم مئی کو آفتاب طے کر چکا ہے ختم ہوئی سیر آفتاب کی اب حال

سیر قمر سنو کہ آفتاب سلطان سیارگان ہے اور ماہ وزیر اوسکا ہے

نیر اصغر یعنی ماہتاب کی سیر حکماے یونان کے نزدیک اسطرح ہے کہ قمر ۲۸ روز مین
کل دور فلک طے کرتا ہے اسلیئے کہ فلک البروج کے ۳۶۰ درجون کو اوپر ۲۸ کے
قسمت کیا تو ۱۳-۱۲ درجے اور چند دقیقے حصے مین آئے ہر ایک حصہ کا نام منازل
مقرر کیا مگر اسمین پورے ۲۸ روز سیر قمر مین نہین آتے بلکہ ۲۷ روز اور چند ساعت
حساب سے مقرر ہین اب اون ۲۸ حصون کو جو ثلث کیا تو ۸۴ ثلث ہوئے اور
منجملہ ۸۴ ثلث کے ایک حصے کے ۳ ثلث کیے اور بارہ برجون پر تقسیم کیے تو ایک ایک
برج کو سات سات حصے پہونچے یعنی بارہ ستے چوراسی چنانچہ حکماے یونان کی

قسمت اسطرح منازل قمر کی ہے

برج حمل شرطین بطین	برج ثور ثریا دبران	برج جوزا ہقعہ ہنعہ ذراعہ	برج سرطان نشرہ طرفہ
۳ ثلث ۳ حصہ ثریا ایک حصہ	۲ ۳ ہقعہ ۲	۱ ۳ ۳ +	۳ ۳ جبہہ ۱

برج اسد	برج سنبله	برج میزان	برج عقرب
جبهه زهره صرفه	صرفه عوا سماک	غفره زبانا اکلیل	اکلیل قلب شوله
۲ ۳ ۲	۱ ۳ ۳	۳ ۳ ۱	۲ ۳ ۲
برج قوس	برج جدی	برج دلو	برج حوت
شوله نعائم بلده	ذالجه بلعه سعود	سعود اخبیه مقدم	مقدم موخر رشا
۱ ۳ ۲	۳ ۳ ۱	۲ ۳ ۲	۱ ۲ ۳

اور منجمان هند ۲۷ منازل قمر کے قائل هین اور وه ایک منزل کو پوشیده کرتے هین اور نام منزل کا نچھتر رکھا ہے اور جو نچھتر کہ پوشیده کرتے هین اوسکا نام ابجت ہے اور نام سب نچھترون کے اور تقسیم اوسکی بنا بر حکماے هند کے اس طرح پر ہے اس جدول سے دریافت کرے

میکھ راس	برکھ راس	متھن راس	کرکھ راس
اسنی بھرنی کرتکا	کرتکا روهنی مرگسرا	مرگسرا اردرا پنربس	پنربس پکھ اشلیکھا
۴ چرن ۴ چرن ۱ (کل ۹ چرن)	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۴
سنگھ راس	کنیان راس	تلا راس	برچھیک راس
مگھا پوربا پھالگنی اوترا	اوترا پھالگنی هست چترا	چترا سواتی بساکھا	بساکھا انرادھا جیشٹھا
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۴
دھن راس	مکر راس	کنبھ راس	مین راس
مول پوربا کھاڈ اترا کھاڈ	اترا کھاڈ سرون دھنشٹا	دھنشٹا سب بھکھا پوربا	پوربا بھادرپد اترا بھادرپد
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۴

حکماے یونان ۳ حصے ایک منزل قمر کے بناتے هین اور منجمان هند خلاف اسکے ۴ چرن یعنے ۴ حصے ایک منزل قمر کے بناتے هین جیسا دونون طریقے بیان هوے

اب بعد ادراک منازل یہ جاننا چاہیے کہ ماہتاب ۲۷ تاریخ ماہ عربی کو ایک
درجہ اور ایک دقیقہ پر جس برج مین کہ آفتاب ہوگا وہان ہوگا اور اسکو منجمان
عرب محاق اور اہل فارس اجتماع نیرین اور اہل ہند اماوس کہتے ہین اور وہی
ہندی مہینے کی پہلی تاریخ ہوتی ہے پھر وہانسے قمر جب چار درجے ہٹ آتا ہے تو اوسکو
تحت الشعاع کہتے ہین اور ہندو پرواسدی یعنے پہلا پاکہ شروع ہوتا ہے پھر وہانسے
قمر ۲۹ تاریخ اہل اسلام کو ۱۱ درجہ یا ۱۲ درجہ آفتاب سے جدا ہوتا ہے اگر ۱۱ درجے الگ
ہوا تو دوج ہندون کے یہان رات کو ہوگی اور رویت ہلال نہوگی اور اگر ۱۲ درجے
ہٹ آئیگا تو چاند ہوگا اور رویت ۲۹ کو ہوگی لہذا سیر ماہتاب یون دریافت کرنا
چاہیے کہ آفتاب ۲۸ تاریخ عربی ماہ کو کس برج مین ہے جہان آفتاب ہوگا اور
جس درجے پر ہوگا وہین قمر کو جانے اور وہان سے منازل قمر کو گنتا جاے
ایک شبانہ روز کی سیر ۱۲ درجے ہوتی ہے اس حساب سے ہر روز برج داخلہ اور مطابق
اوسکے منزل قمر کی پہچانے اور جب ماہتاب ۱۲ درجے آفتاب سے آگے ہوتا ہے تو اوسکو
ہلال کہتے ہین اور ۲۸ سے تا ۱۳ تاریخ ماہ عربی پندرہ روز کے عرصے مین ۱۸۰ درجے کے
فرق پر آفتاب سے قمر ہوتا ہے یعنے نصف دور فلک کو طے کرجاتا ہے کیسلیے کہ کل دور
فلک ۳۶۰ درجے کا ہے اوسکا نصف ۱۸۰ درجے ہوئے اور اس تاریخ یعنے ۱۳
کو پورنماسی کہتے ہین اور اہل اسلام بدر کہتے ہین پس اس طریق سے سیر آفتاب سے
ماہتاب کی سیر دریافت کرے بنا براسکے ایک قاعدہ سہل خواجہ نصیر الدین طوسی
کا بیان کرتا ہون کہ اس طریقہ سے حساب بہت نہ لگتا ہوگا اور معلوم ہوگا کہ آج
قمر فلان برج مین ہے قاعدہ مذکور یہ ہے کہ جس تاریخ قمر کو دریافت کرنا ہو تو جتنی
تاریخین اوس ماہ عربی کی گزری ہون اونکو جمع کرکے دونا کرے اور پانچ عدد

اور زیادہ کرے اور سبکو جمع کرے اور جس برج مین کہ آفتاب ہو وہان سے
پانچ پانچ عدد تقسیم کرے جہان اعداد منتہی ہون وہان ماہتاب کو جانے
مثال اوسکی رجب سنہ ۱۲۹۹ ہجری کی ۱۵ تاریخ منظور ہوا کہ دریافت ہو قمر کس
برج مین ہے پس ۱۵ کو دوچند کیا ۳۰ ہوئے اور پانچ اور بڑھائے ۳۵ ہوئے
آفتاب برج سنبلہ مین تھا سنبلہ سے پانچ پانچ کی تقسیم کی پانچ جوزا کو دئے
پانچ سرطان کو پانچ اسد کو پانچ سنبلہ کو پانچ میزان کو پانچ عقرب کو پانچ
قوس کو دئے جملہ ۳۵ عدد تمام ہوئے معلوم ہوا کہ آخر درجہ برج قوس مین ماہ
تمام ہوئی یہ سیر ماہتاب کی اب پانچ ستارے باقی رہے اور ان پانچ ستارون
کو خمسہ متحیرہ کہتے ہین وجہ تسمیہ اسکی یہ ہے کہ خمسہ بمعنی پانچ اور متحیرہ بمعنی حیرت کے
گئے اور مقام حیرت یہ ہے کہ یہ پانچون ستارے یعنی زحل مشتری مریخ
زہرہ عطارد کبھی آفتاب کے آگے چلتے ہین اور کبھی آفتاب کے پیچھے
چلتے ہین اور ان دونون چالون کو منجمان ہند اتیچار اور بکری کہتے ہین اور اہل
یونان رجعت اور استقامت کہتے ہین پس اب سیر ہر ایک کی اسطرح پر
جاننا چاہیے کہ زحل مالک فلک ہفتم سب بروج کو ۳۰ برس مین طے کرتا ہے
اور ایک برج کو ڈھائی برس مین طے کرتا ہے اور معلوم کرنا
اس امر کا کہ اسوقت زحل کس برج مین ہے زیجات سے خوب
دریافت ہو سکتا ہے لیکن قاعدہ حساب طبعی سے یون دریافت
کرے یعنی منظور ہوا کہ ۱۸۸۲ع عیسوی ماہ جون کی پہلی تاریخ کو دریافت ہو
کہ زحل کس برج مین اور کس درجے پر ہے پس ۱۸۸۲ع کو لکھا اور ۹ عدد کم
کر دیے باقی رہے ۱۸۷۳ سال اسکو ۳۰ سال کی طرح کی تو ۳۰ پیتے لوٹے ہر
سکیڑے مین دس سال بچے تو ۱۰ ڈھائی ۱۰ اسو مین بچین اسکے ہوئے الیسو

اسی سال اسمین سے پھر ۳۰۔۳۰ سال طرح کئے ۳۰ تیئے لوٹے دس بچے دس
کو اسی مین ملایا لوٹے ہوئے انکو بھی طرح کردیا کچھ نہ بچا اب رہے ۳۰ سال
اسمین سے ۳۰ دونا ساٹھ سال طرح کئے بچے ۱۲ سال انکو برج جدی سے یون
تقسیم کیا کہ ڈھائی برس برج جدی کو دیئے اور ڈھائی برج دلو کو اور ڈھائی
برج حوت کو اور ڈھائی برج حمل کو دیئے ایکسال بچا لائق طرح نہ رہا اب پہلی
جنوری سے تا یکم جون دن جمع کئے ۳۱ یوم جنوری فروری ۲۸ یوم مارچ کے
۳۱ یوم اپریل ۳۰ یوم مئی ۳۱ یوم اور ایک روز جون کا سب ۱۵۲ روز
ہوئے اور سال کی طرح برج حمل مین پوری ہوئی ہے تو معلوم ہوا کہ برج ثور مین
آفتاب کے ایک برج پیچھے زحل ۱۵ درجے اور ۲ دقیقے برج ثور کے طے کرچکا
ہے کیونکہ ۱۵۲ کے ۵ مہینے اور ۲ دن ہوئے پس جب یہ معلوم
ہوا کہ زحل فلان برج مین ہے تو اب سیر کی کیفیت اسطرح ہے کہ جب
زحل آفتاب سے قریب ہوتا ہے تو سریع السیر ہے نہایت اور جب زیر شعاع
آفتاب ہوتا ہے تو ایک دن مین ۸ دقیقے طے کرتا ہے اور جب آفتاب سے
تین برج کا فاصلہ ہوتا ہے تو ایک دقیقہ روز طے کرتا ہے اور جبکہ چار برج
کا فاصلہ آفتاب سے رہتا ہے تو ایک دقیقے کی سیر ہر روز ہوتی ہے
اور جبکہ زحل سے ایکسو بیس درجے کا فاصلہ آفتاب سے ہوتا ہے تو
رجعت شروع ہوتی ہے اور جبکہ آفتاب سے ایکسو بیس درجے زحل
آگے ہوتا ہے تو مستقیم ہوتا ہے اور زحل ہر سال چار ماہ رجعت کرتا ہے
اور ۸ مہینے مستقیم رہتا ہے اور جسوقت سیر معکوس مین ہوتا ہے تو ۸ روز
معکوس چلتا ہے واللہ اعلم بالصواب ستارہ مشتری سیر اسکی بارہ برج
مین ۱۲ برس کی ہے اور ایک برج مین ۱۲ ماہ کی سیر ہے پس اگر چاہے

دریافت کرنا کہ مشتری کس برج مین ہے تو چاہیئے کہ پہلے سنہ عیسوی کو روز
مطلوب تک لکھے اور ۱۲ - ۱۲ - ۱۳ سال کی طرح دیجے جو عدد منتہی ہون اوس برج
مین مشتری کو جانے اور جو عدد ۱۲ سے کم رہین اونکو برج جدی سے قسمت کرے
مثال اوسکی ۱۸۸۲ء عیسوی یکم جون کو مشتری کہان ہے پس اول ۱۸۸۱ء کو
۱۲ - ۱۲ - طرح کیا کہ ۱۸۸۲ء ابھی ناقص ہے پورا نہین ہے لہذا ۱۸۸۱ء مین سے
کم کئے چار سال رہے ۱۸۷۷ اسکو طرح کیا ۱۲ کی تو بچے ۶ سال چھ سال کے
ہوے ۷۲ مہینے انکو یون تقسیم کیا کہ برج جدی کو ۱۲ مہینے دئے اور برج دلو کو ۱۲ اور
برج حوت کو ۱۲ - اور برج حمل کو ۱۲ - اور برج ثور کو ۱۲ دیئے یہ سب ہوئے
۶۵ ماہ بچے ۷ ماہ امین سے منہا کئے چار ماہ رہے تین ماہ کے ہوئے
۹۰ دن اور غیرہ جنوری سے تا یکم جون ہوئے ۱۵۲ دن سبکو جمع کیا $\frac{9}{152}$ سب ہوئے
۲۴۲ روز اونکو بھی طرح کیا ۱۲ - ۱۲ تو ۱۱ بچے اور طرح سال کی برج ثور پر تمام
ہوئی تھی تو معلوم ہوا کہ مشتری ۱۱ درجے پر برج جوزا مین ہے بحساب یونانی
اور بحساب ہندی برج ثور کے ۱۹ درجے پر اب سیر مشتری کی اسطرح ہے کہ
جسوقت آفتاب سے ایک سو بیس درجے پیچھے ہوتی ہے تو رجعت کرتی ہے
اور چار مہینے تک اولٹی چلکر ۱۲ درجے ہٹ آتی ہے اور پھر وہان سے سیدھی چلتی ہے
اور جب ۲۰ درجے آفتاب سے آگے ہوتی ہے تو استقامت پر ہے اور جب ۳ برج
تک آگے ہوتی ہے تو ۱۰ دقیقے ہر روز طے کرتی ہے اور جسقدر قریب شمس ہوتی ہے
سیر بڑھتی جاتی ہے یہانتک کہ تابہ تحت الشعاع ۱۴ دقیقے کی سیر ایک روز مین
کرتی ہے اور جب آفتاب کے پیچھے ۳ برج ہوتی ہے تو ۵ دقیقے کی سیر بلکہ اس سے
بھی کم چلتی ہے اس حساب سے مع رجعت و استقامت ۱۲ مہینے مین ایک
برج طے کرتی ہے اور واضح ہو کہ حساب یونانی سے ہر تارے کی سیر مین حساب ہندی کے

تیرے سے ۱۲ درجے ۵۴ دقیقے کا فرق ہے جیسے آفتاب برج حمل مین بحساب یونانی
جب آتا ہے تو بحساب ہندی برج حوت کے ۹ درجے پر ہوتا ہے اسکا خیال کرے فقط
واللہ اعلم بالصواب اب سیر مریخ اسطرح ہے کہ مریخ اٹھارہ مہینے مین بارہ برجون کو
طے کرتا ہے اور ایک برج کو ۴۵ روز مین ختم کرتا ہے اور اگر چاہے معلوم کرنا کہ مریخ اسوقت
کہان ہے تو غرہ ماہ جنوری سے روز مطلوب تک دن جمع کرے اور ایکسال گذشتہ کے
۳۶۵ روز لے اور سبکو جمع کرے اور اگر ہندیان کے حساب سے مریخ کو دریافت کرنا ہو تو
۱۲۶ اعداد جمع شدہ سے کم کرے جو باقی رہین انکو برج جدی سے ۴۵ ۴۵ تقسیم کرے
اور برج رجعت کو ۱۰۷ دے اور بعد برج رجعت کے جو برج ہو اوسے ۵۵ دے
اس حساب سے جہان عدد ختم ہون وہان عطارد کو جانے اور اگر حساب یونانی سے دریافت
کرنا ہو تو اعداد جمع شدہ سے ۹۳ روز کم کرے باقی کو بموجب تحریر مذکورہ بالا تقسیم کرے
مثال معلوم کرنے طریق ہندی سے مریخ کی اسطرح ہے کہ ۳۰ جون ۱۸۸۲ء کو چاہا
کہ معلوم کرین کہ مریخ کہان ہے تو غرہ جنوری سے ۳۰ جون تک جو دن جمع کیے
تو ۱۸۱ ہوئے اور ۳۶۵ روز سال گذشتہ کے لیکر جو جمع کیا تو سب ہوئے ۵۴۶
عدد اسمین سے ۱۲۶ کم کیے تو باقی رہے ۴۲۰ اب انہین تقسیم کیا ۱۰۷ برج رجعت
کو اور ۵۵ برج مابعد کو فرض کردم برج جدی کو برج رجعت قرار دیا تو بعد اسکا
برج دلو ہوا پس ۱۰۷ برج جدی کو اور ۵۵ دلو کو دیے یہ ہوئے ۱۶۲ اب بچے ۲۵۸
مین سے ۲۷۰، ۸ انکو برج حوت سے ۴۵-۴۵ تقسیم کیا اسد تک ۲۷۰ ہوئے ۸ بچے
یہ لائق تقسیم نرہے معلوم ہوا کہ برج سنبلہ کے ۵ درجے پر مریخ ہے کیونکہ برج
۳۰ درجے کا ہوتا ہے اور سیر مریخ کی ۴۵ روز کی ہے تو ۸ کے بچنے سے ۵ درجے
لئے گئے اب مثال یونانی حساب سے اسطرح ہے کہ پہلے ۵۴۶ جمع ہوئے تھے
اوسمین سے ۹۳ کم کیے تو رہے ۴۵۳ اسمین سے ۱۰۷ برج رجعت یعنی برج

جدی کو دیے اور ۵۰ دلو کو دیے یہ ہوئے ۲۰۴ باقی رہے ۵۲ ہم مین سے
۱۱-۲۱ یعنی برج حوت سے ۵ ہم - ۵ ہم تقسیم کیا۔
تا اسد ہوئے ۲۷۰ باقی رہے ۲۸ عدد یہ لائق طرح نہین پس معلوم ہو کہ برج سنبلہ
کے ۲۸ درجے پر مریخ ہے اب حساب سیر مریخ اسطرح ہے کہ جس برج مین مریخ
رجعت کرتا ہے اوسکو ۸۰ روز مین قطع کرتا ہے اور جسوقت سریع السیر ہوتا ہے
ایک برج کو ۴۵ روز مین تمام کرتا ہے اور اگر مریخ آفتاب سے آگے ایک سو بیس
درجے پر ہوگا تو مستقیم سمجھنا چاہیے اور اگر پیچھے ایکسو بیس درجہ ہے تو رجعت
کریگا اور جب مریخ رجعت مین ہوتا ہے تو ۶۰ روز ۱۲ درجہ اولٹا چلتا ہے و جب نزدیک
آفتاب کے ہوتا ہے تو ایک درجہ ۱۲ پہر مین طے کرتا ہے اور دو درجے تین روز مین
قطع کرتا ہے اور مریخ ایک سال مستقیم رہتا ہے اور دوسرے سال رجعت کرتا ہے لا یعلم
الغیب الا اللہ ہو استخراج اور کیفیت سیر زہرہ اور اسکی سیر مثل سیر آفتاب ہے ۳۶۵ روز
۱۵ گھڑی کی بارہ برج مین اور ایک برج کو ۲۷ روز مین طے کرتا ہے کیونکہ برج رجعت
وغیرہ مین زیادہ رہتا ہے اس لحاظ سے برابر دور آفتاب کے دور اس ستارے کا ہے
اگر چاہے دریافت کرنا کہ زہرہ اسوقت کہان ہے تو چاہیے کہ غرہ روز جنوری سے یوم
مطلوب تک دن جمع کرے اور بحساب ہندی اگر معلوم کرنا منظور ہو تو
۱۱ عدد قانون کے اعداد جمع شدہ پر زیادہ کرے اور سکو جمع کرکے برج
جدی سے ۲۷،۲۷ تقسیم کرے جہان عدد منتہی ہون اوس برج مین زہرہ
کو جانے اور اگر بحساب یونانی استخراج کرنا چاہیے تو یوم جمع شدہ غرہ جنوری
تا روز مطلوب پر ۲۴ روز قانون کے اضافہ کرے اور سکو ایک جگہ کرکے
برج جدی سے منقسم کرکے جہان عدد منتہی ہون وہان زہرہ کو جانے مثال دونون
طریقون کے استخراج کی اسطرح ہے کہ ہمنے بحساب ہندی چاہا کہ ۳ جون ۱۸۸۲ء

کو معلوم کرین کہ زہرہ کس برج مین ہے تو غرہ ماہ جنوری سے ۳۰ جون تک دن
شمار کیئے تو ۱۸۱ دن ہوئے ۳۱ جنوری ۲۸ فروری ۳۱ - مارچ ۳۰
اپریل ۳۱ مئی ۳۰ جون اسطرحسے ۱۸۱ ہوئے اسپر اعداد قانون کے اور بڑھائے
۱۹۲ ہوے انکو برج جدی سے تقسیم کیا، ۲ جدی کو دئیے ۲۷ دلو کو دیئے
اسیطرح تقسیم کرتے چلے آئے تا برج سرطان ۱۸۹ ہوئے تین عدد ۱۹۲
مین سے بچے یہ لایق تقسیم نہین پس معلوم ہوا کہ سرطان سے زہرہ نکلکے برج
اسد کے تیسرے درجے پر ہے اور بحساب یونانی مثال یہ ہے کہ - ۱۸۱ روز
یوم مطلوب تک سال کے جمع آئے تھے اور نیز ۴۲ روز قانون کے اوراضافہ
کئے تو ہوے ۲۲۳ انکو برج جدی سے تقسیم کیا تا سرطان ۱۸۹ ہوے بچے ۳۴
اسمین سے ۲۷ برج اسد کو دئیے باقی رہے ۷ ان مین سے ۷ معلوم ہوا کہ ۷ درجے
پر برج سنبلہ کے زہرہ ہے اب حال سیر زہرہ اسطرح پر ہے کہ یہ ستارہ جب
مستقیم ہوتا ہے سریع السیر ہوتا ہے ۴۵ درجے آفتاب سے آگے نہین جاتا اور
آفتاب سے پیچھے ۴۵ درجے سے زیادہ آگے بڑھتا ہے پس وبیش شمس ۴۵
درجے کا دور زہرہ کا ہے اور ایک سال یہ ستارہ رجعت کرتا ہے اور دوسرے
سال مستقیم رہتا ہے اور جس سال رجعت کرتا ہے اور اس سال بارہ برجون
کو ۴۰۷ روز مین طے کرتا ہے اور جس سال مین مستقیم ہوتا ہے اس سال ۳۴۴
روز کے عرصے مین سب بروج کو طے کرتا ہے اور بر وقت سریع السیر ہونے کے
ایکدن مین ایک درجہ ۱۲ دقیقے قطع کرتا ہے اور جب بطی السیر ہوتا ہے
تو ایک دن ۳۲ دقیقے معکوس چلتا ہے اور کامل سریع السیر جب ہوتا ہے تو
ایک برج ۲۷ روز مین طے کرتا ہے اور جب رجعت مین الٹا چلتا ہے تو ۴۹ روز کے
عرصے مین ۲۳ درجے اور ۴۴ دقیقے معکوس چلتا ہے العیب عند اللہ استخراج

استخراج عطارد اور اسکے سیر کا بیان اسطرح ہے کہ عطارد بارہ برجون کو ۳۶۰ روز مین مع رجعت واستقامت کے طے کرتا ہے اور ۲۷ درجے آفتاب سے آگے نہین جاتا اور اتنے ہی درجے سے زیادہ پیچھے آفتاب کے نہین جاتا اور سریع السیر جب ہوتا ہے تو وہان سے رفتار روز بروز کم ہوتی جاتی ہے اور ایکسال مین تین بار رجعت کرتا ہے اور مثلثہ طے کرتا ہے بروقت رجعت واستقامت کے یعنی اگر برج آتشی مین رجعت کرے تو تین بار اوسمین رجعت کریگا اور اگر خاکی مین رجعت ہوگی تو تین بار ہوگی اور اگر بادی مین ہوگی تو تین بار ہوگی اور اگر آبی مین ہوگی تو تین بار ہوگی اور مثلثہ بروج یہ ہے۔

مثلثہ آتش	مثلثہ خاک	مثلثہ باد
حمل واسد وقوس	ثور وسنبلہ وجدی	میزان ودلو وجوزا
	مثلثہ آب سرطان وعقرب وحوت	

اور عطارد ۲۲ روز سے زیادہ رجعت مین نہین رہتا اور دور آفتاب سے دور اسکا پانچ روزہ اگھڑی کم ہے کیونکہ آفتاب کا دورہ ۳۶ روزہ اگھڑی پاؤ بالا ہے اور عطارد کا ۳۶۰ روز کا دور ہے اب اگر چاہے کہ عطارد کو جانے کہ کس برج مین ہے تو تاریخ مطلوب تک غرہ جنوری سے دن جمع کرے اور برج جدی سے ۱۹-۱۹-۱۹ روز تقسیم کرے اور جس برج مین عطارد رجعت کرچکا ہو اوس برج کو ۳۰ روز دے جہان عدد منتہی ہون وہان عطارد کو جانے سوال مثالیہ ۳۰ جون ۱۸۸۳ء کو عطارد کس برج مین ہے جواب تاریخ مطلوب تک غرہ جنوری ۱۸۸۳ء سے دن جمع کئے ۳۰ جون تک ۱۸۱ دن

ہوے اسپر دس روز قانون کے اور زیادہ کئے ۱۹۱ ہوئے اب انہین تقسیم کیا
۱۹ جدی کو دئے ۱۹ دلو کو دئے ۶۳ برج حمل کو دئے کہ اسمین عطارد کو رجعت ہوئی تھی یہ سب ہوئے ۱۰۱ باقی رہے ۹۰ ثور کو ۱۹ دئے ۱۹ جوزا کو دئے ۱۹ سرطان کو دیے یہ سب
ہوئے ۶۷ باقی رہے ۱۴ الایق طرح زہے معلوم ہوا کہ عطارد برج اسد
کے ۱۳ درجے پر ہے آفتاب سے آگے مستقیم ہے کیونکہ آفتاب برج
سرطان مین بحساب یونانی ۲۲ درجے پر ہے اور یہ اسد کے ۱۳ درجے
پر تو آفتاب ۲۲ درجے آگے ہے اب رجعت کریگا برج مثلثہ آتش مین جب
جب ۲۷ درجے آفتاب سے آگے ہوگا اور حساب ہندی سے اسطرح
دریافت کرے کہ ۱۸۱ روز یوم مطلوب تک جمع تھی انہین سے ۱۴ عدد کم
کئے باقی رہے ۱۶۷ انہین برج جدی سے تقسیم کیا ۱۹ جدی کو ۱۹ دلو کو
۱۹ حوت کو دئے اور برج رجعت یعنے حمل کو ۶۳ دئے یہ سب ہوئے ۱۲۰
باقی رہے ۴۷ اب ۱۹ ثور کو ۱۹ جوزا کو دئے ۱۹ سرطان کو اب ہوئے ۳۸ باقی
رہے ۹ بالایق طرح زہے معلوم ہوا کہ برج سرطان کے ۹ درجے پر عطارد بحساب
ہندی ہے اور آفتاب کو جو دیکھا تو ۳۰ جون پہلے درجے پر سرطان کے بحساب
ہندی پایا تو اب عطارد آفتاب سے آگے مستقیم ہے رجعت کریگا جب ۲۷ درجے
پر آئیگا آفتاب سے اور عطارد جب رجعت کرتا ہے تو معکوس چلتا ہے
یعنی برج حمل سے طرف حوت کے آتا ہے اور ۲۲ روز کے عرصے مین ۱۴ درجے
۱۴ دقیقے اولٹا چلتا ہے اور پھر مستقیم ہوکر اپنی اصلی صورت سے سیدھا
چلتا ہے العلم عند العزیز الحکیم

فصل دوم دربیان نظرات سیارگان وہبوط ووبال وشرف واوج ورنگ وفرح واستال اینہمہ وغیرہ

واضح ہو کہ سیارون سیارہ کو بعض منازل فلک مین ہبوط ہوتا ہے چنانچہ ہبوط ستارون کا اس جدول سے دریافت کرے اور وہ یہ ہے -

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حمل	جدی	سرطان	میزان	سنبلہ	حوت	عقرب

اور عروج ستارون کا اس جدول سے پہچانے کہ بعض منازل مین انکو عروج ہے اور جدول عروج یہ ہے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جدی ودلو	قوس وحوت	حمل وعقرب	اسد	ثور ومیزان	جوزا وسنبلہ	سرطان

اور وبال کی جدول یہ ہے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
سرطان واسد	جوزا وسنبلہ	ثور ومیزان	دلو ۰	حمل وعقرب	قوس وحوت	جدی ۰

اور شرف ستارون کا اس جدول سے دیکھیے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
میزان	سرطان	جدی	حمل	حوت	سنبلہ	ثور
۳۱ درجہ	۱۵ درجہ	۲۸ درجہ	۱۹ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۳ درجہ

اور قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اپنے گھر مین یعنی جو ستارہ کہ جس برج مین سابق ذکر کیا گیا کہ منسوب ہے اوسکو وہ گھر سلطنت کا ہے اور حکومت کا ہے اور عروج کا ہے اور اوس سے ساتوان گھر جو ہے وہ اوسکے وبال کا ہے اور ساتوین گھر کو زندان خانہ تصور کرنا چاہیے کیونکہ وہ مقابلہ کا ہے اب رنگ ستارون کا اس جدول سے دریافت کرے مع طبع کے اور جہات

وغیرہ اور نیکی اور سعادت و نحوست وغیرہ جدول ہذا سے -

آفتاب رنگ رلیط یعنی سرخ و زرد طبع گرم جہت مشرق لذت شیرین جلالی سعد اکبر آتشی	قمر رنگ سفید مطلق طبع سرد جہت شمال لذت شیرین جلالی سعد اکبر آبی
مریخ رنگ سرخ مطلق طبع گرم جہت مغرب لذت نمکین جلالی نحس اصغر بادی	عطارد رنگ سبز سیاہی مائل طبع سرد و گرم ذوجسدین لذت شور جہت مغرب ممتزج سعد و نحس
مشتری گرم طبع جمالی رنگ زرد جہت مشرق لذت شیرین سعد اکبر آتشی	زہرہ جلالی طبع سرد رنگ زرد و آہنی سبزی مائل جہت مغرب لذت تیز و تند سعد منقلب خاکی
زحل رنگ سیاہ طبع گرم جلالی جہت جنوب لذت شور نحس اکبر خاکی	راس و ذنب رنگ سیاہ طبع گرم لذت شور جلالی نحس اکبر متعلق زحل و شمس

اب جاننا چاہیے کہ ستارے آپسمین دوست اور دشمن بھی ہین چنانچہ جو ستارہ کہ اپنے دشمن کے گھرمین آتا ہے وہ گھراوسکے لئے ہبوط اور حضیض کا ہے اور جو دوست کے گھرمین آتا ہے وہ گھراوسکے لئے شرف و کمال کا ہے لہذا جو ستارے باہم دوست ہین وہ یہ ہین

آفتاب و مریخ دوست	زہرہ و زحل دوست	عطارد و آفتاب دوست
آفتاب و مریخ دوست	قمر و مریخ دوست	قمر و عطارد دوست

اب دشمن جو ستارے باہم ہین وہ یہ ہین اس جدول سے دیکھیے۔

شمس و زحل دشمن	زحل و قمر دشمن	مشتری و قمر دشمن
عطارد و زحل دشمن	مریخ و زحل دشمن	مشتری و مریخ دشمن

اب آگاہ ہونا چاہیے کہ ستاروں کی نظر کیا ہے چنانچہ نظر شمس و قمر اپنے مقام سے اٹھوین خانے کو ہوتی ہے اور مشتری پانچوین خانے کو نظر کرتا ہے اور نوین کو اور مریخ چوتھی اور اٹھوین خانے کو نظر کرتا ہے اور زحل دسوین اور تیسرے خانے کو نظر کرتا ہے اور یہ ستارے ہر خانے مین اپنے چار مراتب رکھتے ہین لہذا کہین چارون مراتب سے ناظر ہین اور کہین تین مراتب اور کبھی دو مراتب سے دیکھتے ہین چنانچہ نظر سیارگان کی نسبت ایک قاعدہ عام مین تحریر کرون اور وہ یہ ہے کہ مقابلہ اور مقارنہ اور تسلیث و تسدیس اور تربیع اور ساقط نظرات سیارگان ہین اور یہ نظرین اسطرح مقرر ہین کہ فلک بروج کا دور ۳۶۰ درجے کا ہے جب اوسکو نصف کرو تو ایک سو اسی درجے ہوئے پس ایک ستارہ پہلے درجے پر ہے اور دوسرا ایک سو اسی درجے کے فاصلے پر ہو تو اوسکو نظر مقابلہ کہتے ہین اور مقابلہ کے معنی ضدیت کے ہین جیسے ضد مشرق کی مغرب اب اسیطرح اوس فلک کے تین حصے کیے تو ۱۲۰ درجے ہر ایک حصے کے ہوئے پس اگر دو ستارے باہم ۱۲۰ درجے کے فاصلے پر ہونگے تو نظر تثلیث کی ہے الحاصل فلک اعظم کے دور کو تین تین حصے کر ڈالا اور اونکا نام نظرات رکھا ہے تثلیث کا اور چار چار حصے کر کے نام تربیع مقرر کیا ہے اور چھ حصے کر کے نام تسدیس مقرر کیا ہے و ر

اور نصف کو مقابلہ اور آٹھوین حصے کو مقابلہ اور دوسرے حصے کو مقارنہ کہتے
ہین اور بعض مقارنے کے یہ ہین کہ نزدیک طالع ہے پس جب دو ستارے
ایک برج مین ہین تو قران ہے اگر نحس ہین تو قران النحسین اور اگر سعد ہین تو
قران السعدین ہے اور ایک ستارے سے دوسرا ستارہ ۱۸۰ درجے پر ہے
تو مقابلہ ہے اور اگر ۱۲۰ درجے کا باہم فرق ہے تو نظر تثلیث ہے اور اگر
۹۰ درجے کا باہم تفاوت ہے تو نظر تربیع ہے اور اگر ۶۰ درجے کا باہم فرق ہے
تو نظر تسدیس ہے اب اسیطرح بارہون خانون تک حساب ہے اول خانہ
طالع اوس سے جو ستارہ دوسرے گھر مین ہے مقارنہ طالع ہے پھر تیسرا
تثلیث چوتھا تربیع ہے اب تیسرے سے جو شمار کرو تو پانچوان تیسرا ہوتا ہے
یہ بھی تثلیث ہے چھٹا تسدیس ہے ساتوان صد طالع مقابلہ آٹھوان ساقط
ساتوین سے جو شمار کرو تو نوان تیسرا ہوتا ہے یہ بھی تثلیث ہے اور دسوان
تربیع ہے اور گیارہوان تسدیس ہے اور بارہوان ساقط ہے اور خاصیت
نظرات یہ ہے کہ تثلیث تمام دوستی اور تربیع نیم دشمنی اور تسدیس نیم دوستی اور
مقابلہ حریف اور ساقط تمام دشمنی ہے اب آفتاب کے ساتھ جو ستارہ قران
کرے اوسکو احترق کہتے ہین اور جو دو چار درجہ کے فاصلہ پر ہو تو اوسکو
تحت الشعاع کہتے ہین اور اگر قمر کا قران با شمس ہے تو اجتماع نیرین ہے اور
محاق ہے جسے ہندوان اماوس کہتے ہین اور اگر آفتاب سے قمر کا مقابلہ ہو تو
اسکو بدر اور استقبال قمر کہتے ہین اور وہ ہندون کی پورنماشی کا دن ہے
اور نظر سیارگان اگر نحسین ہین تو نحس اکبر اور اگر ایک نحس اور ایک سعد ہے
تو نحس اصغر ہے اور مقابلہ سعد کا سعد اکبر ہے ساتھ سعد کے اب درجے کی
کیفیت جاننا چاہیے کہ کیا ہے سابق بیان کیا گیا کہ ساٹھ گھڑی کا ایک درجہ ہوتا ہے

اور تیس دن کا اس حساب سے بہ سیر آفتاب ایک برج تو ہندیان ایک برج کو
اسوا دیکھتر کا بتاتے ہین اور ہر نکھتر چار چرن کا لکھتے ہین لپس اسی حساب سے درجہ شمار
کرکے حساب نظرات سمجھے اور ابتدا پروا سے آفتاب اور ماہتاب باہم ۱۲ درجے کے فرق
پر ہوتے ہین اور ۲۹ کو دوج تو پورنماشی تک ۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہے اور سنکرانت مین جو گھڑیان
کہ بڑھتی ہین تو اوسی حساب سے لوند کا مہینا ہوتا ہے دو جیٹھ دو اساڑھ دو ساون دو بیساکھ
پس اب جدول سیر ماہتاب مع تعداد ڈنڈ اور پل لکھتا ہون تاکہ بروقت حساب
ہر ایک کی سمجھ مین آوے اور وہ یہ ہے ۔

نام برج	نام نکھتر	تعداد دن	تعداد ڈنڈ	تعداد پل	غیر پل	تعداد یوم	میزان کل
حمل	اشونی بھرنی کرتکا	[illegible]	۳۳ ڈنڈ	۱۳ پل	۳۰ پل	۲	۱۸۰
ثور	کرتکا روہنی مرگسر	״	۲۰ ڈنڈ	۱۳ پل	۲۰ پل	״	۲۹
جوزا	مرگسر آردرا پنروس	״	۲۹	۴۳ پل	۰	״	۳۹
سرطان	پنروس پکھ اسلیکھا	״	۲۲	۶ پل	۰	۳	۰
اسد	مگھا پوربا اترا	״	۲۰	۱۱ پل	۰	۲ یوم	۲۷
سنبلہ	اترا ہست چترا	״	۱۲ ڈنڈ	۱۰ پل	۰	۱۱	۰
میزان	چترا سوات بساکھا	״	۹	۱۳ پل	۳۰ پل	۳	۰
عقرب	بساکھا انورادھا جیٹھا	״	۴	۱۷ پل	۳۰ پل	۳	۰
قوس	مول پورباکھاڑ اتراکھاڑ	״	۵	۵۷ پل	۰	۳	۰
جدی	اتراکھاڑ سرون دھنشٹا	״	۸	۴۶	۰	۳	۰
دلو	دھنشٹا ستبھکھا پوربابھادرپد	״	۶	۱۱	۰	״	۰
حوت	پوربابھادرپد اترابھادرپد ریوتی	۱۸۰	۱۴	۴۲	۰	۳	۰

اب خواستگاران خورشید رتبہ این گرامی فن آگاہ ہون کہ بعد کیفیت درجہ ودقیقہ کے
حال سنکرات جاننا واجب ہے اور سنکرات اوسکو کہتے ہین کہ جب آفتاب ایک منزل سے

نکل کے دوسری منزل مین داخل ہوتا ہے یعنی ایک برج جو
۹ چرن کا ہے اور سوا دو نچھتر کا اوسکو طے کرکے دوسرے
برج مین آتا ہے لہذا ماہ شمسی جو مقرر ہین اور مین اول دور شمس اس
شعر کی تصریح مین لکھ آیا ہون یعنی ــہ لاو لا لب لا و لا شش سہ ست
لل کط و کط لل شہور کوتہ است + لبس یہ ماہ کمی و بیشی رکھتے ہین اوس
حساب سے ہر سال ہر مہینے کی مختلف تاریخون مین سنکرات ہوتی ہے
اور اگر دور آفتاب پورا تیئس تیئس درجے کا ہوتا تو دن سنکرات
کا مثل یوم مقررہ کے تعین کیا جاتا پس اب کبھی گیارہوین کو
اور کبھی دسوین کو اور کبھی ۱۳ کو قس علیٰ ہذا ایک وقت پر اور
ایک دن مین نہین ہوئی لہذا ماہ انگریزی بخلاف ماہ ہائے عربی
کے اسکی شناخت مین بہت بکار آمد ہین اب شناخت سنکرات
کی اس طرح کرنا چاہیے کہ جس روز چاہے معلوم کرنا کہ ابکی مہینے
مین سنکرات کسدن ہوئی تھی یا ہوگی تو جو انگریزی سال ہو اوسکو
چار حصے پر تقسیم کرے جو قسمت سے بچے اوسکو ملاحظہ کرے اگر
ایک بچے تو سنکرات اوس سال کے ہر ماہ کی اسطرح ہوگی کہ ماہ
اپریل کی ۱۱ تاریخ کو ۲۲ گھری ۲ پل کے بعد میکھ کی سنکرات اور
۱۲ مئی کو ۱۹ گھڑی ۴ پل برکھ کی سنکرات اور ۱۲ جون ۵۴ گھری
۳ پل بعد متھن کی سنکرات اور ۱۴ جولائی ۲۲ گھری ۵۳ پل پر کرک
کی اور ۱۴ - اگست کو ۲۵ گھری ۶ پل پر سنگھ کی اور ۱۴ - ستمبر کو
۵۲ گھڑی ۳ پل پر کنیا کی اور ۱۵ - اکتوبر کو ۱۷ گھڑی ۵ پل پر تلا کی اور
۱۴ - نومبر کو ۱۰ گھڑی ۳۳ پل پر برچھک کی اور ۱۳ دسمبر کو ۳۹ گھڑی

۱۲-پل سنکرات دہن کی اور ۱۱ جنوری کو ۲۴ گھڑی ۳۵ پل پر مکر کی اور ۱۰ فروری کو ۹ گھڑی ۵۴ پل پر کنبھ کی اور ۱۱ مارچ کو ۵۹ گھڑی ۴۵ پل پر سنکرات مین کی ہوگی پس دو مجیین قسمت کرنے سے تو اسطرح معلوم کرے اور مین جدول ہر قسمت کی لکھ دون کہ اُس سے سمجھ مین بہت جلد آئیگا اور جدول ہذا اسطرح ہے جدول سنکرات اگر دو عدد مجیین تو اسطرح جانے

نام سنکرات	نام ماہ انگریزی	تاریخ	گھڑی	پل	کیفیت
سنکرات میکھ	اپریل	۱۱	۲۷	۳۴	۰
سنکرات برکھ	مئی	۱۲	۳۴	۳۵	۰
سنکرات متھن	جون	″	۰	۳۵	۰
سنکرات کرکھ	جولائی	۱۴	۳۸	۳۵	۰
سنکرات سنگھ	اگست	۱۵	۷	۳۸	۰
سنکرات کنیان	ستمبر	۱۵	۸	۳	۰
سنکرات تلا	اکتوبر	۱۵	۳۳	۲۳	۰
سنکرات برچھیک	نومبر	۱۴	۱۶	۵۰	۰
سنکرات دھن	دسمبر	۱۳	۵۴	۴۵	۰
سنکرات مکر	جنوری	۱۱	۵۸	۶	۰
سنکرات کنبھ	فروری	۱۰	۲۵	۱۶	۰
سنکرات مین	مارچ	۱۲	۱۵	۲۶	۰

وہر گاہ قسمت چہار گانہ سے تین عدد باقی رہین تو سنکرات اوس سال کی اِس جدول سے دریافت کرے وہ یہ ہے۔

نام سنکرات	نام ماہ انگریزی	تاریخ	گھڑی	پل
سنکرات میکھہ	اپریل	۱۱	۵۳	۵
سنکرات برکھہ	مئی	۱۲	۵۰	۶
سنکرات متھن	جون	۱۳	۱۶	۶
سنکرات کرک	جولائی	۱۴	۵۳	۵۶
سنکرات سنگھہ	اگست	۱۵	۲۳	۹
سنکرات کنیان	ستمبر	۱۵	۲۳	۲۴
سنکرات تلا	اکتوبر	۱۵	۴۸	۵۳
سنکرات برچھک	نومبر	۱۴	۴۱	۳۵
سنکرات دھن	دسمبر	۱۴	۱۰	۱۶
سنکرات مکر	جنوری	۱۲	۱۳	۳۸
سنکرات کنبھہ	فروری	۱۰	۴۰	۴۸
سنکرات مین	مارچ	۱۲	۳۰	۵۸

اور اگر قسمت سال مین چار بچین تو سنکرات اسطرح سمجھنا چاہیئے —

نام سنکرات	نام ماہ انگریزی	تاریخ	گھڑی	پل
سنکرات میگھہ	اپریل	۱۱	۸	۳۸
سنکرات برکھہ	مئی	۱۲	۵	۲۸

نام سنکرات	نام ماہ انگریزی	تاریخ انگریزی	دنڈ	پل
سنکرات متھن	ماہ جون	۱۲ تاریخ	۳۱ گھری	۳۸ پل
سنکرات کرک	جولائی	۱۴	۹	۲۸
سنکرات سنگھ	اگست	۱۴	۳۸	۳۱
سنکرات کنیان	ستمبر	۱۴	۳۹	۶
سنکرات تلا	اکتوبر	۱۵	۴	۲۵
سنکرات برچھیک	نومبر	۱۲	۴۷	۹
سنکرات دہن	دسمبر	۱۳	۴۵	۴۸
سنکرات مکر	جنوری	۱۱	۲۹	۹
سنکرات کنبھ	فروری	۱۰	۵۶	۱۹
سنکرات مین	مارچ	۱۲	۴۶	۲۰

فصل سوم دربیان قمر درعقرب و رجال الغیب و دساسول وغیرہ

واضح ہو کہ حال رجال الغیب ہے کہ منجمان ماسلف و اختر سناسان قرعہ بکف کچھ رجال الغیب کے قائل نہین اور نہ کسی کتاب مین نجوم کے اسکا ذکر میری نظر سے گذرا نہ کسی رمال سے سنا مگر مسیحا نفس مشائخ تقدس صفات عاملان جہان البتہ اسکے قائل ہین لہذا اس کتاب مین حقیر کو عملیات بیان کرنا منظور ہے اور اسیوجہ سے واسطے اوراک ساعات سیارگان ذکر ستارون کا کیا گیا پس لازم ہے کہ رجال الغیب سے بھی آگاہی دون اور وہ یہ ہے کہ رجل بزبان عربی مرد کو کہتے مین رجال جمع رجل واقع ہوئی یعنی بہت سے مرد اور غیب بمعنی پوشیدہ پس مردان غیب کوئی جنکو دیکھ نہین سکتا اور وہ بر وقت سفر کرنے کے اور شادی اور ہر ایک کام کرنے کے وقت سامنے آجاتے ہین اور نقش لکھنے اور

فیصلہ بنانے کے وقت بعض جگہ مین سامنے آنا رجال الغیب کا بد ہے اور بعض جگہ مین نیک ہے اور بروقت سفر کے سامنے جانا انکا بد ہے اسوجہ سے چاہیے کہ معلوم کرے کہ رجال الغیب ہر روز کس جگہ ہین اور اونکو دریافت کرنا اس نظم سے بہتر ہے نظم

اگر قیام نمائی بقول اہل کمال ❊ بدین طریق شناسی جو انچہ ابدال
باول و نہم و شانزدہ و ہشت و چہار ❊ میان شرق و جنوب اند ای نجستہ خصال
بدوم و دہم و ہفدہ و ہشت و پنج ❊ میان غرب و جنوب اند ای مبارک فال
سہ و یازدہ و ہیزدہ و بست و شش ❊ سوے جنوب بقول صحیح در ہمہ حال
بچارم و دہم و نوزدہ و بست و ہفت ❊ چون ماہ نوید ز مغرب اند حلقہ مثال
بپنج و سیزدہ و بست گر نشان طلبی ❊ میان غرب و ہستند آن بطرف شمال
بشش و ہشت و یک بست و ہشت میباشد ❊ مقام مردم غیبی میان شرق و شمال
بہفت و چہاردہ و بست و ہشت و نہ باشد ❊ بسوئی شرق نشستہ دہم باستقبال
بہشت و پانزدہ و بست و شش ہمین باشد ❊ سوئی شمال چو یابی صحیح دام حلقہ مثال

پس ان تاریخون سے سمت رجال الغیب دریافت کرے اور اوس سمت کو اگر سامنا رجال الغیب کا منظور ہو تو اختیار کرے اور ترک کرنا اونکے سامنے کا منظور ہو تو اوس دن وہ کام نکرے چنانچہ ذکر اسکا بروقت تصریح حال عملیات بیان ہوگا اب رجال الغیب کو عاملان ہندی جوگنی کہتے ہین لہذا اسطرح اوسے دریافت کرے کہ اس شعر مین حال اوسکا درج ہے وہو ہذا شعر کنجغ باشش کنجغ بمش ٭ کنجغ باشش کنجغ امش ٭ چنانچہ حرف اس شعر کے ۳۰ ہین اور تاریخین بھی مہینے کی ۳۰ ہین تو ہر حرف ہر روز سے منسوب ہین اور ہر روز ہر سمت سے اسطرح یعنے ک سے مراد اگنی اور ن سے

مراد نیرت اور ج سے مراد جنوب اور غ سے مراد مغرب اور ب سے مراد بائب او ا سے مراد الیسان اور ص سے مراد شرق اور ش سے مراد شمال ہے پس اسیطرح سے سب تاریخین ہر حرف سے دریافت کرین اور

دائرہ سمت رجال الغیب یہ ہے

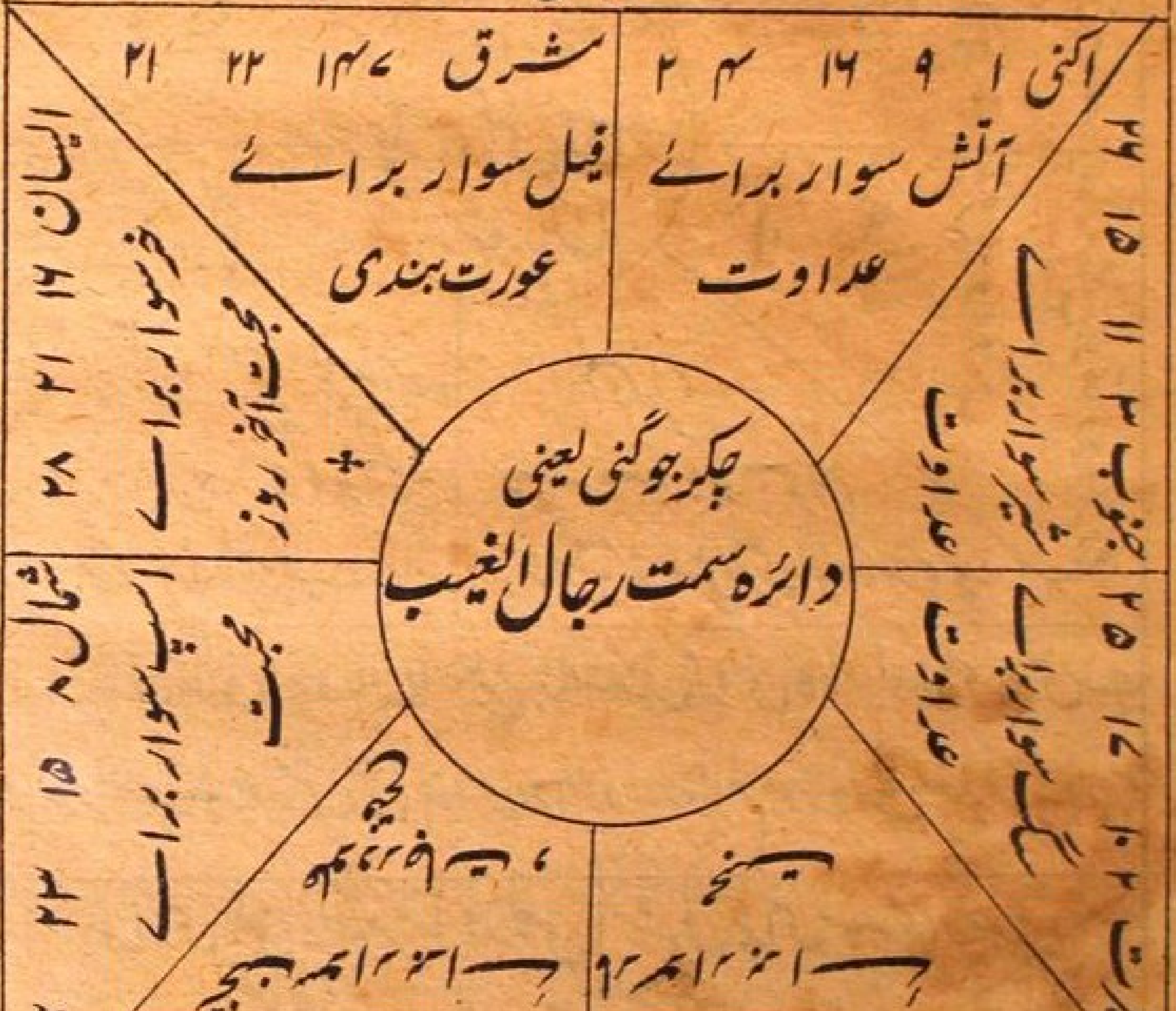

ولقاعدہ اہل ہند اسطرح دریافت کرے کہ اگر کسی کام کو جاوے مثل جنگ وجدال کے تو جوگنی روبرو نہو بہت بد ہے مارا جائیگا اور اگر بائین پر جوگنی کو دیکر جائیگا اچھا ہے اور اگر پشت دیکر جائیگا بہت اچھا ہے سب کام درست ہونگے اور چکر جوگنی ہندیان اسطرح لکھتے ہین وہو ہذا

قاعدہ دیگر برائے اور اگ چکر جوگنی

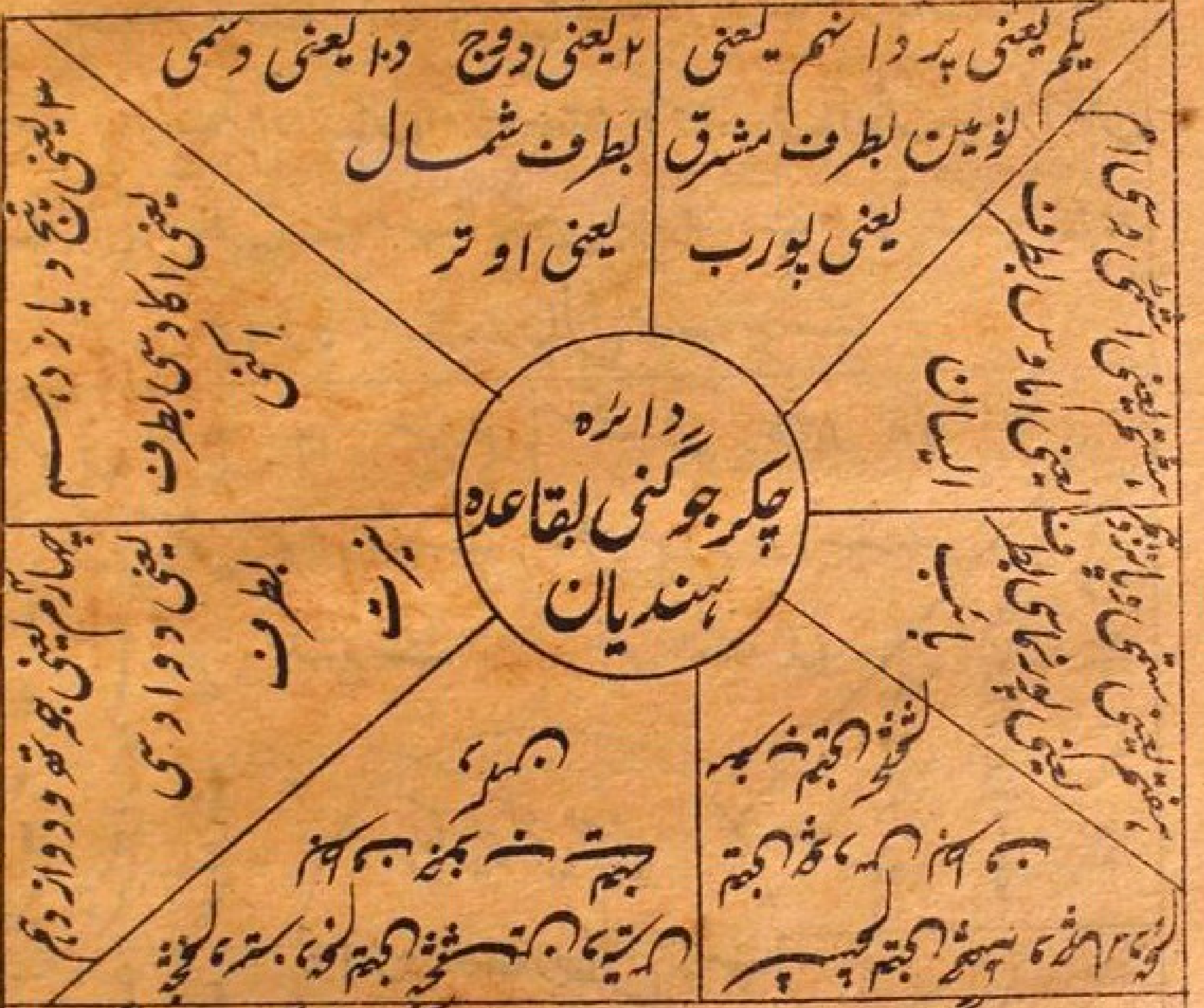

اور اسامی جوگنی ہندیان اسطرح بتلاتے ہین کہ اگنی کا نام کوماری جوگنی ہے اور نرگاو سوار ہے اور نقش علی ہذا اس دائرہ سے نام اور سواری معلوم کرے ہے

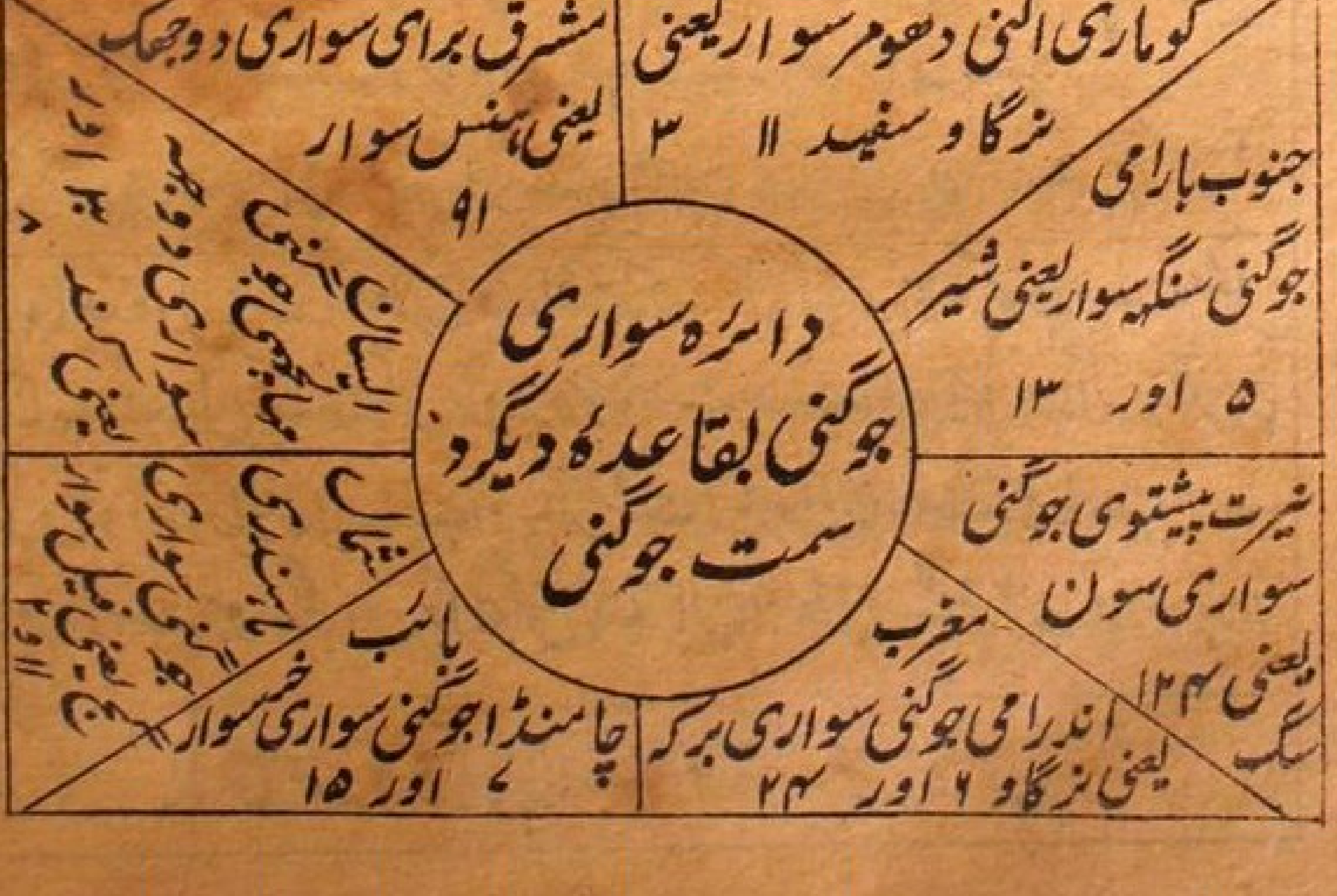

اب حال دساسول یہ ہے کہ دسا بمعنی وقت بزبان ہندی و سول بمعنی ناقص پس ہر روز دساسول بھی ہوتا ہے چنانچہ دائرہ دساسول سے اوسے دریافت کرے

لہذا جب یہ سب دریافت ہو چکا تو قمر در عقرب کو جاننا چاہیے کہ حال سیر قمر مین پہلے لکھ آیا ہون اوس حساب سے جب قمر عقرب مین آئے اوس زمانے مین کوئی کام نکرے اور سیر قمر کے استخراج مین ایک نوع کی دقت ہے اس لحاظ سے اوسکو علیحدہ منظور ہوا کہ لکھون نحوست سے تحریر کو اپنی پاک کرون چنانچہ حال اوسکا اس منظومہ ذیل سے معلوم ہوگا ہو ہذا النظم

عقرب اندر ہر مہے دو نیم روز آر دگران	ہر کہ کارے میکنی در دے یاور زیان
یازدہ اندر اساڑہ و ہشت اندر ساون بست	شش بہ بہادون سہ پھاگن یک کاتک امتحان
بست و ہشت اندر بہادون بست در ہشت آمد پوس	بست و یہ در ماگھ باشد و بست و یک پھاگن ہم ان
ہیزدہ در چیت بشمر شانزدہ میساکھ دان	سیزدہ در جیٹھ باشد گر نمیدانی بدان

یہ تاریخ ماہ ہندی کے ساتھ جو نظم ہوئین انکا طریقہ یہ ہے کہ شلا محرم کا مہینا ماگھ پھاگن مین

واقع ہوا تو اکیس [۲۱] پھاگن کو قمر در عقرب ہوگا بلکہ اکیس محرم کو ہوگا لہذا تاریخ ماہ عربی کی لے اور مہینا ہندی کا لے تو حساب درست ہوگا والعلم الغیب عند اللہ الخبیر

فصل چہارم در بیان شبانہ روزی ساعت مین سیارگان کے

واضح ہو کہ منجمان دقیقہ رس نے ساعت شبانہ روزی کو اسطرح بیان کیا ہے کہ سیر ستارون کی ایک برج مین بتعداد معین فصل اول مین کی گئی اور وہ رفتار اصلی ستارون کی ہے اور یہ جو آفتاب صبح کو مشرق سے طالع ہو کر کل دور فلک کو طے کر جاتا ہے یہ گردش آفتاب کی نہین ہے بلکہ آسمان کی ہے اور مثال اوسکی یہ ہے کہ آسیا کے پاٹ پر چیونٹی کو اگر چھوڑ دو تو وہ اپنی رفتار سے ایک عرصے مین اوسکے دور کو طے کریگی اور اگر آسیا کو یکبارگی گردش دیدو تو وہ چیونٹی فوراً ہی ادہر سے دوسری طرف آجائیگی پس اسیطرح گردش فلک سے سب ستارے گردش کرتے ہین تو ہر روز ساعت انکی بدلتی ہے چنانچہ ایک دن اور رات مین چوبیس ساعتین ہوتی ہین اور دور ساعت ہر روز ہر ایک ستارے سے آغاز ہوتا ہے اور اوس دور ساعت کو اس مجموعہ حرف سے دریافت کرے لیخشہدر اور دن ہے لیے دہلشخ اور تصریح اوسکی اسطرح ہے کہ ہفتہ کے دن سے شمار ساعت شروع ہے پس ہفتہ کے صبح کو وقت طلوع آفتاب زحل کی ساعت ہوگی زحل کا لام لیخشہدر مین ہے چنانچہ حرف مقطعات سے سمجھ مین آئیگا اسطرح سے

حرف	ش	ر	خ	د	ی	ہ	ل
نام روز	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
نام ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

اور اسیطرح مجموعہ اسکا یہ ہے
شرخدیہل واسطے روز یکشنبہ کے

اور روز دوشنبہ کو حرف ستارہ قمر سے شروع کرکے مجموعہ بنالے جیسا ہفتہ کے دن سے مجموعہ بناکے پنجشنبہ کر لیا ہے اور مثال اسکے بھی لکھ دون تا سمجھ مین آوے یہ ہے فافہم

حرف	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر	اسکا مجموعہ پنجشنبہ سے [illegible] سمجھ
نام روز	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ	
نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	

پس اب معلوم ہوا کہ ہر روز ایک ستارہ یوم سبعہ مین مالک ہے مثلاً اسطرح

نام روز شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	اسطرح سے ہر روز ستارہ مالک ہے
نام ستارہ زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	

پس اب دائرہ دور ساعت سمجھنا چاہیے کہ بارہ ساعتین دن مین کیونکر ہوتی ہین چنانچہ اول مذکور ہوا کہ ساٹھ گھڑی کا دن رات ہے تو دن مین جو بارہ ساعت مقرر کین تو ۱۲ ڈھائی ۳۰ ہوئے ۳۰ گھڑی مین دن تمام ہوا رات آتی اوسکی بھی ۱۲ ساعت لین ساٹھ گھڑی تمام ہوئی پس اس حساب سے ڈھائی گھڑی ہر ستارے کی ساعت ٹھہری اب اسمین رات دن جو کم و بیش ہوتا ہے اوسکو زمانہ موجودہ استخراج ساعت مین خیال کرلے اسی دور کے بموجب یعنی مثلاً دن چھوٹا ہوا پورا بیس گھڑی کا نہو تو جتنی گھڑیان ۳۰ مین وہ پچیس رات لیجائے مثلاً ۲۸ گھڑی کا دن اور ۳۲ گھڑی کی رات اور ہفتہ کے دن زحل

سے ساعت شروع کی تو ۱۲ ساعت کو ۲۸ گھڑی مین ختم کرے اور دورہ ساعت کا

دائرہ یہ ہے جس سے ہر مبتدی سمجھ لیگا و ہو ہذا

دائرہ روز شنبہ

اول وقت طلوع شمس ساعت زحل ۲.۰ گھڑی	دوم ساعت مشتری ۲.۰ گھڑی	سوم ساعت مریخ ایضاً
چہارم ساعت شمس بمقدار ایضاً	پنجم ساعت زہرہ ایضاً	ششم ساعت عطارد ایضاً نصف النہار آمد
ہفتم ساعت قمر بمقدار ایضا بعد دوپہر یک گھنٹہ آمدہ	باز اول ساعت زحل یعنی ساعت ہشتم ایضاً	نہم ساعت مشتری بہمان مقدار
دہم ساعت مریخ بہمان مقدار	یازدہم ساعت شمس بہمان مقدار	دوازدہم ساعت زہرہ ایضاً پس روز ۲۴ گھڑی آخر شد

اما جب دن تمام ہوا از زہرہ پر اور رات آئی تو اسی دور مین رات کو یہی لے

دائرہ شب شنبہ

بعد زہرہ اول ساعت شب عطارد دو نیم گھڑی	دوم ساعت شب قمر ایضاً	سوم ساعت شب باز از زحل بگیر دو نیم گھڑی
چہارم ساعت شب از مشتری ایضاً	پنجم ساعت شب از مریخ ایضاً	ششم ساعت شب از شمس نصف شب آمد ایضاً
ہفتم ساعت شب از زہرہ ایضاً	ہشتم ساعت شب از عطارد دو نیم گھڑی	نہم ساعت شب از قمر دو نیم گھڑی

دہم ساعت شب باز از زحل	یازدہم ساعت شب از مشتری	دوازدہم ساعت شب از مریخ تا طلوع سحر

پس روز یکشنبہ آیا بعد مریخ ساعت شمس آغاز ہوئی ہمین طور حساب ساعت کرے اور چاہیے کہ ہفت شبا روز مین ہر روز ایک ستارہ سے دور آغاز کرے اور بارہ ساعت دن کی اور بارہ رات کی لے

باب دوم بیان مین خواص اور اشکال ستارون اور بروج کے مشتمل بر چہار فصل فصل اول

بیان صورت اور سیرت سیارگان مین فی البیان کوکب الشمس
یہ ستارہ نیر اعظم ہے اور منسوبات اسکے دلالت کرتا ہے اوپر مردم سپید ازرد
عقیل و خوش اندام و میانہ قد ہوے سر نرم نہایت چست و چالاک و زور آور و پہلوان
پر استخوان زرد چشم سرخ رنگ مزاج صفراوی کف پا خالی ہون اور دلیل
ہے اوپر بادشاہ ہونے اسکے صاحب طالع کا اور امارت اور سردار قوم اور آبرو
ہونا و خوبی طالع اور پاکی تن اور غذا اس ستارے کی برنج اور زردہ میوہ
ولایتی اور شیرینی خوشبودار اور دال نخود اور عسل و عطر خالص سے منسوب ہے
اور خوشبو مین عطر و صندل سرخ و سفید و عنبر و اگر و شکر و لوبان و سپندر
سے منسوب ہے امراض مین تپ صفراوی اور درد سر و نزلہ حار و سرفہ وغیرہ
حیوانات مین یوزا اور کرگدن اور بز کوہی اور طائرون مین طاؤس اور تدرو
و خروس اور ہما اور جواہرات مین یاقوت زرد اور اعلی اور لعل اور اجناس
حیوانات سے مثل دندان ماہی اور شاخ کرگدن اور سعد اکبر ہے اور وقت
ہنگام طاعت صبح اور عمارت سے مدارس اور مساجد اور خانقاہ اور طبقات

انسانی سے انبیا اور صالح اور صاحب الہام اور اہل سعادت اور طالب مقاصد علیہ اور اوصاف منسوبات بہت ہین لیکن طالب کو اسقدر بہت ہین اور

صورت اسکی یہ ہے شکل ستارہ شمس

در بیان کوکب قمر منیر نیر اصغر

یہ ستارہ نیر اصغر ہے اور ان چیزون پر دلالت کرتا ہے طبقات انسانی سے پاکیزہ تن اور سفید پوست دراز قد مگر دلیل اور بے دانشی دمزاج سرد و بلغمی اور شیرین سخن نیکو رو پیوستہ ابرو مائل بہ سعادت کار دیناوی و عقبی مین متوسط کوچک دہان سیاہ چشم فراخ سینہ دندان باریک وکشادہ و باریک میان خوش ہمت و با مروت طفل یا نابالغ جوان منہ پر خال خوبصورت رکھتا

ہو آعضاے عورت سے ناف اور شانے سے منسوب ہے اور طوالف اور یا
ولیعہد شاہ سے نسبت رکھتا ہے اور اطفال شیرخوار سے بھی منسوب ہے اور دختر
دوشیزہ اور رسولان اور پیک ہرزہ سخن اور دہقان اور دشت بان اور
غواص اور باغبان اور ملاح اور مسافر بحر اور یخ فروش اور کاغذگر اور جگہ سے
حوض اور مکان جو لب دریا بنا ہو اور عمارت سفید اور برف اور محفل مین سے صحبت
ملوک اور علم حساب مین قیمت آب اور علم او ٹھانا اور آعضاے رحم و شانہ
اور جاننا قاعدہ سفر بحری کا اور لانا اجنار اور مکاتیب اور جو کہ مناسب ان
لوگون کے ہو جیسا گلاب کشی و عرق کشی اور گازری اور منصب سے ایالت
جانب حکام اور ولیعہدی اور ہیئت مین مربع طولانی ہموار مانند تختہ کاغذ
کے اور اکل و شرب سے آب خوش اور شیر اور عطر سے گلاب و عرق نبات
و خوشبو و ماکولات سے شیرہ اور مثل اسکے قوام وغیرہ سفید چیز کا اشجار
سے کافور سفید اور جو بچھ کہ پانی کی کثرت سے ہو طعام سے زردآلو اور
انگور اور امراض سے مثل استسقا کے اور ملبوس سے نرم و نازک
اور اجساد سے اور احجار سے بلور اور نقرہ اور اجناس سے کاغذ
سفید و صدف و گوشت ماہی اور ظروف چینی اور یخ اور برف اور
حیوانات سے ماہیان و جانوران آبی بزرگ اور گوسفند اور طائر
سے بحری اور شاہین اور مرغابی اور یہ ستارہ وزیر شمس یعنی نیر اعظم
کا ہے اور صاحب فلک اول ہے اور منجمان دہر اسے ستارے سے حکم
انسان کے فائدہ پانے اور نقصان اوٹھانے کی نسبت ہر کام مین کرتے
مین اور بہت دار و مدار ہر احکام کا اسی ستارے سے ہے اور علماے
مشائخین کا مقولہ ہے کہ جناب ختم المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ الطیبین کی تسخیر

ہین یہ ستارہ تھا اب کوئی عامل اسکو تسخیر نہین کرسکتا اور اوصاف اس ستارے کے بہت لیکن طالب کو اسقدر کافی اور وافی ہین شکل کوکب قمر

اب ذکر مریخ سے ماہر کرون سحر کہ آرایان تقریر پر ظاہر کرون الذکر کوکب المریخ

بیان مریخ جلاد فلک وکوتوال فلک

طبقات النسانی سے مذکر اور نامہربان اور پر غصہ کوتاہ قد ہمیشہ جوان سرخ رنگ مائل بہ سیاہی جسکو ہندی مین پکا رنگ کہتے ہین اور بعض نے اسکو سفیدی سے ابلق رنگ بیان کیا ہے اور امیر اعظم اور مرد سپاہی اور زور آور راہزن اور قصاب اور جراح اور لقارچی اور صیاد سے منسوب ہے اور حلیہ اسکا میانہ بالا سرخ چہرہ بزرگ سر قوی ہیکل بلند آواز مہیب کبود چشم دراز رو باریک لب خمیدہ کثف بلند گردن نشان دندان مین نقصان ریش تراشیدہ یا مقراض سے کٹی ہوئی اعضائے النسانی

ششم وگردن اخلاق مین سے دلیر اور بے باک اور بر جسم اور ظالم اور
خویشتن داری اور غیوری اور فضولی اور خود پسندی اور فاسق ہونا
اور علم مین علم سپاہ گری قواعد خوب جو لائق اس فن کے ہون وہ
جانتا ہوگا اور علاج بھی اسیطرح کے اوسے معلوم ہونگے فعل اسکے
خونریزی جلادی اور اسباب سے اسباب حرب اور مواضع سے
مقام بلند اور مقام اہل حرب طعام مین تلخی اور گوشت خام اور خون
اور پینے کی چیزون مین شراب اور گوسفند بریان اور کباب اور اشجار
مین سے شجرۂ شقائق مثل عناب اور کاکنج اور انار سرخ وملبوس رزم
سازون مین نقارہ اجساد اور احجار مس اور مس اور عقیق اور شنجرف
اور سنکھیا مگر سرخ اجناس مین بنجار و تخم ومرم اور غازہ اور گلگونہ حشرات
مین سے مگس اور پشہ حیوانات مین سے خرس اور شتر وسرخ رنگ جو رکھتا
ہو اور اسپ کمیت اوقات مین نقارہ بجانے والا عصر سے سحر تک مرض مین
خناق اور آنا خون کا گلے سے اور تپ مضیفہ اور تپ احمر اور ہاتھ پاون
اینٹھنا اور دواؤن مین سقمونیا اور سداب اور ہلیلہ اور اقالیم سے دست
قبچاق اور غور اور غزنین اور ترکستان اور اردبیل وغیرہ اور وصف
اسکے بہت ہین لیکن طالب کو اسقدر بہت ہے اور جو مولود اس
ستارے کی ساعت مین پیدا ہو پہلوان اور زور آور اور پر
غصہ ہو اور منسوبات اوصاف کے بیان مین انشاءاللہ ذکر اُسکا
کیا جائے گا اور درمیان جنگ وجدال اور عداوت کے
بارے مین عملیات اس ستارے کی ساعت مین کرنا بہتر ہے

لایعلم الغیب الا ہو شکل کوکب مریخ

فی البیان کوکب عطارد دبیرو قاضی فلک

یہ ستارہ مذکر ہے اور طبقات النسانی سے میانہ قد شیرین سخن فصیح کلام سبز
فام کمال عقیل اور فہیم اور زور آور اور مزاج صفراوی اور بلغمی گندم رنگ
موئے بیگون اور استخوان پر زور اور حاضر جواب موزون طبع شاعر عامل
کامل شاغل منجم مہندس حکیم رمال حلیہ النسانی سے موئے سر کشیدہ
و سیاہ و ریش دراز خورد و ندان میان باریک کوچک بینی ضعیف ترکیب
پہلو اور شکم پہ کوئی لنشان ہو آعضا میں معدہ اور شکم سے تعلق رکھتا ہے
افعال اسکے حرص اور جمع زرداری اور کم شہوتی اور کہ بے تکلف اور حکمت
اور روشنی اور ثبات و قرار ہر امر میں کرنا مگر متلون الطبع بھی ہے اور
طالب حکمت رہنا اور علم کا طریقہ اور دقیقہ او ٹھانا کہنا اور تہیۂ دوا و شربت
واسطے امراض کے درست اور بہت کرنا اور لکھنا دعا اور طلسمات کا اور

تقسیم کرنا میراث کا اور تسخیر کواکب اور روحانیان کرنا اور صحبت اہل کمال
اور حکما کو دوست رکھنا اور کاتب دیوان عمل اور احداث کرنا عجائبات
کا اور تدبیر صائب کرنے والا اور کمانگری اور صحافی اور کاغذ لکھنا اور
رنگ اور روغن اور چیز مناسب اور سرداری اہل صنائع بنانا اون اشیا
کا جو کہ قیمتی ہون اور متلون ہون اور منقش و مقام مین ہنر مندون
کی جگہ اور شکل اسکے ہیئت مین سے مربع متساوی اور مجوف اور عطریات
اور روایح سے مخلوط عنبر و مشک سے ہے اور ماکولات سے شوربا اور
جو کچھ اصحاب سوداوی مزاج کو دیتے ہین اور دوائین ترنجبین اور
ثمر مین سے شکل شفتالو اور زرد آلو اشجار سے درخت اُنھین کے جو
اوپر ذکر ہوا اور درخت جو پیوندی ہون ایک کے دوسرے مین کہ رنگ
مختلف ہون وزن سے معتدل ہے اور ثقیل ہے ولباس مین سے بزم
اور ساز مین سے دہل اور اجساد اور احجار مین شیشہ و زجاج و زیبق
اور اجناس مین مہرہ اور جدول کش اور کپڑ اسیاہ ہو یا متلون اور حیوانات
مین سے غیر طائر کہ جانور جو کہ فعل بازیگری کا سکھلایا گیا ہو اور ہدہد اور گنجشک
خانگی اور ہر مرغ کہ بازی سکھلایا گیا ہو اور مرض سے مرض معدہ
اور ہیضہ اور قولنج اور وقت مین دقت کھولنے دروازے کا اور
جلوس معلم اوپر مسند تعلیم کے اور ممالک سے شہر ہند اور زمین کشمیر
اور شہر بردع اور شمال کی سمت مین ہوئے مغرب سے اور اوصاف
اس ستارے کے منسوبات احکام مین بیان ہونگے یہان واسطے
طالب اس فن گرامی کے اسیقدر بہت ہین سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا
انک انت العلیم الحکیم شکل عطارد

دانش پرو ران وقیقہ رس حال عطارد مدرک فرما چکے اب مشتری احوال
مشتری ہون اور خزینہ گوہر کوکب کے بیع وشرع مین محک ذہن پر زر خالص
عقل کی جانچ فرمائین **ہذا بیان مشتری قاضی فلک**
یہ ستارہ طبقات انسانی سے فربہ اندام کوتاہ قد خورد چشم نہایت ذی
عقل اور مزاج اسکا بلغمی اور شیرین سخن اور صاحب فطرت وگیاست
اور یہ راغب ہے ہر وقت طرف علم موسیقی کے اور نہایت عقلمند ہے
اور نہایت خوبصورت کوچک سر فصیح زبان چشم سیاہ وسفید پیشانی پہن
وباریک وکشادہ ابرو رنگ گندم گون اندک بزردی مائل سیگون اور ہر ایک

اوسکے قول کا اعتبار کرے ایسا معتمد ہو اور پیشانی پر کوئی نشان ہو دنبل وغیرہ کا یا زخم
کا یا گردن پر تل ہو اور بخورات سے عطر اور اشجار سے درخت خرما اور صندل اور
جانوروں مین اسپ و گردن اور طائروں مین تدرد اور ہما اور امراض سے
مادۂ دماغی اور درد سر و درد زانو و شقیقہ اور شیرینی دہان اور اوصاف اسکے
بہت ہین لیکن اسقدر طالب کو بہت ہے اور صورت اوسکی یہ ہے شکل کوکب مشتری

تصریح حال کوکب زہرہ

ارباب عشاق شاہد علم و عمل بے وسواس و خلل بحسن صحت حال کوکب
زہرہ ادراک فرمائین اور بخوبی اس فن گرامی سے آگاہی پائین وہو ہذا
یہ ستارہ طبقات النسانی سے سبز فام موئے سیاہ و خم دار جسکو گھونگھر والے
بال کہتے ہین رکھتا ہے اور خندہ رو اور مزاج بلغمی ہے اور شیرین سخن صاف فطرت

آگاہ علم موسیقی اور راغب بطرف علم مذکور اور عاقل و کامل ہر فن مین طاق شہرۂ
آفاق دلالت کرتا ہے عیش و سرور و خورمی پر اور وہ لوگ ہین جو اہل طرب اور
مغنی اور امرد اور محبوب اور حلیۂ انسان مین سر سے پا تک سرخ و سفید رنگ
بلند بالا باریک کمر مگر بزرگ اندام اور سرو تن دراز دست باریک انگشت کوتاہ
ساق گرد روے کہ منھ پر کوئی زخم کا نشان ہو چشم شہلا ہموار ساق باریک بینی
تنگ دہان وجیہ و نوجوان اور اعضا مین دست راست اور دوش سے نسبت
ہے اور یہ ستارہ مؤنث ہے اور عیش دوست ظریف مائل بسعادت اور ہر وقت
نعمت پر مستقیم نہین ہے کیونکہ برج میزان سے نسبت رکھتا ہی اور وہ اصل مین
منقلب ہے کہ گاہے سبک اور گاہے گران ایک حال پر نہین ہے اور دوستی
اور دشمنی مین بھی متلون الطبع سبک رائے ہے اور گاہے گران مزاج ہے
اور شخص خوشگو اور شاعر اور سازندہ اور نوازندہ اور حضرت قدرت علیصاحب
اسکو نائب النشا پردازان و منشی بھی تحریر فرما گئے ہین کہ صحبت سلاطین و امراو
ملوک کے لائق ہے اور شاید کہ ملوک بھی ہو اور کلبۂ انسانی سے جاے دلکشا باغ و
بوستان اور قمارخانہ اور مطرب لوگون کے رہنے کا مقام اور خاتونان اور عطاران
اور ابریشم فروشان اور اخلاق مین بدخو اور فتنہ انگیز اور بہتان باز اور معشوق
بیوفا اور بیشرم اور افعال اوسکے فاسق اور عشق بازی اور لہو و لعب اور
ہنسنا اور قہقہہ مارنا اور آرائش مین مبالغہ کرنا اور کھیلنا اور مسخرگی کرنا اور شغل اسکی
نرد اور شطرنج اور گنجفہ وغیرہ کھیلنا اور جام ریزی اور نخل بندی اور لونڈے
بازی کرنا اور لباس مین نرم پشمینہ سے نسبت ہے اور منقش اشیا سے اور ترش
لذیذ ہو یعنی چاشنی دار اور درخت سے شگوفہ دار درخت اور سازون مین طنبورا
اجناس سے انگشتری اور گوشوارہ اور رسالہ ہاے مروارید اور طائر سے قمری

H.L
2097
P 80:-
8808

اور قفس اور کبوتر نامہ دار اور وقت اسکے ہنگام عشرت اور صورت دلکش اور روشنی
کرنا اور امراض سے ضعف اور حرارت دل و جگر اور خفقان ادویہ سے مفرحات
یاقوتی اور مارالجبن خوش طعام ممالک مین بلاد عرب خصوصاً ہرات اور خجند اور
دمشق اور کوفہ اور اطراف شام و حلب اور خصلت اسکی شیخ الرقاب کر رقاصے
سکھاوین یا مشاطہ کہ شادی لڑکون کے کرائین اور آئینہ سے بھی نسبت ہے
اور شمع افروختہ اور منسوبات اسکے بہت ہین **شکل کوکب زہرہ**

تصریح کوائف زحل

سیہ بختی اپنے طالع کی رفع کرکے حال کوکب زحل دریافت فرمائین وہو ہذا
یہ ستارہ طبقات النسانی سے دراز قد سیاہ فام اور بعض نے سبز فام بھی تحریر

کیا ہے لیکن اصح قول اول ہے اور متکبر اور موے سر سیاہ اور زیادہ اور خود پسند
وجاہل بغتری چغل خور ناخن اور دندان نہایت بزرگ اور گوشت سر بہت رکھتا ہو
اور اوپر کا دھڑ بہ نسبت نیچے کے دھڑ کے لانبا ہو اور سطبر ساق کوتاہ پشت اور کوبک
پا اور ترش رو یعنی بدزبان اور بدگو اور قدم مین اوسکے کوئی نشان اور عیب ہو
اور انسان کے اعضا مین سے کعب اور قدم سے منسوب ہے اور مردم صحرا نشین سے تعلق
ہے اور قوم مین غلام وکنیز سے نسبت ہے اور اہل حبشہ اور ریگبار اور پیران فرتوت
مین سے ہے اور مواضع مین سے کوہستان وجائے سنگستان اور مقام بے آب
اور کاریز وخراب وگندہ وجائے ویران اور مطبخ خانہ سیاہ مقام بدبو وناخوش و
وجائے سکونت ہندان وجہودان ومقام بت خانہ کہ جہان سیاہ پتھر ہون اور اخلاق
مین حرص اور طول امل اور ناراستی اور فاجری اور بندہ پروری لیکن مغت زبانی
جمع خرچ اور ہنر پرور اور صاحب تحمل اور کامل ہونا اور بعض انسان سے جھوٹ
بولنا اور بے شفقتی کرنا اور فعل اسکے گلکاری کرنا سکان کی اور تسخیرات دعوت
مین سحر خوانی اور سفلی اور حزن وملال کرنا ہر ایک سے اور لباس سیاہ پہننا
اور کفش دوزی کرنا اور موزہ دوزی اور نور باقی کرنا اور منصب مین کوتوالی
اہل بازار اور لباس سخت اور سیاہ اور جیسا مشائخ اور دہقان پہنتے ہین د
معدنیات سے رانگ اور سیسہ اور گوگرد اور سرب اور اسباب مین کہنہ
چیز جو ہو اور ہیئت اسکی ایسی جیسے کوئی وطی کرے اور روائح مین بدبو
اور نجاست اور بوئے خاک کہنہ اور طعام بیانہ اور شجر مین درخت سماق
وخشخاش وہلیلہ اور ساز اسکا چغانہ اور ناقوس اور بوق اجساد اور احجار
مین سے سنگ بے قیمت اور سنگ مزارات اور عمارت کہنہ اور حشرات الارض
سے مار سے منسوب ہے اور طیور مین خفاش یعنی چمگادڑ اور بوم اور چغد

اور زمانہ مین آیندہ اور جہت مین جنوب اور وقت مین قصاے طاعت اور نیم

اور مرض مین جذام و بہق اور ورم پاشنہ اور ادویہ مین جڑ مین اون درختون کی

جو کہ تلخ ہون اور ملک مین حبشہ اور وہ شخص ہون کہ درمیان خاک سکن رکہین

منسوبات اسکے بہت ہین لیکن اسقدر تحقیقات بس ہے العلم عند اللہ العزیز الحکیم

اور صورت اوسکی یہ ہے شکل کوکب زحل

فصل دوم در تصریح بروج اور حال منسوبات بروج وغیرہ

جاننا چاہیے کہ حضرت رب العزت نے بروج منازل فلک کو ارشاد فرمایا ہے
بنحواے والسماء ذات البروج اور حال منازل فلک بروقت بیان دورافلاک
وسیر آفتاب اوپر لکھا گیا اب اون منزلون کی صورت اور رنگ وغیرہ جاننا

چاہیے اور وہ اسطرح پر ہے کہ اول برج حمل اور برج بصورت مینڈھے
کے ہے اور آتشی ہے اور مذکر ہے اور رنگ اسکا زرد و سرخ ہے اور سمت اسکی
مشرق ہے اور طبقات النسانی سے یہ قوم چھتری سے نسبت رکھتا ہے
اور ماہ بیساکھ سے نسبت ہے اور اسمین دو ستارے کہ ایک کا نام حمل اور
ذو قدر اور دوسرا قدر ثالث کا ہے اور حروف راس جسکو اہل ہند میکھ
کہتے ہین (ا ل ع ی) نزدیک یونانی حکما کے اور نزدیک اہل ہند چ دل
آ اور ستارے اسمین اور بھی ہین مگر بیان اونکا باعث طوالت کلام ہے
اور صورت اوسکی یہ ہے شکل برج حمل

کیفیت برج ثور ہے

کہ یہ برج بصورت گاؤ کے ہے اور بادی ہے اور بعض نے خاکی لکھا ہے
اور ثابت ہے اور مونث مادہ ہے اور طبقات النسانی سے وضیع اور رسید

اور بعض نے نیلا لکھا ہے اور سمت اسکی جنوب ہے اور رنگ اسکا سیاہ
اور بعض نے سبز لکھا ہے اور مصنف کتاب سر اعظم سفید لکھتے ہین اور میری
بہی تحقیقات سے یہ قول اصح ہے کہ رنگ خاک سفید ہوتا ہے اور اعضا مین سے
انسان کی گردن سے متعلق ہے اور ماہ جیٹھ سے نسبت رکھتا ہے اور ہندیان
اسکو برکھ کہتے ہین اور اسمین چھوٹے ستارون کا ایک مجموعہ ہے جسکو
ثریا کہتے ہین اور ایک ستارہ بنام دبران بہت ہے اور حرف راس اسکے
اوب اور نزدیک اہل یونان (دب) شکل برج ثور یہ ہے

کیفیت برج جوزا

یہ برج بصورت انسان زن و مرد توام ہے اور مذکر ہے اور ذوجسدین ہے

اور بادی ہے اور طبقات انسانی سے وضیع اور رسید اور برہمن اور اعضاے
انسانی سے بازو سے منسوب ہے اور رنگ اسکا لقولے سفید اور لقولے
زرد اور مصنف نیر اعظم نے سبز لکھا ہے اور یہ قول شاید اونکی تحقیقات سے
درست ہو اور سمت اسکی مغرب ہے اور اسمین چھ ستارے ہین دو لقدر
ثانی اور چار لقدر ثالث کے اور قدر ثانی کے ستارون کو مقدم التومان اور
دوسرے کو مؤخر التومان کہتے ہین اور ماہ اساڑہ سے منسوب ہے اور
ہندیان اسکو متھن کہتے ہین اور حرف راس (کا چھا) اور نزدیک اہل
یونان (ق ک م) حرف ہین اور صورت اسکے یہ ہے الشکل برج جوزا

بیان حال برج سرطان

یہ برج بصورت کینکڑے کے ہے اور آبی ہے اور منقلب ہے اور رنگ
اسکا سفید مطلق ہے میری تحقیقات سے اور مصنف نیر آعظم نے سرخ بھی

لکھا ہے لیکن آب کا رنگ سرخ ہونا محال ہے اور سمت اسکی شمال ہے اور قوم اسکی بزرگ طبقات انسانی مین جیسے برہمن اور سادات اور جو لوگ کہ بزرگی رکھتی ہون جانب قوم سے اور آعضا مین سینے سے منسوب ہے اور ماہ ساون سے متعلق ہے اور مؤنث ہے اور اسمین ایک ستارہ قدر ثالث کا ہے کہ نام اوسکا سعلفہ ہے اور ہندیان اسکو کرکوسے کہتے ہین اور حرف راس اسکے (ڈا ہا) اور اہل یونان کے نزدیک (ہ ح)

الشکل برج سرطان

حال خجستہ مآل برج اسد

یہ برج بصورت شیر کے ہے اور برج آتشی ہے اور مذکر ہے اور قوم اسکی بزرگ اور سمت اُسکی مشرق ہے اور آعضائے انسانی مین

انسان کی پیٹ سے منسوب ہے اور رنگ اسکا بقولے سرخ اور بعض نے
زرد لکھا ہے اور ماہ اسکا بھادون سے نسبت رکھتا ہے اور یہ برج
ثابت ہے اور اسمین نو ستارے ہین ایک قدر اول کا کہ جسکو قلب
الاسد کہتے ہین اور چھ قدر ثالث کے ہین اور ایک قدر ثانی کا جسکو
ذنب الاسد کہتے ہین اور دوسرا قدر چارم کا اور بعض نے اسکو بھی
قدر ثانی کا لکھا ہے اور اسکو منکب الاسد کہتے ہین اور ہندیان اسکو
سنگہ کہتے ہین اور حرف طالع شناسی اسکے (ماتا) اور اہل یونان
کے نزدیک حرف (م) ہے اور ماہ تھولگن یعنی منقلب سے نسبت رکھتاہی

الشکل برج اسد دہو ہذا

کیفیت برج سنبلہ و حقیقت آن

یہ برج بصورت زن ہے ہاتھ مین بالیان درخت کی ہین اور مونث ہے

اور خاکی ہے اور سمت اسکی جنوب ہے اور رنگ اسکا سیاہ ہے اور بعض
نے ستلون اور مختلط لکھا ہے اور قوم اسکی وضیع اور بیس اور طبقات انسانی
مین عوام الناس اور مرد متوسط الغرت اور اعضا مین کمر سے منسوب ہے
اور یہ برج ماہ ذو جدین ہے اور ماہ کنوار سے تعلق رکھتا ہے اور اسمین
چھ ستارے مین ایک قدر اول کا کہ نام اوسکا سماک الغزل ہے اور ایک
قدر ثانی کا اور چار قدر ثالث کے اور ہندیان اسکو کنیان کہتے ہین
اور حرف راس کے پاتھا اور نزدیک اہل یونان کے غ ت ہے

الشکل برج سنبلہ

ذکر فرخندہ فال برج میزان

اور یہ برج بصورت ترازو کے ہے اور مؤنث ہے اور بعض نے مذکر لکھا
ہے اور بادی ہے اور منقلب ہے اور رنگ اسکا سفید اور زرد ہے
اور بعضون کے قول سے سیاہ معلوم ہوتا ہے اور طبقات انسانی مین
سدر ہے اور اعضا مین متعلق سر کے اور زیر ناف کے کیا ہے اور
مہینا اسکا کاتک ہے اور سمت اسکی مغرب ہے اور بعض کے قول
سے شمالی ثابت ہوتی ہے اور اسمین تین ستارے ہین ایک قدر ثالث
کا اور دو قدر ثانی کے کہ ایک کو کفۃ الشمالیہ کہتے ہین اور دوسرے کو
کفۃ الجنوبیہ نام کرتے ہین اور ہندیان اسکو تلا کہتے ہین اور حرف راس
اسکے (ر ر آ تا) اور نزدیک حکمائے یونان کے (ر ز ط ص) ہین

الشکل برج میزان

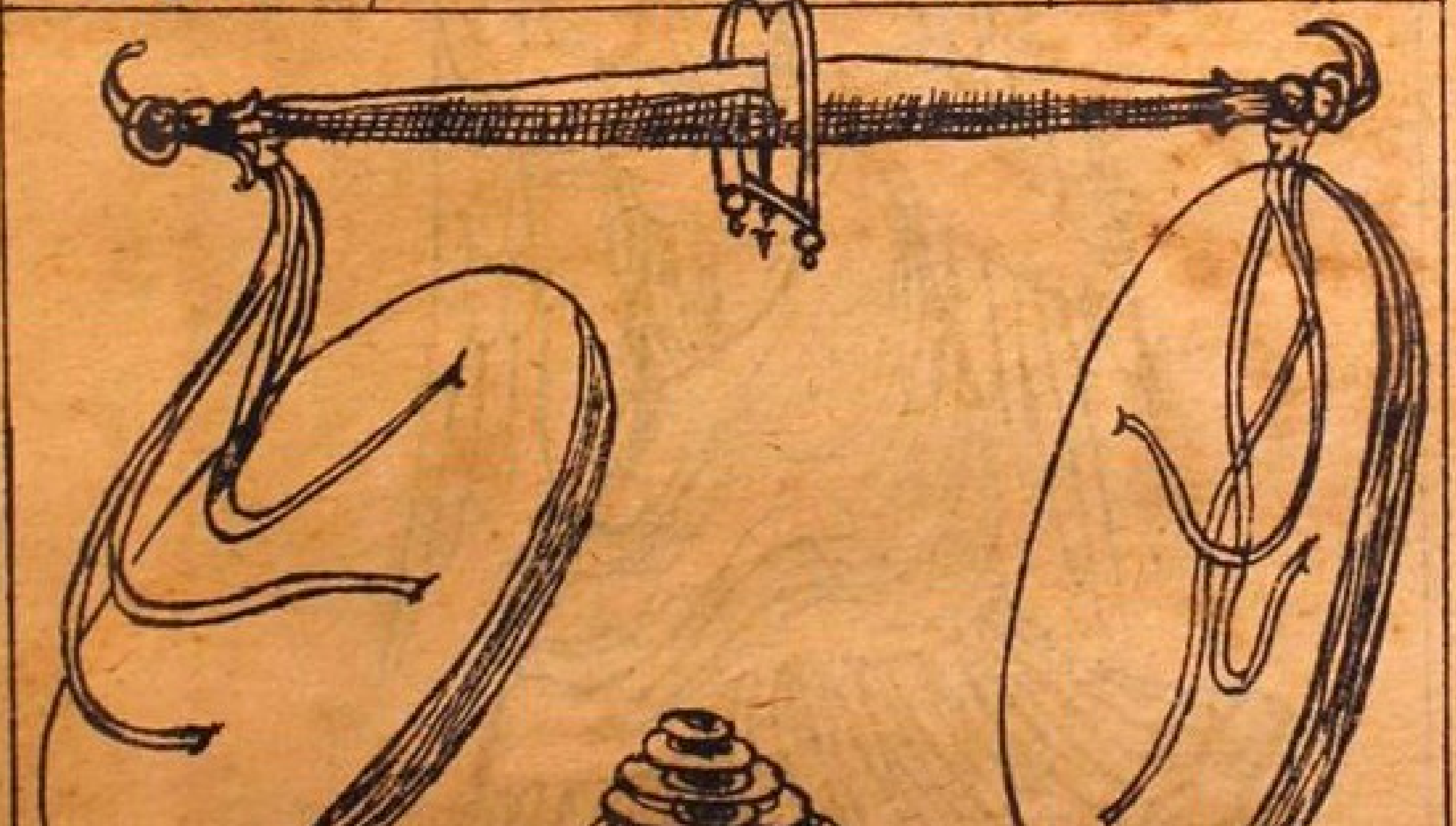

حقیقت برج عقرب

یہ برج بصورت بچھو کے ہے اور مذکر ہے اور سمت اسکی شمال ہے
اور بعض نے مغرب لکھی ہے اور آبی ہے اور رنگ اسکا سفید ہے
اور ایک قول سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرخ سیاہی آمیختہ ہے اور
ماہ اسکا اگھن ہے اور طبقات النسانی مین چھتری کی قوم سے نسبت
ہے اور اعضا مین اندام نہانی سے تعلق رکھتا ہے اور منقلب ہے
اور اسمین تیرہ ستارے ہین ایک قدر اول کا اور ایک قدر ثانی کا اور
گیارہ قدر ثالث کے اور نام قدر اول کا قلب العقرب اور نام ستارے
قدر ثانی کا اکلیل العقرب اور گیارہ کا کہانتک لکھون ایک نام اونکا
شولہ ہے اور اگر طالب تلاش کرے تو حدائق النجوم مصنفہ منشی الملوک
فخر الدولہ راجہ رتن راے رتن سین المتخلص بہ زخمی کی ملاحظہ فرماے
تاکہ سبکے نام اور تصریح اور خواصات درج شکل دارین الحاصل یہ
برج بقول ہندیان برچھیک ہے اور حرف راس اسکے (لوما) اور
نزدیک حکماے یونان کے (ذ ظ ض ج ن ش) ہین فقط

الشکل برج عقرب

خواصات وصورت برج قوس کے

یہ برج بصورت انسان واسپ توام کے ہے کہ اوپر کا دھڑ مثل انسان
کے اور نیچے کا دھڑ مثل گھوڑے کے ہے اور ہاتھ مین تیر و کمان لئیے
ہے اور تیر جوڑے ہوئے ہے اور مذکر ہے اور آتشی ہے اور طبقات انسانی
سے جھتری اور رنگ اسکا زرد اور مصنف نیر آعظم نے فاختائی لکھا ہے
ان حضرت کے اقوال کو دانشمند اس فن کے سمجھین گے کہ کیسا لکھا ہے
غرضکہ یہ برج ذوجسدین ہے اور ماہ پوس سے منسوب ہے اور آعضا
مین جوڑون سے نسبت رکھتا ہے اور سمت اسکی مشرق ہے اور
اسمین پانچ ستارے قدر ثالث کے ہین اور ہندیان اسکو دھن
کہتے ہین اور حرف راس بہر طالع شناسی (پھاذہ) اور نزدیک حکمائے
یونان حرف (ف) ہے الشکل برج قوس

خواص وصورت برج جدی کے بیان مین

یہ برج بصورت بکری کے بچے کے ہے اور یہ بادی ہے اور جنوبی ہے
اور صحیح یہ ہے کہ یہ برج خاکی ہے اور رنگ اسکا سیاہ و سبز ہے اور
برج منقلب ہے اور اعضاے انسانی مین قدم سے نسبت رکھتا ہے
اور قوم اسکی مرد دہقان وسدر اور اسمین ۲۸ ستارے ہین ۸ ستارے
قدر ثالث کے منجملا انکے ۶ ستارے سر پر ہین ۳ بائین طرف اور تین
داہنی طرف اور اونکو سعد الذابح کہتے ہین اور دو ستارے دم پر ہین
جنکو سعد ناصرہ کہتے ہین اور ۸ ستارے قدر چارم کے اور پانچ ستارے
قدر پنجم کے ہین اور ۷ قدر ششم کے ہین اور ماہ ماگھ سے منسوب ہے
اور ہندیان اسکو مکر کہتے ہین اور حرف طالع شناسی کے لیے
(کھا جہ) اور نزدیک اہل یونان کے حرف (ر خ س) ہین فقط

الشکل برج جدی

خواص وصورت ساکب الماء یعنے برج دلو

یہ برج بصورت اوس انسان کے ہے جو سر پر کنوئین سے کھینچکر ڈول سے پانی ڈالتا ہے اور یہ برج بادی ہے اور سمت اسکی مغرب ہے اور رنگ اسکا سفید ہے مائل بزردی یعنی مثل رنگ نیولے کے اور بقولے مائل بسرخی اور طبقات انسانی سے قوم اسکی سدرا ور ہیں اور اعضا مین پاؤن سے منسوب ہے اور مذکر ہے اور ماہ پھاگن سے نسبت رکھتا ہے اور اسمین ۳ ستارے قدر ثالث کے ہین کہ ایک کا نام اونمین سے سعد الاصبیعہ ہے اور ہندیان اسکو کنبھ کہتے ہین اور راس کے (وشھا) اور نزدیک اہل یونان کے حرف (شس) ہے

الشکل برج ساکب الماء یعنی برج دلو

صفت السمکین یعنی برج حوت

یہ برج بصورت دو مچھلیون کے ہے اور آبی ہے اور سمت اسکی شمال ہے اور رنگ اسکا
سفید مطلق ہے اور مونث ہے اور طبقات انسانی مین شخص بزرگ قوم مثل برہمن
وسادات اور اعضا مین کف پا سے نسبت رکھتا ہے اور ماہ جیٹھ سے منسوب ہے
اور ذوجسدین ہے اور اسمین ایک ستارہ قدر ثالث کا ہے اور صورت اسکی
یہ ہے الشکل برج سمکین یعنی حوت

فصل تیسری بیچ راس و ذنب کے جنھین راہ و کیت کہتے ہین

یہ دولون نقطے خط استوا کے شمال و جنوب پر واقع ہوئے ہین کہ ایک بصورت
سر اور دوسرا الشکل دُم کے ہے اور منجمون نے خواص انکے مثل ستارون کے رکھتے ہین
اور ایک متعلق بہ شمس اور دوسرا متعلق بہ مریخ ہے اور ہم مزاج زحل ہین زحل
جس سے دوستی رکھتا ہے اوسی ستارے سے یہ بھی دوستی رکھتے ہین اور جس سے

وہ دشمنی رکھتا ہے اوسکے یہ بھی دشمن ہین اور سیر انکی ہر برج مین معکوس ہوتی ہے
اور بقول ملا سید محمد صاحب نور اللہ مرقدہ اٹھارہ اٹھارہ مہینے ایک ایک برج
مین رہتے ہین اور اکثر قول منجمان دیگر سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک سال تو مہینے ایک برج
مین رہتا ہے اور ایک اٹھارہ مہینے مین ایک برج طے کرتا ہے اور حقیقت ادراک انکی
اسطرح ہے کہ سال مطلوب مین دریافت کرنا چاہا کہ آج راس و ذنب کہان
ہین تو سال مطلوب کے غرہ جنوری سے روز مطلوب تک دن جمع کرے اور
سال مطلوب کو اٹھارہ اٹھارہ سال کی طرح دے اور جو سال بچین اونکی بھی
مثل قاعدہ سابق برج جدی سے تقسیم کرے اور اگر لائق طرح نہون تو روز
مطلوب تک کے دنون کو شامل کر کے مہینے بنائے اور اٹھارہ اٹھارہ کی
طرح دے جو خارج از طرح ہون اونکو برج مذکور سے قسمت کرے خارج قسمت کو درجے
اور دقیقے جانے اور منتہی المقام کو خانہ سیر سمجھے اور انھین درجون اور دقیقون
کی مثالین لنسبت سیر سبعہ سیارہ بیان ہو چکی ہین قس علی ہذا اور یہ حساب
طبیعی ہے حال ان سبکی سیر کا زیچات سے خوب ظاہر ہوتا ہے اب خواص انکے یہ ہین
کہ جب کبھی کسی سال کے مہینے مین آفتاب و ماہتاب سے ہمقران ہوتے ہین تو
گہن ہو جاتا ہے یعنی پورنماشی کو جب چاند پورا ہوتا ہے تو اوس روز کے مقابل مین
ماہتاب کو گہن ہو جاتا ہے اور کبھی شام کو کبھی دو پہر رات گئے علی الاختلاف الوقت
جو گہن ہوتا ہے یہ باعث ہے کہ چاند کبھی اپنی رفتار سے شام کو پورا ہوتا ہے اور کبھی
دو پہر رات گئے مختلف وقت مین اور بغیر پورے ہوئے چاند کے گہن نہین ہوتا ہے اور
اسیطرح اٹھائیسوین تاریخ ماہ عربی بروز اماوس اگر مقابلہ آفتاب سے ہوتا ہے
تو کسوف یعنے سورج گرہن واقع ہوتا ہے اور حال نحوست گرہن یہ کہ جس
راس پر یعنی جس برج مین نیر ین کو گہن ہوگا اوس راس بھاری ہے اور درجہ جو ذکر ہے حساب

سے جتنے درجے پر مقابلہ واقع ہوتا ہے درمیان راہ وکیت اور نیرین کے اوسیقدر جرم
شمس وقمر مین ہوتا ہے اور اگر قران پورا ہوگا تو سب گرہن ہوجائیگا اور اگر درجے
کم ہونگے تو اوسیقدر جرم ہوگا اور اشکال گرہن کسوف وخسوف اسطرح پر ہے

شکل جرم شمس وقمر بمقابلہ راہ وکیت

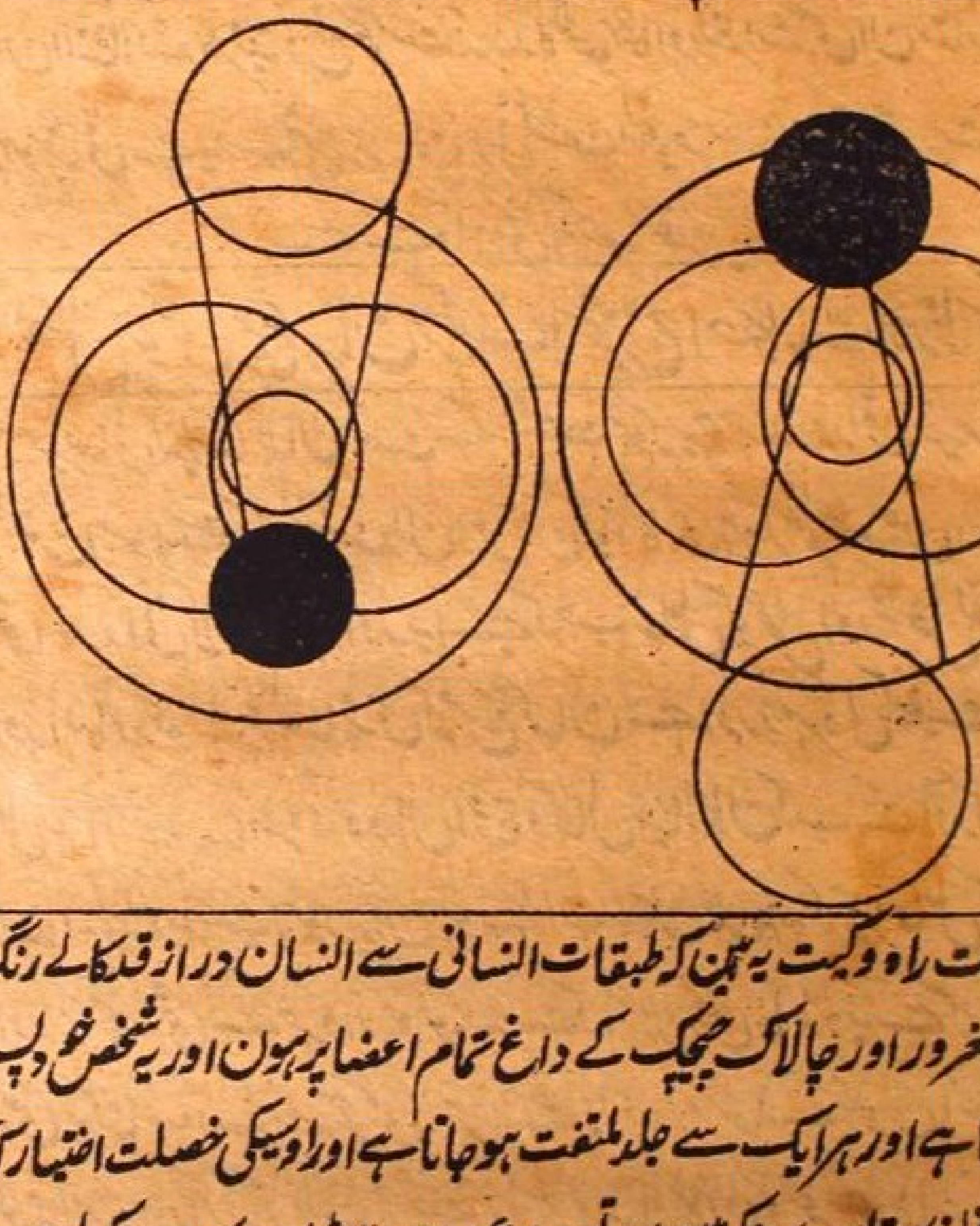

اور منسوبات راہ وکیت یہ ہین کہ طبقات النسانی سے النسان دراز قد کالے رنگ کا
نہایت مغرور اور چالاک چیچک کے داغ تمام اعضا پر ہون اور یہ شخص خود پسند
بہت ہوتا ہے اور ہر ایک سے جلد ملتفت ہوجاتا ہے اور اوسکی خصلت اختیار کرتا ہے
اور یہ دونون ستارے مذکر ہین اور تعداد عمر راس اٹھارہ برس کی یعنی دور
اسکا بارہ برج مین اور تعداد عمر ذنب سات برس کی اور انکے دور مین جب
کبھی آٹھوین اور بارھوین خانہ مین النسان کے طالع سے پڑے یعنی طالع سے
چوتھی وآٹھوین گھر مین پڑین یا بارھوین مین تو ہمیشہ رنج اور غصہ اور کم عقل اور

محنت مین مبتلا رہنا اور بیماری اور افلاس ہونے پر دلیل ہے اور دوست اور اقربا
و بزرگون سے رنجیدگی اور زوجہ و شوہر کا دو مین سے ایک کا فوت ہونا اور نقصان
مال اور بیماری شدید اور سستی اور قریب المرگ ہونا اور خوف اور ہلاکت زہر سے
اور حاصل ہونا برائی کا ہر ایک سے یہ ستارے نحس اکبر ہین اور نحوست انکے ازحد ہے
مین انشاء اللہ طریقہ دفع نحوست آیندہ لکھونگا اور نظرات بھی ان ستارون کی برج
پہونچاتی ہے یہ سب شرح بزبان عربی کشف النجوم مصنفہ قاضی قدرت علی صاحب
سے ہے وکذا فی الکتب متقدمین سے

فصل چوتھی بیچ بیان ترکیب استخراج احکامات اور زائچہ گرہمین

بضمیر صافی النظر صاحبان حکمت کے منکشف ہو کہ یہ جو چند اوراق تحریر کیے گئے
محض اسواسطے کہ دانشمندان اس فن کو آگاہی ہو کہ علم نجوم مین اسطرح کی
قواعد دانی لازم ہے اور یہ اسلیے کہ جب عامل کو عمل اور شغل نقش کشی
اور اسمار دعوت پڑھنا پڑی کہ مریخ کہان ہے اور زہرہ کی کیفیت کیا ہے
علی ہذا اسیطرح شرف و وبال اوج و کمال سیارگان کب ہے اور کہان ہے
لہذا اسلیے یہ سب امور بیان ہوئے اب ذہن مین آیا کہ نیز عامل کنڈلی
اور زائچہ کشی سے خبردار ہو تو بہتر ہے کہ اسمین بھی فائدہ یہ ہے کہ عامل کے کام
بھی یہ کتاب آئے اور منجم بھی اس سے فائدہ اوٹھائے بعون اللہ تعالی
لہذا بعد ادراک کو الف ہیئت بروج و سیارگان و غیرہم خانہ ہائے
نجوم کو بھی جاننا چاہیے کیونکہ خانہائے نجوم ہر امور دنیاوی سے
منسوب ہین بغیر ادراک اوسکے منجم نہین اور حکم نہین کرنے کے لائق

قاعدہ دربیان دوازدہ خانہائے نجوم کہ جو واسطے کنڈلی بنانے اور زائچہ کھینچنے کے بکار آمد منجمان روزگار ہین

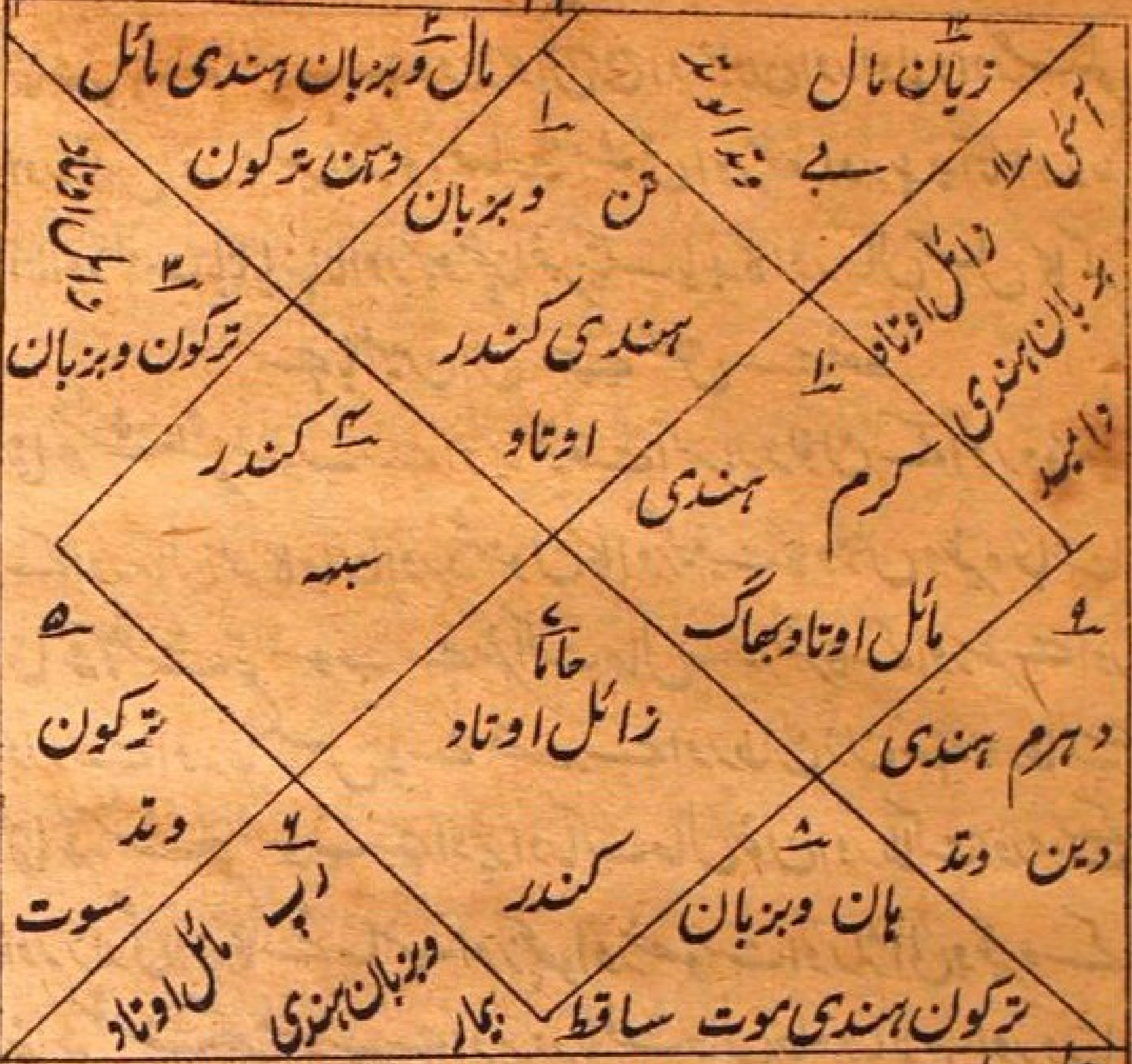

خانہ اول منسوب بہ تن اور جان اور طالع سائل اور ابتدائے کار اور
جاننا نجاست بدن اور پاکی کا اوسکی اور ضمیر سائل اور احوال اصل
اور صورت اور سیرت اور رنج و راحت اور بیماری کا اور عمر بھر کا حال
خانہ دوم منسوب ہے اوپر احوال مال کے یعنے ملنا اور نملنا مال کا اور جمع
کرنے اور خرچ کرنے مین مال کے اور خرید فروخت کرنا اور نقصان
و نفع و آنا کسی کا اور جانے کے لیے قدوم غائب ہے
خانہ سوم نسبت رکھتا ہے اوپر حقیقت برادران اور خواہران کے اور
نوکرون اور غلامون اور دایہ اور کیفیت حکم و سخاوت کرنے مین
خانہ چہارم سے حقیقت باغ اور عمارت اور باپ اور مان کی
کی دریافت کرنا اور زمین کا حال اور خوشحالی مزاج کی دیکھنا چاہیے

خانۂ پنجم منسوب ہے اوپر احوال روح اور جنین اور اولاد اور علم
اور یقین اور تدبیر اور ہوا صلت معشوق اور تحفہ اور ہدیہ آنا اور نہ
آنا اور خلعت پانا یا نپانا اور پہونچنا خبر نیک یا بد کا اور حال حمل کا کہ
ہے یا نہین ان سبسے متعلق ہے فقط

خانۂ ششم منسوب ہے اوپر حقیقت اسرار زنلون کے اور دوست
کے اور حال سحر کا جاننا اور دشمنون کا اور کیفیت گاویش وغیرہ جاننا

خانۂ ہفتم منسوب ہے شراکت حال سے شرکا کے اور سفر سے اور
دزد سے اور حاصل ہونے مقصد سے اور طالع زن ہے اور غائب سے

خانۂ ہشتم منسوب ہے اوپر ادراک حال خون اور ہلاکت اور موت کے
اور زندگی اور کانٹے سانپ اور بچھو اور خصومت اور لڑائی وغیرہ کے

خانۂ نہم منسوب ہے اوپر دریافت حال چاہ و تالاب اور دریا
کے اور آراستہ کرنا اسلحہ جنگ کا اور سیکھنا علم و تقوی کا اور متقی ہونا
اور بدی و نکوے حال پرہیزگاران و نکاح و سفر وغیرہ مین

خانۂ دہم منسوب ہے حال بادشاہ سے اور مملکت سے بادشاہ کے
اور حال بارش باران اور کوالف ارضی و سماوی و طالع حکیم و حال
شغل عمل و منصب و روزگار وغیرہ

خانۂ یازدہم احوال دریافت کرنا فیل اور اسب اور غلے کا اور
تولد ہونے لڑکے کا اور عمر کا اوسکی اور امید اور صحت بیماری
وغیرہ دریافت کرنا فقط

خانۂ دوازدہم منسوب ہے اوپر حقیقت خرچ کرنے روپیہ کے
اور کیفیت زراعت وغیرہ کی واللہ اعلم بالصواب

پس جب خانہائے نجوم سے آگاہی ہوچکی تو لازم ہے کہ ہر ایک ستارے کو وقت سوال سائل کے دیکھے اوس قاعدے سے کہ جسطرح ایام اور لیالی کے دور مین لکھ چکا ہون کہ اسوقت ساعت کس ستارے کی ہے جس ستارے کی ساعت ہو اوس برج کے منسوب کو طالع سائل خیال کرے مثلاً نام کسیکا عابد علی ہے تو اوس کی میگھہ یعنی برج حمل اور ستارہ طالع کا مریخ ہے پس دیکھے کہ مریخ کہان ہے اور کس برج مین ہے اور وہان اوسکو نظرات نیک ہین یا بد ہین اور رعروج اور شرف ہے یا وبال اور حضیض ہے موافق اوسکے حکم کرے اور دائرہ اس جو انسان کے شناخت طالع کے لیے اور نیز واسطے نام رکھنے مولود کے بکار آمد ہے یہن تحریر کرون کہ جو لڑکا اوس ستارے کی ساعت مین پیدا ہو اوسکا نام بموجب حرف منسوب برج اوس ستارے کے رکھے اور دائرہ یہ ہے

دائرہ شناخت راس

چُو چے چو لا لِ لو لی آ عا حمل برج میگھہ راس ستارہ مریخ	اِ اُ دی با بی بُو بِ او برج ثور برکھہ راس ستارہ زہرہ	کَ کِہ کو کا چھہ کِپ کہ ہ ہی برج جوزا راس متھن ستارہ عطارد
ہی ہُو ہُ ہ دا دی ڈِ ڈُو ڈی برج سرطان راس کرکھ ستارہ قمر	م می مُو م ٹا ٹی ٹو ٹُ ٹِ برج اسد سنگہ راس ستارہ شمس	ٹِ پی پُو پ خ نہ کنیہ راس برج سنبلہ ستارہ عطارد

را ری رد رُر تا تِی تو تِ تَ تلا راس برج میزان ستارہ زہرہ	ت ن نی نو نُ نِ جا جی جو جِ راس بر چھیک برج عقرب ستارہ مریخ	یہ بھی بھو ڈہ ڈہ بھنہ راس دھن برج قوس ستارہ مشتری
کھو کھے کھ کھا راس مکر برج جدی ستارہ زحل	کو ک کِ سا سی سُو سی س راس کنبھ برج دلو ستارہ زحل	دی دُو دُ جِی مین راس مین برج حوت ستارہ مشتری

اور واضح ہو کہ حرف راس بروج کی تصریح مین بھی مین بیان کر گیا ہون
اونکا بھی طریق واسطے شناخت طالع کے ہے اور نیز بعض پوتھیون مین
یہ حرف مین نے لکھے دیکھے ہین کہ اسطرح سے طالع انسان شناخت
کرے اور وہ یہ ہے الا میکھ راس اوبا برکھ راس دا ہا کرکھ
راس کا چھا سنتھن راس تاتی سنگھ راس پابھا ٹھا کنیہ راس بھا دبا
دہن راس جھا تھی مین راس اسقدر اختلاف کچھ پوتھیون مین
دیکھا وہ بھی درج کیا گیا پس اسطرح راس اور طالع دریافت کرکے
بموجب اوسکے حکم لگانے اور خیال کرے کہ جو ستارے نیک ہین یعنی مشتری
اور زہرہ اور قمر اور شمس وغیرہ یہ اس سائل کے برج طالع سے کس
برج مین ہین چوتھی گھر مین ہین یا پانچوین گھر ہین اگر چوتھے

خانے مین یا آٹھوین خانے مین یا بارھوین مین ہین بد ہین اور دلیل اوپر بدحالی سائل کے ہے اور طریق اوسکی شناخت کا اسطرح ہے کہ مثلاً کسیکا نام لوک من یا لال خان یا لاڈلی یا لاڈو ہے تو دائرہ ہوڑا چکر مین لفظ لا کو برج حمل سے منسوب کیا ہے پس راس اوسکی میکھ ہوئی اب دیکھا تو مشتری بزمانہ سوال کے وقت برج سرطان مین ہے لہذا میکھ سے یعنے حمل سے شمار کیا تو حمل ثور جوزا سرطان چوتھے گھر مین مشتری کو پایا لہذا یہ گرہ بد ہے دلیل ہے اوپر نقصان ہونے املاک اور زراعت اور وراثت وغیرہ کے ہر چند کہ جس گھر مین ہے اوسے مشتری بہبودی کریگی مگر صاحب طالع حمل کو بد ہے اسیطرح سب ستارون کو دیکھے کہ چوتھی اور آٹھوین تو نہین ہین راس سے اور اس گردش کو منجمان ہندی گوچر گرہ کہتے ہین یہ ایک طریق بچار کا ہوا اب دوسرا قاعدہ واسطے شناخت طالع انسان کے اسطرح ہے کہ جو اوسکا نام ہو اوسکے عدد نکالے اور اوسکی مان کے نام کے عدد نکالے اور دونون کو جمع کرکے بارہ بارہ طرح کرے جو باقی رہین اونکو شروع برج حمل سے سب برجون پر تقسیم کرے جہان عدد منتہی ہوون اوس برج کو طالع انسان جانے مثال اوسکی کسیکا نام منصور ہے اور مان کا نام طیبہ اوسکے عدد یہ

منصور	امہ	طیبہ
۴۰.۵۰.۹۰.۶.۲۰۰	۹.۱۰	۲.۵
۳۸۶	جملہ	۲۶
	۴۱۲	

سب ۴۱۲ ہوئے ۱۲ طرح مین گئے رہے ۴۰۰ اونکو طرح کیا ۱۱۲ سے چھیانوے چار بچے تو چار سیکڑون مین سے چار چار بچکر سولہ بچے سولہ مین سے بارہ طرح کیے چار بچے انکو برج حمل سے تقسیم کیا ایک حمل کو ایک ثور کو ایک جوزا کو ایک سرطان کو

دیا سرطان مین عدد منتہی ہوئی معلوم ہوا منصور کا طالع برج سرطان ستارہ
قمر ہے پس اس ستارے اور راس ج سے گرہ گوچر اور نیز شرف اور وبال
اور عروج سیارگان دیکھکر حکم کرے تیسرا قاعدہ یہ کہ نام سائل مع اوسکی
مادر کے لیکر عدد نکالے بطور مذکورہ بالا کے اور جمع کرکے سات سات کی طرح
کرے اور جو باقی رہین اونکو شروع زحل سے ستارون پر تقسیم کرے جسجا کہ
عدد منتہی ہون وہ ستارہ اوسکی راس کا ہے اور جس برج سے وہ ستارہ
منسوب ہے وہ خانہ اوسکے طالع کا ہے وہانسے حکم کرے مثال اسکی
پہلے منصور کے نام کے مع مادر ۱۲۱۳ جمع آئے تھے اونکو ۷، کی طرح
کیا سات دہائی ۷، ستر چارسو مین فی صدی تیس تیس بچے تو ہوئے ۱۲۰ اور
اور ۱۲ اسب رہے ۱۱۳۲ انکو طرح کیا سات دہائی ستر بچے تیس سات چوک
اٹھائیس بچے دو ۳۲ مین ملائے ہوئے ۳۴ پھر طرح کیا سات چوک ۲۸
بچے ۶ لائق طرح نہ ہے اب انھین تقسیم کیا زحل ۱ مشتری ۱ مریخ ۱
شمس ۱ زہرہ ۱ عطارد ۱ بس عطارد تک عدد تمام ہوئے ستارہ عطارد
منصور کے طالع کا ستارہ ہے اور منسوب ہے یہ اول جوزا اور دوسرے
سنبلہ سے پس اول خانے کو مقدم جانے یعنے برج جوزا اوسکا طالع
اور راس کا گھر مفہوم کرے اور وہان جو ستارہ ہو اوسکی نکوئی اور بدی
اور شرف اور وبال دیکھے اور نظرات کو خیال کرکے حکم کرے اور نیز
صاحب طالع کو دیکھے کہ کہان ہے اور کس برج مین ہے اور وہان
اوسکو شرف ہے یا ہبوط ہے جو طریق ہو اوسطرح کا حکم نکوئی یا بدی
کا کرے اور مین خاصیت سیارگان ہر برج مین آیندہ تحریر کرونگا
انشاء اللہ تعالے کہ اوس طریق سے موافق خواص سیارگان حکم کرے تا راست

آئے اب چوتھا قاعدہ حکم کرنے کا یہ ہے کہ بروقت سوال سائل کے لگن دریافت
کرے اور دریافت کرنا لگن کا یہ ہے کہ بموجب قاعدے اوے کے جیسا دوسرے
آفتاب کا ذکر شروع سال سے تحریر ہو چکا باب اول مین اوس بموجب
دریافت کرے کہ آفتاب کس برج مین آجکل ہے پس جس برج مین کہ شمس
ہو اوسی برج کی لگن جانے جیسے برج حمل مین آفتاب ہے تو لگن برج
حمل کی ہے اور اگر ثور مین آفتاب ہے تو لگن برج ثور کی ہے اب دریافت
کرنا اس امر کا کہ کس وقت اور تاریخ کون لگن ہے وہ یہ ہے کہ ہر روز دن
اور رات مین بارہ لگن ہوتی ہین اس لحاظ سے تعداد لگن کی مختلف ہے
پس چاہیے کہ جسوقت لگن دریافت کرنا ہو تو اونکو خیال کرے کہ طلوع
آفتاب سے اسوقت تک کے گھڑی گذری ہین اون گھڑیون کو علیحدہ
جمع کرے پھر دیکھے کہ آفتاب جس برج مین ہے اسمین سنکرات ہوے کے
روز گذرے ہین اونکو الگ جمع کرے اور اعداد برج کے ساتھ ضرب دیوے
حاصل ضرب کو ڈنڈ اور پل وقت مطلوب سے منہا کرکے لقیہ جدول مین
بمقابلہ سنکرات کے ملاحظہ کرے جس خانہ مین وہ ہندسہ دیکھے اور نام برج
پاے اوسکی لگن جانے اور جدول اعداد برج مع جدول یہ ہے

حمل میکھ ۱	ثور برکھ ۲	جوزا متھن ۳	سرطان کرک ۴
۷	۸	۱۰	۱۱
اسد سنگھ ۵	سنبلہ کنیان ۶	میزان تولا ۷	عقرب برچھیک ۸
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

قوس ۹ دہن	جدی ۱۰ مکر	دلو ۱۱ کنبہہ	حوت ۱۲ مین
۱۱ عدد	۱۰ عدد	۸ عدد	۷

اور رنگ لکہنون کے ہر چند کہ بیان رنگ بروج مین ذکر کیے مسعود الیکجا کر کے بہی لکہے جائین کہ بہول نہ پڑے اسطرح پر کہ میکہہ سرخ برکہہ سفید متہن زرد کرک سفید سنگہ سرخ و زرد کنیان سبز تلا سفید برچہیک سرخ دہن زرد مکر سیاہ کنبہہ سیاہ مین زرد اور جدول ساخت لگن یہ ہے

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
نام راس	میکہہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیان	تلا	برچہیک
تعداد گہڑی	۴ گہڑی	۴ گہڑی	۵	۵	۵	۵	۵	۵
تعداد پل	۱۴ پل	۴۴	۲	۴۴	۵۲	۵۴	۵۴	۵۲

نام برج	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راس	دہن	مکر	کنبہہ	مین
تعداد گہڑی	۵ گہڑی	۵ گہڑی	۴ گہڑی	۴ گہڑی
تعداد پل	۴۴ پل	۴ پل	۱۳ پل	۱۴ پل
غیر پل	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰	۰ ۰

پس اسطرح لگن کو دریافت کرے اور لگن وہ چیز ہے کہ ایک وقت بطانہ افق
مشرق سے بارھوں برج ایکجا طالع ہوتے ہین اوسیوقت کو لگن کہتے
ہین اور سبب طالع ہونیکا اونکے یہ ہے کہ سابق تحریر ہو چکا کہ دو قطب جنوبی
و شمالی ہین کہ مثل ستون کے ہین اور اونکے درمیان مین فلک البروج
مثل چرخے کے بنھایا ہے کہ اوسے گردش ہوتی رہتی اسیوجہ سے آفتاب
صبح کو ایکجا سے طالع ہو کر دور فلک کو دن بھر تمام کرتا ہے کہ وہ چال
آفتاب کی نہین بلکہ گردش فلکی ہے اور صراحت اوسکی پہلے بیان ہو چکی
لہذا منجم بروقت دیکھنے زائچہ کے لگن ضرور دریافت کرے جب لگن
دریافت ہو تو کنڈلی بنائے اور اول خانے مین جو لگن دریافت ہوئی ہے
اوسکو لکھے اور باقی ۱۱ خانے مین جو لگنین کہ بعد اس لگن مرقومہ کے پڑینگے
وہ لکھے اور زائچہ بنائے اور اوسوقت جو ستارہ کہ جس جگہہ ہو لکھے اور
مع درجے اور دقیقے کے ہر ستارے کو جس برج مین ہون اوسیجا لکھے پھر
وہ ستارے جو خاصیت اور نحوست رکھتے ہین اونکو بیان کرے اور
قوت اور ضعف اور گواہ نظرات وغیرہما سب ملاحظہ کرے اور یہی
طریقہ وقت پیدائش مولود بھی کنڈلی بنانے کا ہے کہ لگن رکھکر زائچہ
کرے اور جوگ اور نحوست اور خاصیت سیارگان سب دیکھکر حکم لکھے
اور خانہاے اوتاد و مائل اوتاد و زائل وغیرہ ہر ایک کو خیال کر لے اور
حکم کرے چنانچہ واسطے ایک سائل کی مین نے کنڈلی بنائی تھی
واسطے تفہیم ناظرین کتاب ہذا درج ہے مثالیہ کہ اسطرح کنڈلی
اور زائچہ وغیرہ بناکر ہمیشہ وہ بھی حکم کرین اور مجھے دعائے خیر سے یاد کرین

زائچہ سوال سائل مثالیہ یہ ہے

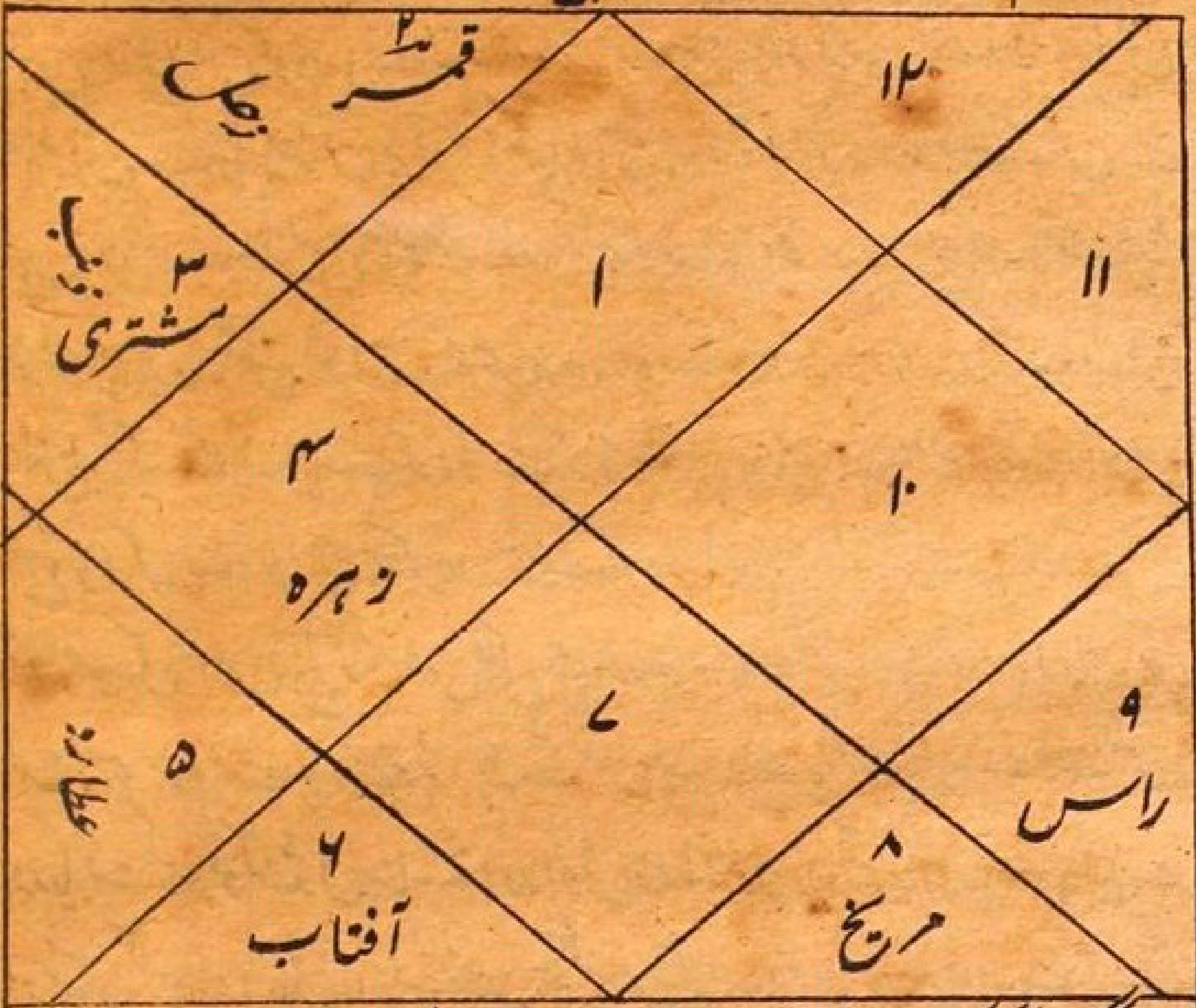

مثلاً لگن سیگھ کی پہلے مقرر ہوئے اب قمر برج ثور کا اور زحل دونون کو
دوسرے مین اور مشتری برج جوزا مین تھی اوسے مع ذنب کے
تیسرے مین رکھا اور اسیطرح جو ستارہ جہان تھا اوسکو اوسی گھر
مین مقرر کیا اور حکم کیا کہ فی الحال تپ صفراوی اور درد سر سائل
کو ہے اور آمدنی کار عمارت اور تعمیر نہر و تالاب وغیرہ سے اگر صرف ہوتی
ہے اور خرچ زیادہ ہے آمد کم ہے اور عزیز اور برادر سائل کے موافق ہین مگر
بیمار رہتے ہین اور دوست سائل کے آج کل مادر و پدر بہت ہین اور اولاد
سائل کی ذوفنون اور حکیم و شاعر ہو تو عجب نہین اور خط اور قاصد
و خیر غائب کے پاس سے سائل کو پہونچا چاہتی ہے اور چندے کے
لیے نقل و حرکت کرنا سائل کو درپیش ہوگا اور ارتکاب معاصی بڑھ
جائیگا اور ترک عبادت پر دلیل ہے سبحانک لا علمنا الا ما علمتنا انک

انت العلیم الحکیم شرح زائچہ سنگھ کی لگن رکبی ہے مریخ آٹھوین گھر
مین اور دوست اوسکا آفتاب چھٹے گھر مین آٹھوان گھر بھی برا ہے اور
خانہ مرگ ہے اور آفتاب خانہ ۶ مین کہ گھر بیماری کا ہے اس سبب سے
کہا گیا کہ سائل بیمار ہے اور تپ صفرا اور درد سر مین گرفتار ہے اور
دوسرا گھر کہ مال سے منسوب ہے وہان قمر اور زحل کا ہونا دلیل آنے
آمدنی کار عمارت نہر و تالاب سے ہے کہ زحل منسوب بہ کار عمارت اور قمر
کہ فائدے کی شکل ہے منسوب بہ نہر و تالاب ہے اور صرف زیادہ
بسبب قمر کے کہا گیا کہ سریع السیر ہے اور آمدنی کم بسبب زحل کے
کہ نحس اور خسیس و بخیل سے متعلق ہے تیسرا خانہ کہ اعزا اور بھائیون
سے منسوب ہے وہان مشتری اور ذنب ہے اس سبب سے کہا گیا
کہ عزیز موافق ہین مگر بیمار ہین کہ مشتری سعد اکبر دلالت اوپر موافقت کے
اور ذنب سے رنجوری پر دال ہے چوتھے مین زہرہ شکل نیک اور عشق
محبت پیدا کرتی ہے دلیل اوپر دوست ہونے مادر و پدر کے ہے کہ خانہ ۴
منسوب بہ پدر و مادر ہے اور پانچوان گھر کہ اولاد سے اور خط و جزء سے
منسوب ہے وہان عطارد کہ منسوب بہ حکمت و شاعری ہے بیٹھا ہے
دلیل کہ اولاد ذوفنون اور شاعر ہو اور خط اور خبر جلد پہونچے اور نقل
و حرکت کرنا سائل کا بوجہ ستارہ مریخ کہ صاحب طالع ہے خانہ ساقط
یعنے آٹھوین مین ہے اور دوسرے راس نوین گھر مین بیٹھا ہے
کہ نوان گھر خانہ سفر ہے اور ترک عبادت کرنا اور ارتکاب کرنا معاصی
پر بھی اسیوجہ سے کہا تا کہ نوان گھر عبادت کا ہے اور خانہ حلم ہے وہان
راس بیٹھا ہے اور یہ نحس ہے لا یعلم الغیب الا ھو ÷ یہ زائچہ شالیہ

لکھا گیا اس طریقہ سے حکم کرے اور منسوبات سیارگان سے بیان کرے
اور نچھتر کے اور جوگ کے خواصات بھی ماہتاب کے منزل کو دیکھکے کے
اگر ایک ستارے کا بھی حکم کرے ایک مدت چاہے تو بیان کرے مین نے
فقط سمجھ مین آنے کے لیے سب ستارون کو بیان کیا ورنہ اسی زائچے
مین قمر جیسے دوسرے گھر مین تھا اوسے دیکھتے کہ کس منزل پر ہے روشنی
پر یا مرکسر اپر یا کرتکا پر اور اوسکے کیا خواص ہین بس بیان کرتا چلا جاوے
انشاء اللہ سب مطابق ہونگے اور اسیطرح ہر ستارے کو دیکھے کہ کس درجے
پر ہے اور کس سے نظر تثلیث کی اور تسدیس کی ہے مقارنے اور مقابلے
کی اور ان نظرون کے کیا خواص ہین وہ سب بیان کرے دوسرے
جو ستارہ جس درجے پر ہے وہان کیا خاصیت رکھتا ہے پس وہ
بیان کرے یہ سب قاعدے چاہیے کہ ازبر کرے اور شمار ساعت اور
ادراک لگن مین بخوبی مہارت حاصل کرے اور حکم کرے العلم عند اللہ الخبیر

باب سوم مشتملبر پنج فصل فصل اول مین بیان جوگ کا

واضح ہو کہ اہل نجوم نے مثل نچھتر کے ستائیس جوگ بھی مقرر کیے ہین
کہ بعض اونمین سے نیک ہین اور بعض اونمین بد ہین اور برے
جوگ مین کام کرنا اور آغاز دعوت اور عمل راست نہین آتا اس
وجہ سے ذکر اونکا بھی کرنا لازم پڑا لہذا نام جوگ کے اول جاننا
چاہیین اور وہ یہ ہین اسمائے جوگ

بسکمبهه ۱	پرہیت ۲	ایوکہمان ۳	سوبہاگ ۴	سوبھن ۵	اتگنڈ ۶	سوکرمان ۷
وہرتت ۸	سول ۹	گنڈ ۱۰	بردہ ۱۱	دہرو ۱۲	بیاگھات ۱۳	بجر ۱۴
سدہہ ۱۵	بتی پات ۱۶	بریان ۱۷	پرکھ ۱۸	شیو ۱۹	سدا ۲۰	سادہ ۲۱

شوکل جوگ	برہمہ جوگ	اندر جوگ	بید ہرت جوگ

اور کیفیت استخراج منازل قمر سے دریافت کرین یعنی ملاحظہ فرمائین کہ وقت
قمر کس برج مین ہے اور وہان کے درجے طے کیے ہین چنانچہ نچھتر کے بیان مین لکھا
گیا ہے کہ ہر برج سیر قمر کے واسطے ۹ چرن کا ہے اور کچھ اس سے کم و بیش ذکر ہوا غرض
یہ کہ اون درجون کے حساب سے دیکھے کہ قمر کس نچھتر پر ہے پس جب نچھتر معلوم ہو
اوسکے متعلق جوگ کو بھی دریافت کرلے اور چاہیے کہ شروع برج حمل سے سیر
قمر کا دور شمار کرے اور نچھتر دیکھتا جائے اوسکے بموجب جوگ کا بھی حساب
کرتا جائے تا اینکہ وقت مطلوب تک جہان قمر ہو اور جس نچھتر پر ہو وہان
کا جوگ استخراج کرلے مثال اوسکی ۱۲- ذیحجہ سنہ ۱۲۹۹ ہجری کو کونسا جوگ ہے اسکے
معلوم کرنے کو خیال کیا تو قمر کو تاریخ مطلوب کو برج حوت مین پایا اور لحاظ کیا
کہ کس چرن پر ہے ظاہر ہوا کہ آخر چرن پر پس ریوتی نچھتر استخراج ہوا اس نچھتر
کے متعلق بید ہرت جوگ ہے دور کے حساب سے پس بید ہرت جوگ تاریخ
مذکور کو ہے اور نیز خیال کرے کہ سنگھہ یعنی حمل مین قمر کس روز تھا اور اوس
روز سے تین تین جوگ ہر چرن پر سے شمار کرے تاریخ مطلوب تک جہان
جوگ کا دور پہونچے اور اس روز سے ہر برج کی سیر قمر کی بخوبی دریافت کرے
تاکہ غلطی حساب مین نہ پڑے اور یہ طریق نہایت آسان تر ہے اور واضح ہے
احتیاج مثال کی نہین اب خواصات اونکے سننا چاہیے کہ ایوکہمان
اس جوگ کے وقت اگر کنڈلی ہو یا زائچہ کھینچے تو دلیل ہے سائل کے ہوشیار
ہونے اور چالاک اور صاحب علم ہونے پر سبکہہ اس جوگ کے وقت دلیل ہے اوپر
خوشی حال طالع اور صاحب جاہ ہونا سائل کا اور خردمند ہونا اوسکا فقط
سوبھاگ اس جوگ کے وقت اولاد خوبصورت ہونا اور خوش نصیب

ہونا اوسکا اور زوجہ سے سائل کے موافقت ہونا سو بھن جوگ مین
دلیل ہے خوش غذا ہونا اور خوش پوشاک ہونا اور عطر وغیرہ اور
خوشبو یات سے رغبت رکھنا اٹکنڈ جوگ کے وقت غصہ وری اور
خشمناکی اور محبت ورزی اور منافقی کرنا اور خوف ہلاکت اور بیماری
ہونا سو کرمان اس جوگ مین دلیل ہے اوپر نکوکاری اور شجاع اور عابد
ہونے پر اور زہد و تقوی کرنا دہرت مین مائل ہونا اور محبت ہونا ہر شخص سے
اور راغب ہونا اوپر تعلیم کرنے علم موسیقی کے مول اس
جوگ مین دلیل ہے اوپر کثرت امراض اور زیادتی رنجوری اور
غصہ وری اور درد شکم پر گنڈ جوگ مین دلیل ہے اوپر کم رزقی
پر سائل کے اور مفلوکی اور ہر وقت فکر و اندیشے مین رہنا اور بدشعور ہونا
سائل کا بردہ جوگ مین دلیل ہے اوپر کاہلی اور کبرسنی اور کثیر الاولادی
اور کثیر الغذا ہونے پر سائل کے دہروا اس جوگ مین دلیل ہے کہ سائل
دولتمند اور کثیر الغذا اور راست گو ہو بیا کہات جوگ مین دلیل ہے
اوپر غصہ وری کے اور سستی کرنا ہر کام مین لیکن ماہر علوم سے ہونا اور
مبتلا رہنا بلائے مرض مین برکہہ جوگ مین دلیل ہے اوپر نکوکارے
کرنے سائل کے اور عیش دوست ہونا اور نشاط کرنا اور زور آوری او
فربہ تنی اور دلاوری اور روزگار عمدہ ملنا سدہ جوگ مین دلیل ہے
اوپر ستی ہونے سائل کے اور بر سرکار ہونا اور نیز دلیل ہے اوپر بخت ہونے
کے بتی بات جوگ مین دلیل ہے اوپر رنجوری اور بیماری اور کم عمری
اور رند مشربی پر بریان جوگ مین دلیل ہے اوپر کریم اور سخی ہونے
اور غذا بہت نوش کرنے اور خوبصورت ہونے پر پکہہ جوگ مین دلیل

ہے اوپر ماندگی اور عاجزی نکرنے ہر کام مین مگر اکثر اوقات بیماری ہوا کرے وشیو جوگ مین دلیل ہے پیشہ وری کرنا اور صنعت سازی اور بنا کرنا مکان کا اور زراعت کرنا اور ہر کام مین لائق و فائق ہونا اور کار عمدہ کا شائق رہنا سدہ جوگ مین دلیل ہے اور دانشمندی کرنے ہر کام مین اور عزیز و اہل و بلند مرتبہ و خردمند ہونا اور علم ساحری پر راغب ہونا شوکل جوگ دلالت کرتا ہے اوپر خردمندی اور زیرکی پر اور شائق ہونا ہر علم و ہنر کا اور سخاوت پیشہ ہونا اور تونگر ہونے پر برہمہ جوگ مین دلیل ہے اوپر عابد ہونے اور زہد و ورع کرنے پر اور صاحب اقبال ہونا اور مشغول رہنا دائم کار آخرت اور عبادت خالق مین اندرہ جوگ مین دال ہے اوپر زیرکی و صاحب علم ہونے پر اور ماہر ہونا ہر ایک علم و فن سے اور نیز صاحب ہمت و جرات ہونا اور خیرات کرنے پر بیدھرت جوگ مین دلیل ہے اوپر آگاہ ہونے ہر فن سے اور خوش اوقات رہنا اور مروت ہر ایک سے کرنا اور خلق جتانا لیکن مزاج مین سہو اور نسیان بہت ہو اور نیز کم عمر ہونے پر بھی دلیل ہے فقط لا یعلم الغیب الا ہو واضح ہو کہ نیکی اور بدی جوگ کی دیکھکر کام آغاز کرے تو بہتر ہوگا اور خیر و شر جوگ کا اس جدول سے ظاہر ہوگا مطابق اسکے عمل مین لائے و ہو ہذا

جدول احکام نیک و بد جوگ کی اور تعداد وقت خیر و شر

جوگ	کام کرنے کی شرح	نیکی	بدی	تعداد	کیفیت
بشکنبہ	زراعت کرنا و ملاقات زنان	بہتر ہے	بڑی سفر	۳ گھڑی اول	۳ گ بد کل ساعت مین

نام جوگ	نام کام	نیک	بد	وقت	کیفیت
۲ پریت جوگ	جملہ امورات کرنے کو	بہتر ہے	×	کل ساعت	•
۳ ایوکھمان جوگ	شرح ایضاً	ایضاً	×	ایضاً	•
۴ سوبھاگ جوگ	ایضاً	ایضاً	×	ایضاً	•
۵ سوبھن جوگ	تزویج کرنے اور نام رکھنے مولود کے لیے	بہتر ہے	×	سب وقت	•
۶ اتی گنڈ جوگ	واسطے حرب وجدال اور قصاص لینے کے لیے	بہتر ہے	جملہ کام	۶ گھڑی اول	پہلی چھ گھڑی اول کی بعض کے نزدیک بد ہے
۷ سوکرمان جوگ	واسطے تخت نشینی اور بیع کرنے زمین کے	بہتر ہے	جملہ کام	سب وقت	یعنی علاوہ تخت نشینی و بیع زمین کے بد ہے
۸ دہرت جوگ	برائے بنائے مکان وچشمہ و مقابر وسواری فیل	بہتر ہے	جملہ کام	۶ گھڑی اول	•
۹ سول جوگ	برائے بنیاد کرنے تالاب وچاہ وغیرہ	بہتر ہے	وجملہ کام	۵ گھڑی اول	•

نام جوگ	نام کام	نیک	بد	وقت	کیفیت
گنڈ جوگ ۱۰	تالاب و چاہ بنانے کے لیے	بہتر ہے	×	ساری ساعت	یعنی سوائے تعمیر تالاب و چاہ کے جملہ کام بد ہیں
بردھی جوگ ۱۱	و کاروبار و معاملہ کرنے و قطع برید کرنے پوشش جامہ نو کے لیے اور تعلیم و تزویج	بہتر ہے	×	ساری ساعت	یعنی جملہ ساعت نیک ہے
دھرو جوگ ۱۲	پوشش جامہ و تعلیم و تزویج کرنے کو	بہتر ہے	×	جملہ ساعت	ایضا
بیاگھات جوگ ۱۳	واسطے چوری کرنے اور امور ناشائستہ کرنے کے لیے	اچھا ہے	نو گھڑی اول	بد ہے	×
ہرکھن جوگ ۱۴	سب کام کے لیے	ایضا	×	×	×
بجر جوگ ۱۵	سب کام کے لیے	〃	۳ گھڑی اول	بد ہے	×
سدھ جوگ ۱۶	استعمال کرنا عطریات و لباس نو پہننے کے لیے	〃	×	×	×
بیتی پات جوگ ۱۷	سوائے خیرات و خلوت نشینی کے اور جملہ کام کو	〃	×	×	×

نام جوگ	نام کام	نیک	بد	وقت	کیفیت
۱۸ جوگ بریان	عطر لگانے اور زیور پہننے کے لیے	بہتر ہے	×	جملہ وقت	×
۱۹ جوگ پریکھ	سب کام کے لیے	نصف بہتر ہے	نصف بد	نصف نیک نصف بد	یعنی آدھی ساعت نیک اور آدھی بد
۲۰ جوگ سیو و میر	ملاقات بزرگان و تعمیر کرنے حصار اور آباد کرنے شہر کے لیے	بہتر ہے	×	+	+
۲۱ جوگ سدھ	جملہ کام کے لیے	ایضاً	+	جملہ وقت	+
۲۲ ساودھ جوگ	ایضا	ایضاً	+	ایضاً	+
۲۳ جوگ سبھ	زراعت و زمین خرید کرنے کو بہتر	ایضاً	+	ایضاً	+
۲۴ جوگ شوکل	ملاقات سلاطین و پوشش جامہ نو	ایضاً	+	ایضاً	+
۲۵ جوگ برہم	سوائے تعمیر مکان و تلاب جملہ کام کو	ایضاً	+	ایضاً	+

نام جوگ	نام کام	نیک	بد	تعداد وقت	کیفیت
۲۷ اندر جوگ	کار اسپ و فیل کے لیے بہت	بہت نیک	+	بہت عمدہ	+
۲۸ بیدہرت جوگ	تصدق کرنے اور خلوت نشینی کرنے اور زہر سے قتل دشمن کرنے کے لیے	ایضاً	+	ایضاً	+

فصل دوم بیچ بیان خاصیت سیارگان کے کہ ہر خانے مین کیا خاصیت رکھتے ہین

طالبان مقاصد علم نجوم و غواصان دریائے بے پایان علوم ارضی و سماوی پر مدرک ہو کہ احکام ہر گھر مین ستارون کے لکھنے سے بہت جلد لوگون کی سمجھ مین آئیگا کہ تاثیر ستارون کی ہر خانے مین یہ ہے ہر چند کہ غواصان دانان دقائق سماوات بخوبی اس سے آگاہ ہین کچھ حاجت تصریح نہین فاما برائے تسہیل اور ادراک ذہن مبتدیان حیطہ تحریر مین لانا مناسب معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ ہے **بیان خواص زحل ہر خانے مین** زحل اگر خانہ شرف مین ہو تو سائل کو دلیل ہے کہ صاحب منصب ہو اور ہبوط مین جفا کاری اور بیرحمی یہ سائل کے دلیل ہے اور یقین ہے کہ آنکھ مین کچھ نقصان ہو اور جسوقت کہ زائچہ سائل منجم کرے اور زحل کو ہبوط مین پائے تو سائل کو محتلم اور بنجس احتیاج غسل کی جانے اور خانہ عروج مین زحل دلیل کرتا ہے او یہ نیکنام اور ذی رتبہ ہونے سائل

پر اور وبال مین بالعکس اسکے مفلس و ناچار ہونے پر دلیل ہے اور اسیطرح
خانۂ اول مین دلیل کرتا ہے کہ سائل نیکنام ہو اور کافر ہو مگر راغب ہو طرف
اسلام کے اور یقین ہے کہ اسلام اختیار کرے اور چاہیے کہ منجم منسوبات زحل
سے حکم کرے یعنی حلیہ زحل صورت اور سمت اور مقام اور قوم اور
جو کچھ دلائل مین لکھ آیا ہون منسوبات سیارگان مین طالع سے بیان
کرے انشاء اللہ سب مطابق پڑے گا اور یہ قاعدہ نایاب ہے سوائے
قواعد ضرب و تقسیم کے اور سب سیر وغیرہ اور بحصر وغیرہ کہ اوسقدر
منجم کو یاد نہین ہو سکتا کہ یہ جوگ اور بحصر ہین اور خواص اوسکا یہ ہے
کہانتک یاد کریگا سوا اسکے کہ زیادہ بھٹکتا پھرے شبہہ مین پڑے خلاصہ
یہ کہ زیادہ جھگڑا اس مختصر مین نہین لکھا گیا لازم ہے کہ منسوبات یاد کرکے
وقت لگن اور خواص اسکے ہر خانے سے ملا کر جہانتک سیر ستارے
کی حاصل ہو بیان کرتا چلا جائے سب درست ہونگے خلاف نہ پڑینگے
بعون اللہ تعالے زحل خانہ دوم مین بسبب اپنی نحوست کے دلیل
نقصان پر کرتا ہے اور مال کے تلف پر مگر وہ مال سب حاجت روائی مین
خلق خدا کی صرف ہو اور بعض وقت مین بدکاری اور زناکاری بھی
لاحق ہو اور اسی طریق کے پیشے سے جمع کرنے مین مال کے مصروف
ہو اور تیسرے گھر مین دلالت کرتا ہے اوپر نا اتفاقی اعزا و اقربا کے بسبب اپنی
نحوست کے اور پژمردہ دلی پر اور چوتھے خانے مین دلیل ہے اوپر خانہ بدوش
ہونے اور انتقام لینے دشمن سے اور پانچوین مین بدحالی فرزندان
اور چھٹے مین خوشحالی اور زیادتی دشمنان اور دروغ گوئی اختیار کرنا او
سفسدہ پردازی کرنا ہر ایک کو دشمن بنانا اور ساتوین مین دلیل اوپر مرگ

زوجہ کے کرتا ہے اور مسلوک ہونے پر ہر شخص سے اور آٹھوین مین دلیل
ہے موافقت کرنے قوم رزیل سے اور ہنگام سفر پر اور خوف مرگ اور بیمار
ہونی پر اور نوین دلیل ہے موافقت فعل بخیل پر اور خدمتگاری سے
تحصیل لاحاصل مین مشغول رہنے پر اور ندیے پر کسے چیز کے کسیکو اور
خارش کے مرض مین مبتلا رہنے پر اور ابناے جنس سے حسد کرنے پر اور
دسوین مین درازی عمر پر دلیل ہے اور خوشی حاصل کی ہر امر مین اور تنگدلی
ہر جگہ نکرنے پر لینے جہان موقع دینے کا ہو تو داد و دہش کرے اور خانہ
یازدہم مین دلیل بیماری پر ہے اور بارہوین مین دلیل ہے اوپر
راغب ہونے کار نقصان پر اور بیشرمی اور بیرحمی کرنے پر العلم عند اللہ

بیان خواص مشتری ہر گھر مین

خانہ شرف مین دلیل ہے کہ سائل ریاست پر قابض ہو اور عالم ہو
اور نازک اندام ہو اور خردمند دقیقہ رس فاضل بے بدل اور عالم
بیمثل اور اغلب ہے کہ وزیر شاہ یا مالک دار القضاۃ ہو اور اگر
کسیکے تولد کے وقت شرف مشتری ہو تو یقین ہے کہ مولود صاحب
کشف و کرامت ہو اولیاء اللہ جہان اور اگر ہبوط ہو تو یقین ہے کہ شعبدہ
باز اور مکار ہو اور اپنے گھر مین اگر ہو تو دلیل ہے مولود کے حافظ قران
اور شاعر ہونے پر اور نہایت دیندار ہونے پر اور دلیل ہے اوپر
خوبصورت ہونے کے اور خانہ وبال مین دلیل اوپر جنگ و خصومت
کرنے ہر ایک سے اور اگر خانۂ اول مین ہو تو دلیل ہے کہ سائل
راغب بعبادت ہو اور آسودہ حال ہو خانہ دوم مین دلیل ہے
کہ سائل طالب ہو مالکا اور حصول مال بسہل و آسانی

ہو اور کنبہ پروری کرے اور خوشدل ومتقی ہونا اور تیسرے خانے مین دلیل ہے
اوپر نکوئے حال برادران وخواہران پر اور خوشنود رہنا ان لوگون کا لیکن بخیل
ہونا سائل کا ہو اور اگر حاکم ہو تو رعایا سے بظلم مال طلب کرے اور چوتھے
خانے مین دلیل ہے اوپر خوشحالی پدر اور مادر کے اور آبادی ملکیت و باغ کی
ہونا اور کاریگری کو پسند کرنا اور صنعت کو دوست رکھنا اور سائل یقین ہے کہ صاحب
توقیر اور رذیل ہو ا رہو اور پانچوین مین دلیل ہے کہ جو اشیا اس خانے سے
متعلق ہین وہ سب نیک حال رہین یعنی خوشی اولاد کی جانب سے اور
کثرت اولاد کی اور صاحب دانش ہونا اور شجاعت کرنا اور معشوق کا خوبصورت
ہونا اور ہر ایک شخص سے محبت کرنا اور چھٹے گھر مین شیرین کلام ہونا اور
محبت کرنا اور نفع پانا غلام ولونڈیون کو اپنے آقا سے اور خوشحالی کنیزون
کی جانب سے اور ساتوین مین مشترکا سے خوشی پانا اور اغیار اور اپنی زن
سے خوشنود رہنا اور زن کا سائل کی مالدار ہونا اور خوبصورت ہونا اور جو
حلیہ کہ مین لکھ آیا ہون صفت مشتری مین اور ذوق کرنا خوشبو وغیرہ سے
اور اگر کسیکے تولد کے وقت خانہ ہشتم مین ہو تو دلیل ہے کہ زن مرید مولود
ہمیشہ رہے اور صحبت زنان پسند کرے عورتون کو دوست رکھے اور امرد رہے
یعنی معلوم ہو کہ ہمیشہ جوان ہے اور آٹھوین دلیل ہے کہ خوف مرگ ہمیشہ
دلمین رہے اور زیادتی عقل رہے اور یقین ہے کہ عارضہ خفقان بسبب
فرط عقلمندی ہو جائے اور شریک اعزا ہو کر سکونت اختیار کرے اور نوین گھر
مین دلیل ہے کہ سائل علم وفضل جانتا ہو اور جو کام کہ علم کا سیکھنا چاہے
وہ بہت جلد آوے اور یقین ہے کہ ورزش وغیرہ سے اشوق ہو اور دسوین
گھر مین صاحب دین اور دیانت ہونا اور بادشاہ وقت سے دوستی رکھنا

کار بآسانی سمجھ کے کرنا اور مالدار ہونا اور گیارہوین مین عمر کا دراز ہونا اور تندرستی پر دلیل ہے اور یقین ہے کہ دوستون سے نفع پاوے اور بارھوین مین دلیل ہے سستی اعضا اور عشق بازی اور لہو و لعب کرنے پر اور یقین ہے کہ کسی مرض مین سائل مبتلا ہو تو عجب نہین واللہ اعلم بالصواب علی کل حقیقت حال

بیان خواص مریخ ہر خانے مین

اگر خانہ شرف مین ہو تو دلیل ہے اوپر دلیری اور مردانگی اور شجاعت پر اور اگر ہمقران مشتری ہو تو دلیل ہے کہ سردار فوج یا قاضی الملک ہو اور اولاد سائل کی حسین اور بردبار مزاج سائل کی ہو اور اگر خانہ ہبوط مین واقع ہو تو سائل یقین ہے کہ مشرف بہ شہادت براہ جہاد ہوگا اور اگر اسیطرح وقت تولد خانہ ہبوط مین ہو تو مولود فاسق اور بے نماز اور موذی ہو اور یقین ہے کہ عارضۂ چشم مین گرفتار ہو اور اندھا ہو جاوے اور مشتری کے قران کے ساتھ مخنث ہونے پر دلیل ہے اور اگر مریخ صاحب خانہ ہو تو درازی عمر پر دلیل ہے اور اگر راس و ذنب ناظر ہون تو دلیر ہو اوپر قزاقی کے اور وبال مین دلیل ہے اوپر ذلت اور رزالت کے اور نجاست بدن اور جامہ وغیرہ پر اور خانہ اول مین دلیل ہے اوپر حلیہ سائل کے اسطرح پر کہ میانہ بالا کبود چشم بلند آواز حیت صورت روشن اندام پر غصہ دلاور باریک لب خمیدہ کشف بلند گردن دندان مین نقصان ریش تراشیدہ پر گوشت اور جوان مدبر متکبر اور طالع اوسکے قوی ہونگے اور یقین ہے کہ کوئی فکر حریف کی جانب سے اوسے لاحق ہو اور دوسرے گھر مین بیع و شرا سے زیادہ رغبت پر دلیل ہے اور مال کا قرض لینا اور تلاش کشتہ اور کیمیاگری کرنا اور تیسرے گھر مین دلیل ہے اوپر چوری کے گرفتاری کی فکر اور عزیزون سے خصومت کرنا اور چھٹم

مین بدی حال مادر و پدر اور کھودنا مکان کا اور کار عمارت مثل مطبخ وغیرہ تعمیر کرنا اور پانچوین مین رنج اولاد کی جانب سے اور رنجوری فرزندان و دشمنان کی زیادتی اور نیکی کرنا ہر ایک سے اور چھٹے مین فتح پانا جنگ سے اور اعانت کرنا ہر ایک کی اور ساتوین عورت خوبصورت سے خواہش وصل کرنا اور شرکا سے فساد ہو اور جس کام مین شریک ہوا سمین تغلب و تصرف واقع ہو اور نقصان مال اور طالع دشمنان کو قوت اور آٹھوین گھر مین خوف مرگ اور عارضہ ہونا بلغمی اور فساد شکم کا اور سر مین چوٹ یا زخم لگے یا کوئی آزار ہو اور نوین گھر مین دلیل ہے اوپر کم علمی اور بد یقین ہونے پر اور کمی لیاقت پر اور علم سپاہ گری کے حصول پر اور جنگ پہ آمادہ رہنا اور دسوین مین پرورش قبائل کرنا اور گیارھوین مین دلیل ہے اوپر دوستی دوستان کے کہ گھات سے دوست رہین اور سواری اسپ و فیل سے بہرہ مندی اور زیادتی خوشی اور خلاصی رنج پر اور تعمیر عمارت کرنا اور سخاوت کرنا اور بارھوین گھر مین دلیل ہے اوپر بیماری درد کان اور آنکھ مین مبتلا رہنے پر اور خصومت دشمنان اور بے وقاری نزدیک حاکم کے اور درد سر بھی ہو تو عجب نہین ہے اور بدکاری کرنا اور لڑائی مین مصروف رہنا اور زوجہ سے رنج پانا اور بیماری زوجہ سے ناخوش ہونا لا یعلم الغیب الا ہو

بیان خواص شمس ہر گھر مین

برائے ارباب بصیرت واضح ہو کہ احقر کو بیان کرنا عملیات کا منظور ہے اور یہ قواعد عملیات مین ضروری ہین بغیر ادراک قواعد مذکورہ عمل درست نہین بدین لحاظ لکھا گیا جو کچھ اوپر درج ہو لیکن بسبب تطویل کلام خواصات سیارگان بطور جدول لکھے جاتے ہین کہ ہر خانے کو مثل شرح شدہ

ستاروں زحل و مشتری و مریخ کے سمجھ لیں چنانچہ جدول خواص شمس یہ ہے

خواص شمس	نام خانہ
کامرانی و دانشمندی و شائستہ کرداری وہمراہ نظر نحس دلیل ہے بے اتفاقی مردمان۔	خانہ شرف
دلیل اوپر بیمروتی و خود غرضی کے سائل کو ہے۔ اور بیدرد ہونا سائل کا۔	خانہ ہبوط
دلیل اوپر تنہائی سائل کے اور خدمتگاری کرنے پر اور اس گھر میں بد ہے۔	خانہ ضد و وبال
دانائی وزیر کی سائل پہ دلیل ہے اور مزاج سائل صفراوی ہے اور خوش ہوتا ہے سرخ چیز سے۔	خانہ شکستن و خفا
خوشی حال اولاد و غلبہ کرنا ہر ایک پہ اور دولت مند ہونا او صاحب دبدبہ ہونے پہ اور حاکم ہونا اپنی قوم پہ۔	خانہ اول نزاجی
نقصان مال اور متلاشی مال رہنا اور اگر حصول ہو تو جلد صرف ہو جائے۔	خانہ دوم نزاجی
ہر طرف ہونا نحوست کا اور خوشی حال اعزا و اقارب وغیرہ و تعبیر خواب نیک۔	سوم
خوشی حال مادر و پدر مگر آزردگی قبائل و عشایر ہے۔ لاحق حال ہو۔	چہارم

۵	ہنر مندی و قباحت مال و زندہ نہ رہنا اولاد کا د اسقاط حمل زوجہ سائل
۶	راستی کرنا اور رزو آور رہنا اور صاحب غیرت ہونا۔
۷	زوجہ کا سائل کی غصہ ناک رہنا اور صحبت جاہلان پسند کرنا سائل کا
۸	گرفتار رہنا اندیشہ مرگ مین اور جنگ و خصومت کرنا ہر ایک سے
۹	بخیلی کرنا اور کسیکو کچھ ندینا۔
۱۰	بدقسمتی اور ضلالت کے کام کرنا اور بھائی بند کا دست نگر رہنا
۱۱	زیادتی زر اور جواہر پانا اور کنیز و غلام کا زیادہ ہونا اور فراغت و آسودگی
۱۲	مریض ہونا اور قید ہونا اور کم مایہ رہنا اور بیوقاری لا یعلم العیب الا ہو

بیان خواص زہرہ ہر گھر مین

پیرانہ	عطار ہونا خوشبو سازی کو دوست رکھنا خوشنودی شاہدان عیاشی کرنا
ہبوط	باغبان ہونا و مسخرہ ہونا سائل کا اور درختون کو بونا۔
وبال	مرجانا زوجہ سائل کا اور بدی حال شریکان۔
عروج	مطرب اور سردی ہونا سائل کا اور محنت ہونے پر دلیل ہے
۱	حلیہ سائل مثل حلیہ منسوبات زہرہ ہے اور ترنم سرائی کرنا شعر کہنا پر شہوت ہونا جامع الکمالات ہونا صاحب سخن ہونا۔
۲	خرچ مال ہونا اور زیادتی مال کی اور فائدہ پانا عورتون سے

خانہا	خواص زہرہ
۳	خوشی حال خواہران وکمی اشتہا ومخفی خیرات کرنا۔
۴	صاحب ہنر و درازی عمر و پرورش اعزا وخوشحالی والدین۔
۵	اولاد کا حسین ہونا در عقل و فراست و دولت پانا۔
۶	رزیلون سے صحبت رکھنا پاجی پرستی کرنا ذلیل کام کرنا زیادتی دشمنان
۷	زوجہ سائل محبت کرے اور خوبصورت رنگین لباس ہو طرب دوست
۸	ادائے قرضہ موروثی کرنا اور خود قرضدار رہنا وعیاشی کرنا ونکوئی کرنا
۹	سیکھنا علم موسیقی اور زہد وتقوی بھی کرنا سائل کا۔
۱۰	سرداری کرنا روزگار کی جانب سے خوشی عمارت بنانا باغ لگانا علاج چشم کرنا خود مرض چشم مین مبتلا رہنا۔
۱۱	مالداری و زیادتی عمر وغلام وکنیز وکثیر الاولادی۔
۱۲	کاہلی کرنا نامرد کو دوست رکھنا اور ہوشیاری ہر کام مین کرنا۔
	بیان خواص عطارد ہر گھر مین
تن	زیور و پوشاک عمدہ پہننا دولتمند ہونا اہل قلم وحکمت ہونا لفاشی کرنا شاعر ہونا جماع کرنا معشوقون سے۔
[illegible]	زوجہ سے نااتفاقی سطلوب سے لڑائی بر زرقی غیر کے مالسے حاجت رفع کرنا اور دست نگر رہنا۔

خانہا	خواص عطارد
سکن	کاشتکاریعنی انتفاع پانا اور علم سیکھنا۔
ہبوط	بدفعلی کرنا فیلسوف ہونا مکاری کرنا۔
عروج	خوشنودی زنان سے اور طالب وصال مطلوب رہنا اور حصول ہونا اوسکا۔
۱	حلیہ سائل مثل حلیہ منسوبات عطارد بیان کرے اور مزاج سائل بھی مثل منسوبات کہے یعنی سلیم طبع شاعر کامل دبیر الملک ہر دل عزیز جامع سبز کو دوست رکھتا ہے کوئی دشمن اوسکا نہو۔
۲	جمع کرنا مال کا اور غلہ کا اور ہر کام مین غلبہ پانا۔
۳	دروغگوئی وجعلسازی کرنا مگر دانشمند سے کے ساتھ۔
۴	انتفاع پانا مال سے وباغ سے خوش غذا ہونا عقیل ہونا والدین کا عمر کا دراز ہونا۔
۵	صاحب اولاد ہونا بشرطیکہ کوئی ستارہ نحس ناظر نہو۔
۶	صلح دشمنون سے ہونا مگر ستارہ نحس اگر ناظر نہو۔
۷	درازی عمر کی زوجہ کی اور عاقل ہونا دشمن کا وزوجہ کا اور رستگار ہونا نحس کا ونفع زوجہ سے پانا بشرطیکہ ستارہ نحس ناظر نہو ورنہ بالعکس حکم ہے
۸	افعال زناکاری اور زیادتی جماع اور خوف ہلاکت۔
۹	زیادتی علم وفضل اور حاصل ہونا اوسکا اور زیادتی عقل اور بغاوت کرنا

خواص عطارد	خانہ ہا
شغل و عمل کرنا اور نیکنامی پانا دربار بادشاہ مین اور وزیر شاہ ہوکر کار وزارت کرنا۔	۱۰
عاقل و فرزانہ ہونا اور غلام اور کنیزک سے نفع زراعت مین فائدہ اور اسپ و فیل سے بہرہ یاب ہونا۔	۱۱
کاہل ہونا اور شیرین زبان ہونا۔	۱۲
خواص قمر ہر خانہ مین	
دلیل ہے اوپر نیک بخت ہونے اور آسودہ حال رہنے پر اور مناسب قول ہونا۔	[illegible]
بدنیت ہونا اور بخیلی کرنا اور چوری کرنا اور بیوقوف ہونا	[illegible]
بیماری ہونا اور کم بختی پر دلیل ہے۔	دنبال
سب کام راست ہونا اور صادق القول ہونا اور سفر کرنا اور کار آب بازی کرنا۔	[illegible]
خوبصورت ہونا سائل کا اور نیکوکار ہونا اور رغبت کرنا عورتون سے اور جامہ سفید کو دوست رکھنا اور پاکیزہ تن رہنا اور شہوت حرام سے نفرت رکھنا۔	۱
زیادتی مال اور پانا مال کا اور فائدہ تجارت سے پانا اور غذائے خوش کہانا شیرینی کہانا فائدہ پانا زمین سے۔	۲

خانہ ہا	خواص قمر
۳	خوشی حال خواہران و برادران اور صاحب تقوی و پرہیز گار ہونا
۴	[illegible] عمارت سے فائدہ باپ اور مان سے فائدہ اور زیادتی عمر او قبیلہ پروری
۵	اولاد کا حسین ہونا اور عطر لگانا اور خوشبو سے شوق اور اولاد سے نفع پانا اور پوتے اور نواسون کا ہونا اور مراد کار کے لیے سرگردان رہنا
۶	اس گھر مین بد ہے دلیل ہے اوپر بد فعلی کرنے اور بخیل ہونے پر لیکن نظرات اگر سعد ہون تو کار نیک بھی ہونگے۔
۷	عورت کم سن پانا اور معشوق خوش وضع کا ملنا اور شرکا کا بیوقوف ہونا
۸	کم عمر ہونا اور جلدی موت کا آنا۔
۹	علم سیکھے مگر دیر مین آئے اور سائل راست کردار اور نیک گفتار اور دولتمند ہو۔
۱۰	سرکار شاہی مین معزز اور صاحب فخر اور زوجہ سے موافقت بدرجہ عشق رکھتا ہو۔
۱۱	ندیم شاہ ہونا اور زراعت سے منتفع ہونا اور فیل پہ سوار ہونا۔
۱۲	فتحمندی دشمنان پہ پانا اور دائم المرض رہنا اور بدخلقی کرنا اور اس گھر مین قمر برا ہے لا یعلم الغیب الا ہو

فصل سوم بیچ بیان خاصیت منازل قمر یعنے نچھترون کے ہر گھر مین

منجمان دہر و فلاسفہ روزگار نے منازل قمر جو اوپر ذکر ہوئے اونکو بھی خواصات سے منسوب کیا ہے لہذا ضرور ہوا کہ مختصر سا کچھ ذکر اونکا بھی حیطہ تحریر قلم مین آئے اب اول یہ جاننا چاہیے کہ کس راس کو کونسا نچھتر برا ہے چنانچہ جب نام سائل کا دریافت کرکے بموجب قواعد مذکورہ بالا اسعام کیا کہ سائل میکھ راس ہے یعنے صاحب طالع حمل ہے تو اس راس والے کو نچھتر مگھا بد ہے اسیطرح سب راسون کو اس دائرے سے دریافت کرے

دائرہ بدی نچھتر موافق راس

طالع حمل میکھ راس کو مگھا نچھتر بد ہے	طالع ثور برکھ راس کو ہست نچھتر بد ہے	طالع جوزا متھن راس کو سواتی نچھتر بد ہے	طالع سرطان کرکھ راس کو انرادہا نچھتر بد ہے
طالع اسد سنگھ راس کو مول بد ہے	طالع سنبلہ کنیان راس کو سرون نچھتر بد ہے	طالع میزان تولا راس کو سنیکھا بد ہے	طالع عقرب برچھک راس کو ریوتی نچھتر بد ہے
طالع قوس دہن راس کو بھرنی بد ہے	طالع جدی مکر راس کو روہنی نچھتر ہے بد ہے	طالع دلو کنبھ راس کو آدرا نچھتر بد ہے	طالع حوت مین راس کو اشلیکھا بد ہے

تصریح اسکی یہ کہ اس دائرہ کے بموجب دیکھ لے اور جو نچھتر جس راس کو برا ہے اوس نچھتر کی ساعت کے وقت وہ شخص کوئی کام نکرے اب دوسری طرح سے خاصیت نچھتر کی جاننا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ اسنی بھرنی کرتکا کہ برج حمل سے متعلق ہین پس اگر وقت سوال سائل کے میکھ کی لگن ہو اور یہی نچھتر بحساب دور قمر

واقع ہون تو سائل کے سب کام درست ہو نگے مگر گرلکا کے چرن جو ے مین دلیل ہے سائل کی بدکرداری اور فکرمندی پر روہنی مرگسرا آورا یہ نچھتر بموجب قاعدہ نوشتہ بالا سائل کے نسیان پر دال ہین اور تکبری اور فسق وفجور اور اصراف زر پر دلیل ہے پوربس اسلیکہا پوکہا ان نچھترون کے وقت سوال اگر ساعت ہے اور یہ منازل ہین تو دلیل ہے اوپر راحت سندی سائل کے اور یقین ہے کہ سائل کا مزاج سرد ہو اور سلیم الطبع ہو کر اسلیکہا کے چرن برجو ے مین دال ہے اوپر رندمشربی اور فسق فجور کرنے پر مگہا پوربا آوترایہ نچھتر خوشی پر دلیل کرتے ہین اور راست کرداری پر اور اطاعت والدین پر اور موافقت زوج وزوجہ مین رہنا ہر کام مین مہارت رکھنا اور غلبہ اوپر دشمنون کے اور کریم النفس ہونا اور صاحب ہمت ہونا ہست چترا سواتی ان نچھترون کی ساعت مین دلیل ہے سائل کا جنگ کرنا دشمنون سے اور خصومت کرنا اور خود پسندی اور دولتمندی اور دانائی اور احسان کرنا اقربا اور عزیزون پر بساکہا انرادہا جیشٹہا ہوشیاری اور کریم النفسی اور شایق ہونا ہر فن پر اور قصص اور حکایات سے رغبت رکھنا مول پوربا اوترا کہا دو دلیل ہے رسائی دربار شاہی مین ہونا اور منصب پانا اور ہر دل عزیز ہونا سرون دہنشٹا سکہبا دلیل ہے کہ علم موسیقی پر راغب ہو شعر گوئی کرے اور صاحب جود و نوال ہو پوربا بہادر پدریوتی ان نچھترون کے سوال کے وقت دلیل ہے صاحب علم ہونا اور علم کو بہت سیکھنا اور غیر کے کام بدل کوشش کرنا اور خدمت پدر و مادر کرنا اور سخی ہونا اور صاحب ہمت و فراست ہونا لایعلم الغیب الا ہو اب تیسرا طریقہ نچھتر کی نحوست کا سمجھنا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ مثلاً تاریخ آٹھوین یوم یکشنبہ پڑے اور یہ نچھتر واقع ہون اسنی اترا مول

یکھہ اسلیکہا دہنسٹا واقع ہوں تو ہر کام کرنے کے لیے بہتری ہے اور یکشنبہ کو بتاریخ بارہوین وچودہوین لساکہا بھرنی اترا انگہا جیسٹہا نحس اور بد ہین اور دوشنبہ نوین کو یکھہ سرون روہنی مرگسرا نیک ہین اور دوشنبہ گیارہوین بارہوین کو چترا وترا کہا دلیوربا کہا دلساکہا نحس ہین سہ شنبہ چھٹی اور تیسری اور آٹھوین اور تیروین کو مول اسنی مرگسرا اشلیکہا وترابہادرپد نیک ہین سہ شنبہ اول اور گیارہوین کو وادرا دہنسٹا پوربا بہادرپد اسلیکہا اوتراکہا و نحس ہین چارشنبہ دوسرے اور ساتوین کو اور بارہوین کو مرگسرا انرادہا ہست کرتکا نیک ہین چارشنبہ کو دہنسٹا بھرنی اسنی مول ریوتی نحس ہین پنجشنبہ دسوین یا پانچوین بائسوین کو لساکہا انرادہا ریوتی پکہ پرلس نیک ہین پنجشنبہ آٹھوین چوتھی کو روہنی اسلیکہا نحس ہین جمعہ پہلی کو یا چھٹی کو یا گیارہوین کو اور تیروین کو اوتراکہا دہست سرون ریوتی نیک ہین اور دوسری روز جمعہ کو اور ساتوین روز جمعہ کو روہنی جیسٹہا یکھہ اسلیکہا نحس ہین اور شنبہ نوین چودہوین چوتھی کو روہنی ست بکہا سواتی مگہا پوربا بہالگنی نیک ہین ہفتہ ساتوین چھٹی کو اوتراکہا دریوتی چترا اوترا پہالگنی نحس ہین لایعلم الغیب الا ہو اب حال دسا اور سنکرات کا سینئے وہ یہ ہے

فصل چارم بیان سنکرات اور دسا مین مع قید یوم کے

ارباب بصیرت آگاہ ہون کہ تصریح سنکرات کے شناخت کی اوپر بیان ہو چکی اس جگہ خاصیت اوسکے سعادت و نحوست کی سمجھہ لینا چاہیے کہ علمیات مین پہچاننا اوسکا ضرور ہے غرضکہ جس حساب سے کہ پہلے ذکر سنکرات لکھا گیا اوس طریقہ سے اگر سنکرات پنجشنبہ کو ہو تو اوسکو زبان ہندی مین مندا کہتے ہین اور اگر بدھ کو ہووے تو اوسکو مندا گنی کہتی ہین

اور اگر اتوار کو ہو تو اوسکو انجھی کہتے ہین اور اگر منگل کو ہو تو اوسکو گھورا کہتے ہین اور اگر دوشنبہ کو ہو تو اوسکو مندوری کہتے ہین اور اگر ہفتے کو ہو تو اوسکو راچھسنے کہتے ہین اور اگر جمعہ کو ہو تو اوس کو سرکا کہتے ہین اب خاصیت انکی اسطرح ہے کہ اگر مندا سنکرات ہو تو اوس سال بارش خوب ہو اور اسیطرح سب خاصیت اس جدول سے معلوم ہوگی

جدول خواص سنکرات

نام سنکرانت	خواصات
مندا	بارش خوب پیداوری غلہ و سرسبزی صاف و بہتر۔
مندا کنی	کمی شیر چارپایہ و نیشکر وغیرہ۔
انجھی	ہر کام کے لیے نیک ہے نہ بد ہے مساوی ہے۔
گھورا	بہت بد ہے ابتری سب کام مین اور پریشان ہونا خلقت کا
مندوری	سلطنت خراب اور جہان برباد۔
راچھسی	خطرہ ملک مین فتور آفتونکا عالم مین آنا زیان مال ہر شخص کے لیے اور جہالت کا پھیلنا اور علم کی خرابی اور دشمنون کا غلبہ نادانی ہر ایک کی۔

سنکرات	خواص سنکرات
سرکا	عالم مین تباہی اور بربادی رہے اور بد ہے بہر ہر کام

اب حساب بروج سے خواص سنکرات بعض استادون نے اسطرح لکھی ہے کہ اگر سنکرات برج میزان کی وقت طلوع آفتاب ہو نہایت بد ہے اور نقشہ اوسکا یہ ہے

نام برج	ماہ و وقت و روز	خاصیت	وقت	خاصیت
برج میزان	طلوع آفتاب	ہر کام کے لیے نہایت بد ہے	دوپہر	رنج حاصل ہو اور کشتکارون کو نقصان ہو
	غروب آفتاب	فرحت و خرمی حاصل	سہ پہر	بدرجہ اوسط ہے ہر کام کو
برج حوت	ماہ ماگھ و طلوع آفتاب روز یکشنبہ	ہوا سخت چلے بیماری چارپایہ اور رنج زیادہ ہو اور بیمارے	روز شنبہ ماہ ماگھ و چیت	نہایت بد ہے مگر چیت مین پنجشنبہ اور دوشنبہ و جمعہ ہو تو پیدا اوری غلہ ہو اور خوشی ہو۔

باقی بروج کی سنکرات اسطرح ہے کہ طلوع آفتاب کی سنکرات سے بیماری ہو اور دوپہر کی سنکرات برہمنون کو بد ہے اور آدھی رات کی جناتون کو اور دیوون کو بد ہے اور رقاص و سطربان کو بد ہے اور پچھلے پہر کی چارپایہ اور طیور کو بد ہے لا العلم الغیب الا اللہ۔

اب حال دساؤن کا سننا چاہیے کہ پنڈت لوگ اسپر عمل رکھتے ہین اور اُنکا قول ہے کہ جب برت ہوگی کوئی کام راست نہوگا چنانچہ باب اول مسطورہ بالا مین جوگنی لکھ آیا ہون اور اسیواسطے پہلے مجملاً سب کچھ لکھ آیا کہ طالب اس سے آگاہ ہوجائے بعد ازان کیفیت اوسکی تحریر کرون چنانچہ وہ جوگنی موافق نچھترون کے گردش کرتی ہین اور تعداد اونکے دور کے چھتیس برس کی ہے اور بہتر سال کی بھی ہے اور آٹھ سال کی بھی ہے اور ایکسو آٹھ برس عمر طبعی انسان ہے پس اول دور چھتیس سال دوسرا بہتر تیسرا آٹھ سال سب ملاکر عمر طبعی کے قریب سال ہوئے پس اول دسا منگلا ہے اور یہ ماہتاب سے متعلق ہے اور نچھتر اوسکے چترا اور سرون ہین جو شخص کہ ان نچھترین تولد ہویا بروقت کنڈلی کے یہ دسا ظاہر ہو تو سفر کرنا اوسکے لیے نیک ہے اور مبارک ہے اور جملہ کام مین نکوئی اور خوشی اور خرمی و فرحنا کی نیگلا دسا آفتاب سے متعلق ہے اور نیز پس سواتی دہنشٹا نچھتر سے منسوب ہے جو شخص اس نچھتر مین پیدا ہوا اوسکو نیگلا دسا پہلے ہے اور دو سال تک رہیگی خواص اسکا پریشانی اور رنج ہے تیسری دسا دہنیٹا ہے عطارد سے تعلق ہے اور پکہہ اور لبساکہا اور رست بکہا نچھتر سے نسبت ہے اور تین برس تک اثر اسکا ہے اور خاصیت اسکی خوشی اور کدخدائی اور روزگار ہونا اب ہرادی دسا مریخ سے متعلق ہے اور نچھتر اسکے اسنے اور اسلیکہا اور اترادھا پورہ بابہادر پدہ ہین چار برس تک کی تعداد ہے اور خاصیت اوسکی نحوست اور پریشانی اور خصومت طبیعت اور جنگ وجدال اور زخمی ہونا اور جلنا آگ مین بہدرکا دسا مشتری سے متعلق ہے بھرنی اور مگہا اور جیشٹا اور اوترابہادر پدہ اسکے نچھتر ہین اور پانچ برس کی تعداد ہے

اور بہتری اور فرخندگی اور اولاد سے نصیب وری اسکی خاصیت ہے اب
اوسکا دسا زحل سے منسوب ہے کرتیکا اور پوربا سول ریوتی نچھتر اسکے ہین
اور چھہ برس کی تعداد ہے نحس اور پریشانی اور سستی اور رنجوری اور
لڑائی ہونا مگر فتح پانا اور جھگڑا زمین کے لیے ہونا اسکی خاصیت ہے سدھا
دسا زہرہ سے منسوب ہے اور روہنی اوترا پوربا کھاد اسکے نچھتر ہین اور سات
برس کے اثر سے نسبت ہے اسعد ہے عیش وخورمی کرتی ہے اور زوجہ صاحب مال ہو نصیب
اور ہو سنکٹا دسا راس وذنب سے منسوب ہے آم گسرا اوترا کھاد اسکے نچھتر ہین
اور آٹھہ برس کی تعداد ہے خاصیت اسکی نحس اور پریشانی خاطر زبونی و نامرادی
اور کم رزقی۔ پس ان آٹھہ دساون کی گردش چھتیس برس وقت پیدائش
انسان سے لگائے یعنی خیال کرے کہ وقت پیدائش کونسا نچھتر تھا اوسکے
حساب سے دسا پہچانکر موافق مدت معینہ دسا کے چھتیس سال کا دور لگاکر احکام لکھے بعد
چھتیس برس کے پھر اوسی دسا سے کہ جہان سے حساب شروع کیا ہے دور
شروع کرے اسیطرح تین چھتیس چھتیس سال کے لگائے ایکسو آٹھو برس
کے حکم عمر طبعی کے استخراج کرے اور جب اسطرح کے دور سے استخراج کر چکے
اور چاہے کہ درمیان عمر کے معلوم کرے کہ سائل کی اسوقت کونسی دسا ہے تو چاہیے
کہ جو دسا بطور استخراج نکلی ہو اور اوسکی تعداد جتنی ہو اوسکے حصے چھتیس ۳۶ برابر
کر ڈالے اور مقسوم کرے اوسکو انھین دنون پر دساون کے تقسیم کرے تو ہر دسا
مین آٹھ دسائین تقسیم سے ظاہر ہونگی جو پہلے استخراج ہو وہ پہلی دسا سمجھے اوسکے
بعد کی بعد سمجھے یونہین دور ہر ایک کا لگائے لا یعلم الغیب الا ہو اللہ العلی العظیم

فصل پنجم بیچ بیان نحوست تاریخ اور ایام کے شامل ۲ دو مقالون کے مقالہ اول بیچ بیان نحوست ایام کے

واضح کہ نحوست ایام بھی بری ہوتی ہے پس ہر کام کو جب آغاز کرے تو اوسکی نحوست سمجھکر آغاز کرے لہذا جو شخص سوال کرے کہ مین یہ کام کب آغاز کرون تو اوس شخص کے نام کے پنجترے اور اوس دن کے پنجترے اور نام کے پنجتر سے روز سوال تک کے پنجتر تک شمار کر سکے جمع کرے اور اوس مہینے کے جتنے دن روز سوال تک گذرے ہون جمع کرے اور اتوار کے روز سے شمار کرے سبکو جمع کرکے ساتھ ساتھ طرح کرے اگر ایک رہے بہتر ہے اور دو رہین تو وقت برا ہے اور اگر تین رہین اچھا ہے اور اگر چار ہون برا ہے اور پانچ ہون اچھا ہے اور چھ ہون تو نہ نیک نہ بد مساوی ہے اگر ساتھ رہین بہتر ہے و اسی طور پر ماہ کی نحوست کا شمار کرے یعنی عروج ماہ سے طالع سائل کے پنجتر جمع کرے اور نو نو طرح دے اگر ایک رہے نیک اور اگر دو رہین یقین ہے کوئی چیز عمدہ حاصل ہو اور اگر تین رہین بد ہے اور چار رہین بہتر ہے اور پانچ رہین بد ہے اور چھ رہین بہتر ہے پارچے وغیرہ سے نفع حاصل ہو اور ساتھ رہین بد آٹھ رہین بہتر اور نو اگر رہین بہتر ہین نہ بد ہے پس علی ہذا القیاس اور نحوست اور سعادت سال کی یون معلوم کرے کہ طالع سائل سے تا طالع اسد جمع کرے کہ وہ طالع شمس ہے اور عدد اوسجگہ سے تا طالع شمس گنکر جمع کرے اور اعداد ستارہ ہاے روز کے یہ ہین اس جدول سے دریافت کرے اور وہ یہ ہے

اسم روز	شمس	قمر	مریخ	بہرام	عطارد	مشتری	زحل
عدد [illegible]	عدد [illegible]	عدد [illegible]	عدد [illegible]	عدد [illegible]	عدد [illegible]	عدد [illegible]	عدد [illegible]

پس انکو گنکر طالع سائل سے تا طالع شمس جمع کرے اور اوسکے بموجب

حکم کرے مثلاً کسی سائل کا پہلے احکام کیے تھے اور طالع اوسکا میزان اور
ستارہ اوسکا زہرہ تھا پس طالع شمس تک دس برج ہوئے وہانسے دس جگہ
ستارون کے عدد پورے تھے تو تین سو ہوئے پس زہرہ کی نظر پائی گئی پس حکم کیا
کہ یہ سال واسطے ہر کام کے بہتر ہے اور سعادت و نحوست سب ستارون کی
اس قاعدے کے لیے اسطرح ہے کہ آفتاب اس قاعدے سے ہر برج مین بد ہے
اور قمر نیک اور مریخ بد ہے اور عطارد نیک اور زحل کی نظر مین خطرہ جان ہے
اور مشتری نیک اور راس بد ہے اور زہرہ نیک ہے اب جاننا چاہیے کہ یہ بحث
علم نجوم سے بموجب تحقیق اپنے کے ہفتہ اور ماہ سال کی نحوست لکھی گئی لیکن
منجمان ماسلف جن تاریخون کو تحریر کر گئے ہین اونکو بھی لکھون اور وہ یہ ہین
کہ موافق طالع ہر شخص کے تاریخ نحس لکھے جائین اس جدول سے دریافت
کرے اور ان ایام مین کوئی کام نکرے اور وہ یہ ہین اور ہندسے اسمین
تاریخ سمجھکر حساب کرے دائرہ تاریخ

برج طالع حمل کو ۶ و ۱۱ و ۲۰ و ۲۹ ہر ماہ کی بد ہے	برج طالع ثور کو ۴ و ۹ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۸ ہر ماہ کی بد ہین	برج طالع جوزا کو ۴ و ۱۳ و ۱۷ و ۲۰ و ۲۸ بد ہین
برج طالع سرطان کو ۸ و ۱۳ و ۱۸ و ۲۵ ہر ماہ کی بد ہین	برج طالع اسد کو ۶-۱۳-۱۶-۲۱-۲۵ ہر ماہ کی بد ہین	برج طالع سنبلہ کو ۶-۱۷-۱۲ ہر ماہ کی بد ہین

برج طالع میزان کو ۲۲-۲۳-۲۸ ہر مہینے کی بری ہین	برج طالع قوس کو ۴ر ۹ ۱۲ ۱۵ ۲۴ر ۲۸ر ہر ماہ کی بری ہین	برج طالع جدی کو ۱۷ر ۲۲ ۲۴ ۲۵ ہر ماہ کی بری ہین
برج طالع میزان کو ۱۴و ۹ و ۱۳ ہر ماہ کی بری ہین	برج طالع دلو کو۔ ۱۲ و ۱۷ و ۲۳ و ۲ر ہر مہینے کی بری ہین	برج طالع حوت کو ۲۴و۲۹ و ۱۳ر ہر مہینے کی بری ہین

اور بعد دریافت ہو جانے تاریخہاے مذکورہ بالا بقول اہل تنجیم ہر مہینے کی یہ تاریخین بھی بد ہین اس نقشے سے دریافت کرے وہ یہ ہے

محرم الحرام ۱۴ و ۱۱	صفر المظفر ۱ ۲۰	ربیع الاول ۲۰ — ۱۰
ربیع الثانی ۱ر ۱۸	جمادی الاول ۲۰ — ۱۱	رجب المرجب ۲ — ۴
رجب المرجب ۱۵ ۱۳	شعبان المکرم ۲۰	رمضان المبارک ۹ و ۲۰
شوال المعظم ۲-۶ — ۷	ذیقعدہ ۵ ۲۰	ذیحجہ ۷-۲

لہذا معلوم ہوا کہ ان تاریخون مین کام آغاز کرنا برا ہے اگر کریگا تو برا ہے یعنی اگر کوئی پیدا ہو تو وہ شخص دائم المرض ہو اور اگر کوئی بیمار ہو تو اچھا نہو اور اگر زندہ رہے بدی کا انجام ہے اور اگر جنگ پر جائے مارا جائے اور اگر تجارت پہ جائے مارا جائے یا نقصان پائے اور لٹجائے اور اگر زراعت کرے آفت ارضی و سماوی پہونچی اور اگر درخت بوئے ثمر نہ لائے اور اگر جہاز پر سوار ہو غرق ہو جائے اگر نکاح کرے تو موافقت باہم نہو پس علی ہذا واضح ہو کہ حدیث سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے بقول فضلائے دہر تواریخ مندرجہ ذیل بھی نحس ثابت ہوئی ہین اور وہ

یہ دائرہ تاریخہائے نحوس

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۲ — ۱۴ ۱۱	۱۳ — ۱۰، ۲۰	۴ — ۱۰ ۹ ۲۰	۱۶ — ۱۰ — ۲۸
جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان
۱۰ ۱۱ ۲۸	۱ ۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۲ ۱۳	۱۴ ۲۰ ۲۶
رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذیحجہ
۳ — ۲ ۲۴	۲ ۶ ۸	۶ ۱۰ ۲۸	۸ ۲۰ ۲۸

اب یہ بھی جاننا چاہیے کہ جو روز ایسے گذرے ہین کہ کسی امام یا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر کوئی بیماری یا رنج گذرا ہے یا وفات ہوئی ہے تو وہ تاریخین بھی نحس ہین اور شرح اونکی تقویم سال مین

منجم کردیتے ہین لیکن شاید کسیکو وہ دستیاب نہو تو مین درج کتاب ہذا کردون کہ طالب کو تلاش کرنا نہ پڑے لہذا اون تاریخون کو اس نقشہ سے دریافت کرین دائرہ شہادت و وفات آئمہ طاہرین علیہم السّلام

محرم پہلی سے دسوین تک واقع کربلا و شہادت جناب اما حسین ع وہ ۲ کو شہادت امام زین العابدین اور ایک قول سے نہم ۲ - اور ۲۲ ثابت ہوتی ہے اور بقولے ۱۸ محرم کو شہادت امام چہارم ع	صفر غرہ سے تیرہ تک نحس کہ لوگ تیرہ تیزی کہتے ہین اور ۱۷ کو شہادت جناب امام موسی رضا اور ۲۸ کو دوسرے امام جناب امام حسن علیہ السلام کی
ربیع الاول - ۱ لغایت ۱۲ وفات جناب رسالت ماب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ۸ کو شہادت امام حسن عسکری ع ۱۳-۲۶ وفات ابوطالب اور امام جعفر صادق	ربیع الثانی - اس مہینے مین حالات بخوبی ظاہر نہین ہوئے —
جمادی الاول اسمین وفات حضرت فاطمہ ع الزہرا ۱۳ یا ۱۴ کو ہوئی ہے۔	جمادی الثانی بعض روایت سے اس ماہ مین وفات جناب سیدہ کی ہوئی

ذی الحجہ ۹ کو ہمہ ۱۹

رجب - ۳ وفات جناب امام علی نقی اور ۱۵ کو وفات یا شہادت

رمضان المبارک ۱۰ کو وفات جناب خدیجہ الکبریٰ اور ۱۹ شب ضربت حضرت علی علیہ السلام اور ۲۱ شہادت آنحضرت	شوال اس ماہ مین کوئی واقعہ ثبوت نہین ہوا	ذیقعد ۱۱ کو وفات امام محمد تقی و بقولے ۲۰ کو وفات ہے

ذیحجہ ۷ کو وفات امام محمد باقر علیہ السلام کی۔

مقالہ دوم بیچ بیان بعض اقوال کے کہ اس حقیر یعنے مؤلف کتاب ہذا کی تحقیقات سے بروقت کام کے تجربہ مین آئے ہین اور نہایت مجرب ہین کہ حکم کرنے مین فرق نہو گا

قاعدہ اگر کوئی سوال کرے کہ احوال میرا آجکل نیک ہے یا بد ہے تو چاہیکہ اول کلام اوسکا جو زبان سے اوسنے کہا ہو اوسکو لکھکر حرفون کے عدد نکالے اور گیارہ عدد اور ملائے سبکو جمع کرکے سات سات طرح کرے اگر ایک عدد بچے حال اوسکا نیک ہے اگر دو رہین بد ہے اگر تین رہین بد ہے چار رہین نیک پانچ رہین نیک اور چھ رہین نیک ہے اور سات رہین بد ہے قاعدہ اگر مریخ اور زحل برج سنبلہ اور عقرب اور اسد اور حوت اور قوس اور ثور مین باہم آوین امیر اور بادشاہ مر جائے اور جہان مین آفت آوے ملک کی بربادی ہو اور چارپایون کو خطرہ بہت ہو اور قحط پڑے قاعدہ عمارت بنا کرنے مین چنانچہ چاہیے کہ وقت صبح گھر جو نیا بنوایا ہو

جائے اور اسیطرح بنوانا بھی جب آغاز کرے جب نچھتر انمراد ہا اور دہنشٹا
اور جترا اور ریوتی اور اسلیکھا اور اوترا اور مرگسرا اور ہست اور سوات
ہو نیک اور مبارک ہے اور وقت برج آفتاب کے جسکا ذکر باب اول
مین ہوا ہے کہ یہ برج آفتاب سے متعلق ہین عمارت بنانا بہتر ہے اور برج
مشترک کی سیر کی وقت عمارت بنا کرنا اور داخل ہونا اوسمین بد ہے اور
بروج قمر مین بھی بنانا گھر کا اور داخلہ کرنا گھر مین نیک ہے اور ماگھہ اور
پھاگن مین اور بیساکہ اور ساون مین بنانا گھر کا اور آنا گھر مین نیک ہے
اور جیٹھ مین نحس اور برا ہے اور بیساکہ مین سنکرات بیگہ کی ہو تو نہایت
بد ہے اور اگر سنکرات متھن کی ہو تو تباہی اور بربادی پر دلیل ہے اور اسا شخص
مین جو اوسکے گھر مین جانور ہون اونکے لیے برا ہے اور اگر سنکرات کنیان و
کرک کی ہو تو نہایت برا ہے اور بھادون مین بیماری ہو اور سنکرات تلا و
برچھیک کی ہو تو نہایت برا ہے مال کا نقصان ہوگا اور پوس مین چور سے
ہو جائے اور چاہیے کہ عروج ماہ مین کار آغاز کرے اور نقصان
ماہ مین نقصان ہے قاعدہ اگر کوئی لڑکے کو مکتب مین بھیجے تو جمعرات
اور بدھ اور جمعہ کو پڑھنے بٹھائے کہ نیک ہے اور ہفتہ اور پیر اور منگل
اور اتوار کو بد ہے اور یہ نچھتر جو جدول مین مذکور ہین انمین پڑھنے
نہ بٹھائے کہ بہت برے ہین وہ یہ ہے

مرگسرا	پیربس	پکھہ	پوربا	ہست	اسنی
جترا	سرون	ریوتی	جیسٹھا	سواتی	+

اور ان تاریخون مین بھی بھیجنا طفل کو مکتب مین بد ہے وہو ہذا
۳ ۱۵ ۱۴ ۱۸ اسمین اوستاد مر جائیگا ۔ اعلم بھول جائیگا

اور علی ہذالقیاس سب تاریخون مین اسیطرح سمجھ لیناچاہیے جو جو بری لکھی گئین
ہین اور باقی تاریخون مین اچھا ہے قاعدہ عروس کے گھر مین لانیکا اگر ان منازل
مین قمر ہو لانا عروس کا اپنے گھر مین نیک ہے اولاد بہت ہو اور مبارک قدم عروس کا
بھی ہو اور سب کام نیک ہون یعنی موافقت بھی رہے اور وہ منازل مذکورہ یہ ہین

پکھہ	دہنشٹا	مرگسرا	سوات	مول	اشلیکھا	ہست
		پوربا کھاد	مگھا			

باقی اگر اتوار کو عروس گھر مین آئے بیماری ہو اور اگر منگل کو بیاہ لائے دونون کے لیے
خطرہ جان جانے کا ہے اور بدھ کو لانا مبارک ہے اور جمعرات کو بھی نیک ہے اور ہفتہ
پیر جمعہ بھی نیک ہے اور اگر آفتاب ان برجون مین اوس زمانے مین ہو تو بہتر

ہے یعنی حمل	ثور	سرطان	اسد	عقرب	دلو	حوت	اور باقی

برج بد ہین قاعدہ لباس کے پہننے کا اگر اتوار کو نیا کپڑا پہنے جلد شکست ہو
اور پرانا ہو جائے اور پیر کو اگر پہنے ملال اور رنج ہو اور غمگین رہے اور بدھ کو بہتر
ہے زیادتی عقل کی ہو اور نفع پہونچے اور جمعرات کو بھی ایسا ہی سمجھو اور جمعہ کو آرام
پائے اور ہفتہ کو برا ہے غمگین رہے اور اسیطرح بحساب منازل قمر کپڑا پہننا
دریافت کرے اور وہ یہ ہے دائرہ

نام نچھتر	اسنی	بھرنی	کرتکا	رد ہنی
خواص	نیک	بد	چور لیجائے یا جلجائے	نفع مال سے
نچھتر	پنربس	پکھہ		اسلیکھا
خواص	مال سے نفع	سب کام درست ہون		بہت برا ہے
نچھتر	مگھا	پوربا	اوترا	ہست
خواص	مرجائے	بد ہے	کپڑے بہت ملین	نہایت اچھا ہے

نام نچھتر	چترا	سواتی	بساکھا
خواص	بہت اچھا	عمدہ چیز کھانیکو ملے	دوست سے ملاقات ہو
نچھتر	انرادہا	جیشٹھا	مول
خواص	علم آوے	اور کپڑے ممکن ہوں	نہایت بد ہے
نچھتر	پوربا کھاد	اوترا	سرون
خواص	برا ہے	بہت بہتر ہے	بیماری درد چشم ہو
نچھتر	دہنشٹا	ریوتی	
خواص	بہتر ہے	جواہرات ملے اور لباس پہننا بہت نیک ہے	

اور اگر عورت زیور اور جواہر اور قمیص اور لباس عروسی ان منازل میں پہنے
نیک اور سعد ہیں اور وہ یہ ہیں

ہست	چترا	سواتی	بساکھا	انرادہا	دہنشٹا	اسنی
ریوتی	یکشنبہ سہ شنبہ پنجشنبہ جمعہ عورت کو سنگھار کرنا نیک ہے باقی بد ہے					

قاعدہ بیچ غسل دینے زچا اور فرزند کے چنانچہ اگر ان منزلوں میں غسل
یعنی نہان کرے بد ہے فرزند مر جائے اور وہ یہ ہیں قس علی ہذا۔

اسنی	کرتکا	بھرنی	مول	اردرا	پنربس
پکھہ	مگھا	چترا	ریوتی	+	+

اور باقی نیک ہیں اور تاریخ سدہی اور نوین اور چوتھی اور دن منگل کا
اور جمعہ کا نحس ہے واسطے نہان زچہ کے اور نچھتر مذکورہ میں اگر ہو تو یقین
ہے پھر اولاد نہو اور اشلیکھا میں شوہر مر جائے اور جمعہ کو غسل کرے تو دودھ
خشک ہو جائے اور بدھ کو بھی نکرے اور جمعرات اچھا دن ہے اور اتوار
اچھا ہے اور لڑکا پیدا ہوگا اور ہفتہ برا ہے لا یعلم الغیب الا اللہ فقط

قاعدہ سوتراشی کرنے مین چنانچہ واسطے سوتراشی کے یہ نچھتر اور منازل بد ہین

اوتراکھاد	اوترابھادرپد	اوترا	روہنی	مرگسرا	پکھہ	

اور دن یہ بد ہین سہ شنبہ یکشنبہ اور چاہیے کہ وقت شام یا دوپہر نہو اور اگر یہ نچھتر ہون تو سونڈن کرنا بہتر ہے

ہست	ریوتی	اسنی	جیشٹھا	پرنربس	چترا	سواتی	مرگسرا
		سرون	اشلیلہا	دہنشٹا			

اور چاہیے کہ کوئی خوف عارضہ نہو اور چوتھی یا پانچوین چھٹی تاریخ نہو قاعدہ ناک چھیدن کرنے مین چنانچہ اس کام کے لیے یہ نچھتر بہت نیک ہین

مول	دہنشٹا	سواتی	مگھا	ہست	پوربا	پکھہ
انرادہا	مرگسرا	کرتکا	چترا	ریوتی	.	.

اور دن چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کا بہتر ہے قاعدہ بیچ روغن ملنے کے جو اکثر اہل ہنود اور بعض مسلمان بھی بطریق ہنود کے بروقت شادی کے کرتے ہین جو کہ اس علم مین نجم کو حکم کرنے کی ضرورت ہر کام مین پڑتی ہے بدین وجہ جاننا چاہیے کہ اگر یہ شگون اتوار کو کرے تب تحرقہ مین گرفتار ہو اور دوشنبہ بہتر ہے اور سہ شنبہ نحس ہے اور چارشنبہ بہتر ہے اور شنبہ بہتر ہے اور دسوین تاریخ برا ہے اور دوسری بھی بد ہے اور بھدرا و سنکرات وغیرہ کا خیال کرکے کرے اور بارہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو نکرے کہ برا ہے اور کسوف اور خسوف مین بھی برا ہے قاعدہ بیچ جاننے مریض کے احوال مین کہ زندہ رہیگا یا مرجائیگا چنانچہ اگر ان نچھترون مین بیمار ہوا ہے مرجائیگا اور دوہ نچھتر یہ ہین لا یعلم الغیب الا ہو۔

اشلیکھا	اُدرا	سواتی	جیشٹھا	پوربا	بھادرپد	پورباکھاد	

	پوربا	کرتکا	بھرنی	

اور اگر ان دنون مین اور تاریخون مین بیمار ہوگا جب بھی برا ہے یعنی ہفتہ اور
منگل اور اتوار اور چھٹی اور نوین اور چوتھی اور بارھوین **قاعدہ بیچ غسل**
دینے مریض کے کہ کون تاریخ چاہیے چنانچہ لازم ہے کہ بروج آفتاب کے اخر مین
اتوار اور منگل اور چودھوین اور نوین اور چوتھی جب قمر برج نحس مین ہو غسل دے
کہ بیمار کو فائدہ ہوگا اور یہ نچھتر وقت غسل بہت بد ہین مگھا اسلیکھا سواتی
ریوتی پنربس اور اگر ایام مذکورہ مین سہواً غسل ہو جائے تو چاہیے کہ صدقہ دے
اور مین صدقہ انشاءاللہ آئندہ لکھونگا اور اگر مریض نچھتر انرادہا ریوتی اوترا کھاد
مرگسرا مین بیمار پڑا ہے تو تین روز کے بعد غسل دے اور مگھا مین اکیس روز
کے بعد صحت ہوگی اور اہست اور دہنشٹا اور بساکہا مین بیمار ہوا ہے تو پندرہ
روز کے بعد غسل صحت ہونا چاہیے اور اگر مول اور اسنی اور کرتکا مین بیمار پڑا ہے
چھہ روز کے بعد غسل دے اور چترا مین اور سرون اور ہست مین پندرہ روز
کے بعد غسل دے اور بھرنی مین اگر بیمار پڑا ہے پانچ روز کے بعد غسل دے اور
پنربس مین سات روز کے بعد لایعلم الغیب الا ہو **قاعدہ** اگر دریافت حال مریض
منظور ہو تو اسم اوس شخص کا جو بیمار کیطرف سے ہو یا خود مریض کا نام لیکر عدد جمع
کرے اور سہ چند کرے اگر عدد جفت ہو جائین بد ہے اور طاق مین صحت ہوگی
قاعدہ بیچ تاثیرات طلوع وغروب زہرہ کے کہ ہندیان اوسکو سوک
کہتے ہین اور مین حال اوسکا سیر سیاہ گان مین لکھہ آیا ہون اور یہ چال بکری
اور انیچار بھی چلتا ہے لہذا خاصیت طلوع وغروب اوسکی یہ ہے کہ اگر
زہرہ پھاگن مین غروب ہو چھہ مہینے کے بعد قحط پڑے اور اگر ماہ چیت مین
غروب ہو لڑکے کم پیدا ہون اور بیساکھہ مین چارپایون کا نقصان ہو اور

مکان مین سانپ زیادہ پیدا ہوون اور اساڑھ مین پانی کم برسے اور ساون
مین دودھ چارپایون کا زیادہ ہو اور پانی زیادہ برسے اور بھادون مین دولت
جہان مین زیادہ پھیلے اور ہر شخص کو فراغ نعمت ہو اور پانی زیادہ برسے اور
غلہ ارزان ہو اور پیدا وار غلہ کی زیادہ ہو اور کنوار مین بھی غروب ہونا زہرہ کا
نیک ہے اور کاتک اور اگھن مین بھی نیک ہے اور پوس و ماگھ مین خلل و
اندیشہ ملک مین اور جنگ ہونا اور راجہ اور بادشاہ کو بد ہے لا یعلم الغیب الا ہو

خاصیت طلوع زہرہ

چنانچہ طلوع زہرہ بسبت ہر مہینے کے اس جدول سے دیکھے اور معلوم کرے

پھاگن بیماری ہو	چیت ملک مین	بیساکھ واسطے
اور غلہ کم پیدا ہو	خال وجنگ وظلم بادشاہ سے ہونا	چارپایون کے نیک ہے
جیٹھ پانی بہت برسے اور ارزانی ہو	اساڑھ پانی کم برسے اور موسم بہار اوسط	ساون پانی برسے اور نقصان بسبب بارش
بھادون پانی بہت برسے	کنوار امان ہر جگہ رہے اور خلق خدا کو آرام بارش بہت	کاتک دل کو خلق اللہ کے چین
اگھن دل کو خلق کے آرام ملے اور چین رہے	پوس واسطے بادشاہ کے بہت بد ہے خلل ملک مین	ماگھ راجہ کو اور والی ملک کو بہت بد ہے

اور روا ضح ہو کہ زہرہ کو منجمان سلف نے چشم چپ کا کور لکھا ہے اور وقت طلوع زہرہ جب قمران منزلون مین ہو یعنی ریوتی اور مگہا اور کرتکا تو زہرہ دونون آنکہ سے کور ہے اور طلوع زہرہ بروقت سفر روبرو اور دست راست نہایت بد ہے اور دست چپ اور پس پشت نہایت نیک ہے پس اگر قمر پچہتر مذکورہ بالا مین وقت طلوع زہرہ ہو اور روبرو زہرہ کور کہکر سفر کرے تو نابینا ہو جاوے اور دست راست رکہکر سفر کرے تو عمر کم ہو پس لازم ہے کہ چال زہرہ کی دریافت کرکے کام آغاز کرے اور اسیطرح رفتار مشتری کی بھی ہے کہ ہر سمت اوسکی خاصیت جداگانہ ہے چنانچہ بائین طرف مشتری کی چال بد ہے اور دہنی طرف نیک ہے اور سال مین آٹھ مہینے اور پندرہ روز زہرہ مشتری مین پوشیدہ ہے اور ڈہائی مہینے جانب مغرب طلوع ہے اور آٹھ مہینے پندرہ دن مغرب مین غروب ہے اور ڈہائی مہینے جانب مشرق طلوع اور ایک مہینے مین کوئی حساب منجمون نے نہین لکہا اور چاہیے کہ وقت غروب ستارہ کے موتراشی اور لڑکے کو مکتب مین بہیجے اور مرید ہونا اور کرنا اور روزہ نفل رکہنا بد ہے اور سفر اور کنوان بنوانا اور شہر آباد کرنا اور گہر بنوانا اور شادی اور نکاح کرنا اور تخت نشینی اور خریدنا جانور کا شل فیل اور اسپ برا ہے اور سب کام نیک برے ہین اور ایسے ہی سب کار نیک مشتری کے غروب مین کرنا برا ہے ان اللہ علی کل شئی قدیر اب باب چہارم آغاز ہوتا ہے

باب چہارم اوراد اسمار الہی کے بیان مین مشتمل اوپر چھ فصل کے

فصل اول بیچ بیان طہارت کے واضح ہو کہ جب سب کچھ قواعد علم نجوم سے طالب کو آگاہی ہو جائے تو عملیات اوراد و اسمار الہی کی آغاز دعوت اسطرح کرے اور اس کام کے لیے طہارت اور پرہیز جو لائق عمل ہو بجالائے اور نیز دریافت کرنا اس امر کا کس طالع کا عمل کرنا ہے ضرور رہے چنانچہ اتنے لوازم عامل کو ضرور

لازم ہین کہ اول شعار اپنا طہارت جسمی اور ثوبی اور قلبی کا اختیار کرے چنانچہ
جسمی طہارت یہ ہے کہ ہمیشہ باوضو رہے اور اگر مرض سے اور قلت آب سے
عذر وضو کرنے مین رکھتا ہو تو بموجب حکم شریعت تیمم سے رہے اور ثوبی
طہارت یہ ہے کہ لباس پاک پہنے اور وقت عمل خوانی جو رنگ کہ ستارہ کا
کتاب ہذا مین مذکور ہوا ہے اور جسکی ساعت مین عمل پڑھنا منظور ہو وہی
رنگ لباس کار کہے اور قلبی طہارت یہ کہ عداوت اور حسد اور حقد اور
کینہ اور اہذا دینے کے لیے کسیکی نسبت دلمین اندیشہ نکرے اور زنا کاری
اور فاسقی اور فاجری پر عمل کرنا ترک کرے اور اتقا و پرہیزگاری بموجب
شریعت کے کرے اور تعلقات دنیاوی سے کوئی تعلق کو بدون ضرورت
کے قلب مین راہ ندے یعنی خیالات فاسد ذہن مین نلائے مثلاً ہمکو کوئی
منصب ملجاتا یا ہم کسی شہر کے قاضی ہوجائے اور چاہیے کہ اکل حلال حاصل
کرے اور منہیات شرعیہ و مکروہات سے مثل شک و شبہ کے محفوظ رہے
اور خدائے قدیر کو ہر امر مین شریک حال اپنا بدل جانے اور سب پر اوسکو
قادر و توانا جانتا رہے اور بروقت عمل اغاز کرنے کے اگر جلالی عمل ہو
تو پرہیز جلالی اختیار کرے اور اگر جمالی ہو تو پرہیز جمالی اختیار کرے اور شرح
پرہیز جلالی و جمالی مین آیندہ تحریر کرونگا بحول و قوۃ الہی مگر یہ معلوم کرنا چاہیے
کہ یہ عمل پرہیز جلالی کے لائق ہے یا جمالی کے چنانچہ تصریح اوسکی کرنا ضرور
ہوا اور وہ اسطرح ہے کہ حروف تہجی سے دریافت کرے اسطرح پر

فصل دوسری حروف تہجی کی تصریح مین اور شرح ہوائیل و منسوبات سیارگان نسبت حروف کے اور بروج وغیرہ

بدرائے ارباب اگیاست مخفی نرہے کہ حرف تہجی بعض آتشی ہین بعضی بادی

بعض آبی بعض خاکی ہین اور جو آتشی ہین وہ جلالی ہین اور تصریح حرف تہجی
کی اسطرح ہے کہ اول جو کچھ عالم الوہیت سے بیچ لوح محفوظ کے نزول ہوا
یہ پانچ حرف تھے ا ج ر م ن کہ مجموعہ اوسکا اجرمن ہوا انھین پانچ
حرف سے عاملان نیک طینت اور رازدانان افلاک خورشید مرتبت نے
بتیس ۳۲ حرف استخراج کیے ہین کہ چودہ حرف الف سے استخراج کیے اونمین
سے دس حرف معطوفہ ہین اور چار محذوفہ اب وہ دس معطوفہ یہ ہین کہ
ا ب ت ث ط ظ ف ک ل لا و ی — اب اول معروفہ اوسکے یہ ہین
ب ت ث ف ی ط ظ ل اور مستورہ ہین ک اور معطوفہ اور محذوفہ ہین
لا اور ہمزہ اب سمجھنا چاہیے کہ کاف جو دو حرف سے ایک ہوا معطوفہ ہوا
کسلیے کہ ایک دوسرے سے مدغم ہے اور اسیطرح ہمزہ بھی دو سے ایک ہے
لیکن لا و ہمزہ جو قرات مین مکرر رہے ہے اس سبب سے اسے محذوف کیا پس
اب ایک کاف مدغم اور تین حرف محذوف اب رہے دس وہ معطوفہ
ہوئے یہ حرف تو الف سے مشتق ہوئے لیکن (ج) سے سات حرف
مشتق اور استخراج کیے وہ یہ ہین (ج ح خ ع غ د ذ انکی تشریح
یون ہے کہ ج معروفہ ہے اور دوسری ج کو رہے تیسری جیم نگار اور
دال ذال جیم معطوفہ ہین اور عین غین جیم ساخصہ ہین یعنی سرکشادہ ہین
پس چودہ الف سے اور سات جیم سے کسب اکیس ۲۱ حرف ہوئے اب
(ر) سے تین حرف مشتق کیے ر و ز و پہلے (ر) معروفہ اور ر د ہ جو اور ہین
متنکرہ ہین غرض یہ چوبیس ۲۴ حرف ہوئے اب (میم م) سے دو حرف مشتق کیے
(و ہ رہ) اول (و) معروفہ اور (ہ) شکرہ پس یہ چھبیس حرف ہوئے اب نون سے
چھ حرف مشتق کیے وہ یہ ہین (ن س ش ص ض ق پس انمین پانچ حرف

سے حروف ہین اور ایک متنکرد یہ سب تئیس حرف ہوئے اب انمین چار حرف مکرر جو آئے اونھین محذوف کرکے نکال ڈالا جملہ اٹھائیس کا ابجد مقرر کیا اسطرح

ابجد	ھوز	حطی	کلمن	سعفص	قرشت	ثخذ ضظغ
١ ٢ ٣ ٤	٥ ٦ ٧	٨ ٩ ١٠	٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠	٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠	١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠	٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

اب انھین حرفون کو انواع طرح پر تقسیم فرمایا عاملان پاک سیرت تقدس صفات نے یعنی بعض کو بنائی اور بعض حرف غیر بنائی اور منقوطہ وغیر منقوطہ وعلوی وسفلی وضعیف وقوی وثقیل وخفیف ومتساوی وغیر متساوی وموافق وغیر موافق اور بعض حرف غالب اور بعض مغلوب اور بعض تحتی بعض فوقی بعضی شرقی اور بعضی غربی اور بعضی شمالی اور بعضی جنوبی اسیطرح بعضی آتشی اور بعضی بادی اور بعضی آبی اور بعضی خاکی اور بعضی جلالی اور بعضی جمالی پس اب شرح اوسکی اسطرح پر ہے یعنی ابجد سن جو اصلی حرف ہین وہ بنائی ہین باقی غیر بنائی ہین اور غیر بنائی اثر کمال رکھتے ہین اور منقوط حرف پندرہ ہین اور باقی غیر منقوط اثر بہت رکھتے ہین اور منقوط کو علوی اور غیر منقوط کو سفلی کہتے ہین اور علوی اثر بہت رکھتے ہین اور حروف جو مقسوم کوکب جباری ہین وہ ثقیل ہین اور باقی خفیف ہین اور مقسوم کوکب نحس جو ہین نحس ہین اور منسوب بہ کوکب سعد سعد ہین اور نحس نحوست سے موافق اور سعد سعد سے موافق اور مختلف غیر موافق ہین اور ناری اور بادی غالب باقی مغلوب ہین اور مقسوم کواکب غالب اور قہاری اور طلب العناصر یہ سب جلالی ہین اور باقی جمالی اور جو نقطے بالا رکھتے ہین انکو فوقی کہتے ہین اور پایان اوسکی تحتانی ہین اور تحتانی نحس ہین اور شرقی ناری حرف ہین اور غربی بادی ہین اور شمالی آبی ہین اور خاکی جنوبی چنانچہ

مجموعہ حرف آتشی یہ ہے (اہطمقد) اور بادی یہ ہین (منقص) اور آبی (جن کشفظ) اور خاکی (وحلع فع) اور اعراب انکے ہیٔن ناری اور زبر بادی اور جزم آبی اور زیر خاکی اور حرف ستارون سے اسطرح منسوب ہین ابجد زحل (ہوز مشتری) حطیکل مریخ (غسع شمس) قصفر زہرہ) ثتشخ عطارد) ذضظع قمر) اور بروج سے حروف یون منسوب ہین اس دائرہ سے دریافت کرے وہ یہ ہے

حمل اجرمن اہط	ثور جرمناج ک	جوزا رمناج ب دی	سرطان مناجج زک	اسد ناجرم طم ن
سنبلہ اجرمن ل عر	میزان جرمنای ن ص	عقرب رمناج ک س ق	قوس ن ش د	جدی ناجرم رخ غ
	دلو اجرمن ص طض	حوت حرمناق ش ط		

اور سوکل حرفون کے یہ ہین اس نقشے سے معلوم کرین وہو ہذا

ا اسرافیل	ب جبرئیل	ج کلکائیل	د دردائیل	ہ دورمائیل	و رفتمائیل
ز سرفائیل	ح تنکفیل	ط اسمائیل	ی سرکتیائیل	ک حرورائیل	ل طاطائیل
م رومائیل	ن حولائیل	س ہمواکیل	ع لومائیل	ف سرحماکیل	ص اہجائیل
ق عطرائیل	ر امواکیل	ش ہمرائیل	ت عزرائیل	ث میکائیل	خ مہکائیل

د	ض	ط	غ	.
اہرائیل	عطکائیل	نورائیل	لوخائیل	.

اور لنو موکل کہ اونکو اطہیال کہتے ہین الف سے (طا) تک استادون نے
اس فن کے استخراج کیے ہین اور لنو اسم باری تعالی جل شانہ کے اونکی
اسمون کے لیے مقرر ہین اور وہ اسطرح ہین کہ الف کے الطائیل چنانچہ

ا	ب	ج	د	ہ
الطہائیل	الطعائیل	جالطیال	دالب آلطیال	تطہیال
بحق اہ اہ	بحق بدنیش	بحق جلبوس	بحق داغیوش	بحق ہطنیش
و	ز	ح	ط	الططہیال
تطہیال	زاتطہیال	تطہال	طاتطہیال	تفسیر وبال
بحق ولوہیم	بحق لطیال	بحق ہیوش	بحق طمیال	حمیال
ومیال	ہططمائس	وکوھیم	زلفانہ ہطیال	ططہال

اور یہ موکیل علاوہ موالیل حروف واسطے نقش بھرنے مثلث کے بکار آمد
ہین اور لنو دنہ نام غر اسمہ جنکو وللہ الاسماء الحسنی صحف مجید ارشاد فرماتا ہے
اوسکو ایک جدول مین بطور اختصار اس حقیر نے معہ منسوبات حروف و
موکل و جلالی و جمالی و موکل حرف و آتشی و بادی و آبی و خاکی وغیرہ
کے لکھہ دیا کہ طالب بروقت ضرورت کے اوس سے فائدہ اوٹھائے
اور براہ انصاف مجہی دعائے خیر سے یاد کرے کہ کیا بردہ دری اس نحیف
نے کی ہے کہ کسی بزرگ نے اپنے شاگرد اور مرید کو ایسی تعلیم باطنی نہ کی
ہوگی صرف بطمع دعائے خیر یہ محنت اختیار کرکے خزینہ علم سب پر ظاہر

	کیا ہے جدول اسمار حسنی یہ ہے	

اسمائے حسنیٰ	اسمائے [illegible] علوی	جلالی یا جمالی [illegible]	حروف [illegible]	موکلان [illegible]	آتشی	بادی	آبی	خاکی
[illegible] اسم	[illegible]	جلالی	جملہ حروف [illegible]	جملہ [illegible]	آتشی		.	.
یارحمنُ	عطرائیل	جمالی	م	رومائیل				خاکی
یارحیمُ	جورائیل	〃	س	ہموائیل				〃
یاملکُ	حرورائیل	جمالی	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یاقدوسُ	ہمزائیل	ایضاً	و	رقمائیل	.	.	بی	.
یاسلامُ	روہائیل	ایضاً	ح	تنکفیل	.	بادی	.	.
یامومنُ	رومائیل	ایضاً	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یامہیمنُ	کلکائیل	ایضاً	ہ	دورمائیل	〃	.	.	.
یاعزیزُ	لومائیل	〃	د	دردائیل	.	.	.	خاکی
یاجبارُ	کلکائیل	جلالی	ی	سرکتیائیل	آتشی	.	.	خاکی
یامتکبرُ	رومائیل	ایضاً	ن	حولائیل				〃
یاخالقُ	سیکائیل	〃	ص	اہجمائیل				〃
یاباریُ	جبرئیل	〃	ط	اسمائیل	آتشی	.	.	.
یامصورُ	اجمائیل	جمالی	ف	سرجمائیل	آتشی			
یاغفارُ	لوخائیل	〃	ذ	اہرائیل	آتشی	.	.	.
یاقہارُ	دردائیل	جلالی	ص	اہجمائیل	.		.	خاکی
یاوہابُ	رفتمائیل	جمالی	ح	مہکائیل	آتشی	.	.	.

اسمائے باری تعالیٰ	نام موکلان	تاثیر جمالی جلالی	حروف نورانی	اسمائے موکلان جن	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یارزاقُ	اسرافیل	جمالی	ط	اسمائیل	آتشی	•		•
یافتاحُ	سرخائیل	״	م	رومائیل	״			
یاقابضُ	عطرائیل	جلالی	ج	جبرئیل		بادی		•
یاباسطُ	جبرئیل	جمالی	ق	عطرائیل		״		
یارافعُ	سرحمائیل	״	ک	حروزائیل		״		
یاخافضُ	میکائیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتشی			
یامعزُ	رومائیل	جمالی	ش	ہمزائیل				خاکی
یامذلُ	دردائیل	جلالی	ن	حولائیل				״
یاسمیعُ	ہمزائیل	جمالی	ہ	دورمائیل	آتشی			
یابصیرُ	جبرئیل	״	ت	عزرائیل				خاکی
یاحکمُ	تنکفیل	جلالی	ا	اسرافیل	آتشی			

اسمائے الٰہی عدد	موکلات علوی	جلالی یا جمالی	حروف تہجی	موکلات سفلی	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا عدلُ	طاطائیل	جلالی	ذ	اہرائیل	آتشی			
یا برُّ	جبرئیل	جمالی	م	رومائیل	؍؍			
یا توابُ	عزرائیل	؍؍	ف	سرحمائیل	؍؍			
یا منعمُ	اختمائیل	؍؍	ب	جبرئیل				خاکی
یا منتقمُ	رفتمائیل	جلالی	ش	ہمرائیل	آتشی			
یا عفوُ	لومائیل	جمالی	ا	اسرافیل	؍؍			
یا رؤفُ	اہرائیل	؍؍	ب	جبرئیل				خاکی
یا غفورُ	لومائیل	؍؍	ذ	اہرائیل				؍؍
یا شکورُ	ہمزائیل	؍؍	ی	سرکتیائیل				؍؍
یا علیُّ	لومائیل	؍؍	ا	اسرافیل	آتشی			

اسمار باری تعالیٰ عز اسمہ	نام موکیل وغیرہ	شرح جلالی یا جمالی	حرف منسوبہ	نام موکیل حرف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا کبیرُ	حرورائیل	جمالی	ہ	دورمائیل	آتشی			
یا حفیظُ	سرحمائیل	″	ی	سرکتیائیل				خاکی
یا مقیتُ	رومائیل	″	ط	اسمائیل	آتشی			
یا حسیبُ	خمرائیل	″	ف	سرحمائیل	″			
یا جلیلُ	کلکائیل	″	س	ہمواکیل	″			
یا لطیفُ	اسمائیل	″	ذ	ابرائیل	″			
یا خبیرُ	میکائیل	″	م	رومائیل	″			
یا رقیبُ	عطرائیل	″	ہ	دوربائیل	″			
یا مجیبُ	کلکائیل	″	ح	تنکفیل		بادی		
یا واسعُ	رفتمائیل	″	ہ	دوربائیل	آتشی			
یا ودودُ	رفتمائیل	″	ف	سرحمائیل	″			

اسمائے الٰہی جز بیان عدد اسم	نام مؤکل سرکش	اسم جلالی و جمالی	حرف نسبت	مؤکل حروف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا قیوم	عطرائیل	جلالی	م	رومائیل	آتشی			
یا واجد	کلکائیل	جمالی	ن	حولائیل				خاکی
یا ماجد	رومائیل	〃	ض ا	عطکائیل				〃
یا احد	تنکفیل	〃	ا	اسرافیل				
یا صمد	اجمائیل	〃	ب	جبرئیل				خاکی
یا قادر	عطرائیل	〃	ا	اسرافیل				
یا مقتدر	رومائیل	〃	ہ	دورمائیل				
یا مقدم	اعزائیل	〃	ط	اسمائیل				
یا موخر	رفتمائیل	〃	و	رفتمائیل				خاکی
یا اول	طاطائیل	جلالی	م	رومائیل				
یا آخر	میکائیل	〃	ف	سرحمائیل	〃			

اسمائے الٰہی	نام موکل	جلالی جمالی	حروف تہجی	نام موکل سفلی	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا ظاہر	جبرئیل	جمالی	ن	حولائیل	.	.	.	خاکی
یا باطن	دردائیل	جلالی	ت	عزرائیل	.	.	.	״
یا ولی	رفتمائیل	جمالی	ج	کلکائیل	.	بادی	.	.
یا متعالی	طاطائیل	״	ر	اموائیل	.	״	.	.
یا بر	جبرئیل	״	ض	عطکائیل	.	.	.	خاکی
یا تواب	عزرائیل	״	ش	ہموائیل	آتشی	.	.	.
یا غنی	روخائیل	״	.	اہرطائیل	״	.	.	.
یا مالک الملک	روپائیل	״	م	رومائیل	״	.	.	.
یا ذوالجلال والاکرام	حرورائیل	جلالی	ط	لودائیل	״	.	.	.
یا باعث	جبرئیل	جمالی	ہ	دورمائیل	״	.	.	.
یا رشید	ہمزائیل	״	ی	سرکیتائیل	.	.	.	خاکی
یا حق	عطرائیل	جلالی	س	ہموائیل	آتشی	.	.	.
یا قوی	عطرائیل	״	ش	ہموائیل	״	.	.	.
یا مغنی	دردائیل	جمالی	ذ	اہراطیل	״	.	.	.
یا معطی	لومائیل	״	ک	حرورس	.	.	آبی	.
یا مانع	رومائیل	جلالی	ہ	دورمائیل	آتشی	.	.	.
یا ضار	اجمائیل	جمالی	م	رومائیل	״	.	.	.
یا نافع	جوئیل	״	ا	اسرافیل	״	.	.	.

عناصر اسمائے الٰہی	نام موکیل	جلالی جمالی	حروف ابجد	نام ملائکہ عنصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا نور	رفتمائیل	جلالی	ط	لودائیل	آتشی	.	.	.
یا ہادی	دورائیل	جمالی	م	رومائیل	″	.	.	.
یا بدیع	جبرئیل	″	د	رفتمائیل	.	.	.	خاکی
یا باقی	عطرائیل	″	ف	سرحمائیل	آتشی	.	.	.
یا متین	عزرائیل	جلالی	ہ	دورمائیل	″	.	.	.
یا عظیم	لوہائیل	جمالی	م	رومائیل	″	.	.	.
یا شہید	عطرائیل	″	س	ہمرائیل	.	بادی	.	.
یا صبور	اہجمائیل	″	د	دردائیل	.	.	.	خاکی
یا صادق	اہجمائیل	″	ص	اہجمائیل	.	.	.	″
یا ستار	جبرئیل	″	ض	عطکائیل	.	.	.	″
یا رب	اہراطیل	″	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یا حمید	تنکفیل	″	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یا جامع	کلکائیل	جلالی	ت	عزرائیل	.	.	.	″
یا محصی	احمائیل	جمالی	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یا مبدئ	جبرئیل	″	ف	سرحمائیل	″	.	.	.
یا سعید	رومائیل	″	ط	لودائیل	″	.	.	.
یا حی	ہمزائیل	″	م	رومائیل	″	.	.	.
یا ممیت	رومائیل	جلالی	د	دردائیل	″	.	.	.

اسماء باریتعالی عز اسمہ	نام موکل اسماء حسنی	شرح جلالی یا جمالی	حرف منسوبہ	نام موکل حرف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا حکیم	تنکفیل	جمالی	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یا کریم	خورائیل	″	د	دردائیل	.	.	.	″
یا وکیل	حرورائیل	″	ی	سرکتیائیل	.	.	.	″

پس جب یہ دریافت ہوا کہ یہ اسما جلالی اور یہ جمالی ہین اور یہ حرف آتشی اور بادی ہین تو لازم ہے کہ بروقت آغاز عمل اگر پرہیز جلالی منظور ہو تو کرے اور جمالی ہو تو ویسا عمل کرے اور جلالی اسم واسطے مقہوری اعدا کے بہت موثر ہین اور پرہیز جلالی وجمالی کی شرح آیندہ بیان کرونگا اول ساعت سیارگان اور وقت ذکر کرتا ہون اوسکو سمجھنا چاہیے کہ عمل کب آغاز کری

فصل سوم بیچ بیان ساعت آغاز عمل کہ کب عمل آغاز کرے

معلوم ہو کہ جب عمل آغاز کرنا منظور ہو تو اول دورہ آفتاب دائرہ سیر شمس سے دریافت کرے آفتاب کس برج مین ہے پس جس برج مین آفتاب ہو اوس برج کے مہینے کو دیکھے کہ وہ ثابت ہے یا منقلب ہے یا ذوجسدین ہے اور طریقہ شناخت ماہہاے مذکورہ یہ ہے کہ ہر سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے اور تین فصلین بارہ مہینے کی ہوتی ہین پس ہر فصل کا نام یہ ہے ثابت منقلب ذوجسدین پس اگر واسطے اثبات دولت اور عزت افزائی کے عمل آغاز کرے تو ماہ ہاے ثابت مین پڑھے اور ماہ ثابت یہ ہین کہ جنکو ہندیان تہرگن کہتے ہین جیٹھ بھادون آگہن پھاگن اور منقلب ماہ یہ ہین کہ اہل ہند اونکو چرگن کہتے ہین بیساکھ

ساون کاتک ماگھ اور ذوجسدین ماہ یہ ہین جنکو ہندیان د سبھاد
اگہن کہتے ہین اساڑھ کنوار پوس چیت لہذا منقلب ماہ مین بہر
مقہوری اعدا اور عداوت اور بغض کا عمل کرے اور بہر محبت و عشق
و مفتون کرنے مطلوب کے برج ذوجسدین بہتر ہین اور یہ مہینے بھی بموجب
سیر آفتاب کے ہین یعنی بیساکھ مین آفتاب بحساب ہندی برج حمل مین
آتا ہے پس بیساکھ کا مہینا منقلب ہے اور ثور مین جیٹھ مین آتا ہے پس معلوم
کرے کہ ماہ ثابت جیٹھ ہے اور مین دائرہ سیر آفتاب و ماہتاب لکھہ آیا
ہون اول مین اسیطرح سب دریافت کرلے اب اول جو حالات ستارون
کے لکھے گئے ہین اونپر غور کرے اگر واسطے عداوت کے عمل کرنا منظور ہے یا واسطے
تخریب عدو زبان بندی و ہلاکت دشمن وغیرہ اس قسم کے عمل کرنیکو
یعنے جو چیزین کہ بدی سے تعلق رکھتے ہین اونکے لیے سب امور لحاظ رکھے
کہ آفتاب برج منقلب مین ہو اور روز آغاز عمل قمر بھی برج منقلب مین
ہو اور آفتاب و ماہتاب بقاعدہ نظرات خانہ تربیع و مقابلہ و ساقط مین
ہون یعنے آفتاب اگر حمل مین ہو تو ماہتاب اوسکے آٹھوین برج مین یعنی
برج عقرب یا حوت یا میزان مین ہو کہ آٹھوین اور بارہوین اور چھٹے
حمل سے یہ برج ہین اور اگر بقاعدہ درجہ و دقیقہ ماہتاب آٹھوان یا چھٹا ہو
اور بھی اولی ہے اور مریخ اپنے سیر سے ساتوین مین ہو خانہ دشمن سے
اور زحل و مریخ اپنے طالع سے شرف پر ہون یا خانہ قوی مین ہون
اور دن منگل یا ہفتہ ہو اور بخورات زحل و مریخ سلگتا ہو اور پوشاک
سیاہ ہو اور منہ مین کوئی چیز تیز و تند ہو اور مہینا جلالی اگر حساب سے
ماہ منقلب کے پڑے اور بھی مناسب ہے اور رجال الغیب پس پشت ہو

اور قمر اپنے طالع سے چھٹا اور آٹھوان نہو اس شرائط سے عمل عداوت
آغاز کرے بعون اللہ تعالیٰ تاثیر کریگا اور اسیطرح واسطے جب اور تسخیر
وغیرہ کے یہ طریق بجالائے کہ آفتاب و ماہتاب برج ذوجسدین مین ہو اور
کوکب عطارد یا زہرہ اپنے طالع یعنے طالع سائل سے گیارھوین اور نوین
اور یا پانچوین مین ہون اور زحل و مریخ بھی نظر دوستی کی اپنی طالع سے
رکھتے ہون یعنی نظر تثلیث رکھتے ہون اور زہرہ اور قمر شرف پر ہون
اور تاریخ عمل کرنے کے لیے سعد اکبر ہو اور دن بدھ اور جمعہ کا ہو اور
رجال الغیب روبرو اور دست راست نہو اور قمر در عقرب نہو اور پوشاک اور
جانماز عامل سبز ہو یا سفید ہو اور بخورات زہرہ سلگتا ہو اور غذا موافق
منسوبات زہرہ کے نیاز موکلات کے لیے ہو اور نیز استخارہ اور استشارہ
پروردگار سے کرلے کہ اسوقت آغاز عمل کرون یا نہ پس جب ضرور تاثیر
پذیر ہو انشاءاللہ اور اسیطرح عمل واسطے صحت امراض کے کرے کہ
آفتاب و ماہتاب بروج ثابت مین ہون اور آفتاب و قمر و مشتری نظر
تثلیث رکھتے ہون اور کوکب نحس مثل زحل و مریخ و راس و ذنب بجناب
نظرات طالع مریض سے خانہ تثلیث مین ہون اور آفتاب یا مشتری شرف
پر ہون اور اتوار یا جمعرات کا دن ہو اور غذا واسطے نذر موکلات کے
دائرہ اغذیہ کے بموجب مشتری کی اور بخور سلگتا ہو اور تاریخ سعد ہو
بموجب طریقہ مذکورہ بالا جو تاریخین لکھی ہین اسطرح سے بہر صحت مریض
عمل اثر کریگا و نیز یہی طریقہ واسطے فتوحات اور علو درجات کے بھی ہے جو صحت امراض
کے لیے ہے پس اسطرح مین یقین بے خطا نہوگی اب شرح پرہیز جلالی و جمالی
کی یہ ہے اور دائرہ اغذیہ اور بخورات کا اسطرح ہے جسکا ذکر ہوتا آتا ہے

فصل چہارم بیچ بیان پرہیز جلالی و جمالی و بخور سیارگان و نذر موکلات کے لیے دائرہ اغذیہ و عمل سیارگان موافق ہر روز کے

پس جب عامل کو موافق شرائط کے عمل کرنا ہو اور قاعدے سے معلوم ہو اگر
یہ عمل جلالی ہے تو اوسکا پرہیز یون کرے کہ گوشت کسی حیوان کا اور مچھلی
کا نکھائے اور بیضہ مرغ اور شہد اور مُشک اور چونہ اور سیب کا بو نہ نکھاے
اور استعمال آب مُشک اور چمڑے کے ڈول کا نکرے اور کپڑے پشمینہ اور
ابریشم کے نہ پہنے اور جو چیز کہ حیوانات سے پیدا ہوا اوسکو کام مین نلائے
مثل دستۂ دندان فیل و ماہی و شاخ و کفش و موزہ وغیرہ کے اور
حجامت نہ بنوائے اور ناخن نہ تراشے اور جماع نکرے اور بعض نے لکھا ہے
کہ مسور کی دال اور پان بھی نکھائے اور بستر غیر پر نہ بیٹھے اور کسی سے مس نہو
اور سرکہ و پیاز اور مولی اور ہینگ اور نمک نکھائے اور خرما اور عنبر اور شیر
بھی ترک کرے اور کوئی میوہ نکھائے کہ اوسپر مکھیان بیٹھتی ہین اور کنجد اور
سرسف کا تیل بھی نکھائے لیکن اگر اپنے ہاتھ سے تیل نکالے یا کسی مسلمان
سے اپنے سامنے تیل نکلوائے بطریق احتیاط اسطرح کہ اول تلون کو پانی
مین ڈالے جو پانی پر طیر نے لگین اونکو نکالڈالے کہ وہ کیڑا کھائے ہین نجس ہین
باقی کا روغن کھینچے اور کہائے تو مضائقہ نہین اور کسی درخت شیر دار
کا تیا نتوڑے اور شاخ نہ کاٹے اور اسپ و فیل کی سواری بھی ترک کرے
اور مناسب ہے کہ چلہ اختیار کرے اور غلہ مین سے ایک جنس اختیار کرے
کہ وہی کہائے اور کچھ نکھائے اور حجرہ سے باہر واسطے رفع ضرورت
کے باہر آئے باقی پہر معتکف ہو جائے اور دائم با وضو اور درود خوان رہے
اور شرح پرہیز جمالی یہ ہے کہ گوشت ماہی اور گاؤ کا نکھائے اور سرکا در

پیاز اور لہسن نکھائے اور جماع نکرے مگر طہارت مرقومہ بالا مین بھی شرط عظیم ہے مگر حجامت بنوانا اور ناخن کاٹنا مضائقہ نہین اور دال عدس اور برنج کہانا برا نہین اور دھویا ہوا کپڑا پہننا مضائقہ نہین اور سواری اسپ و فیل بھی منع نہین مگر شیر و جعزات نکہائے قس علی ہذا اب جلالی و جمالی ستارون کو جاننا چاہیے کہ بموجب اوسکے طریقہ حزم و احتیاط بجالائین اور وہ یہ ہے

آفتاب جلالی سعد اکبر	قمر جلالی سعد اصغر	مریخ جلالی نحس اصغر	عطارد ذو جسدین سعد و نحس ممتزج
مشتری جمالی سعد اکبر	زہرہ جمالی سعد منقلب	زحل جلالی نحس اکبر	جلالی تیز و تند مثل برق

طریقہ اسکے شناخت کا یہ ہے کہ جب عمل آغاز کرے اور جسکے لیے آغاز کرے تو غور اوسکے ستارے کو کرے مثلا کسیکا نام عاشق علی ہے تو بموجب دائرہ راس ستارہ اوسکا مریخ ہے پس اگر مریخ کی ساعت مین عمل پڑھے تو وہ جلالی ہے پس شرائط احتیاط جلالی بجالائے مین مثال عمل کرنے کی بعد تحریر شرائط عمل لکھونگا انشاء اللہ تعا جب یہ طریقہ بھی معلوم ہوچکا تو اب جاننا چاہیے کہ پہلے ذکر کیا گیا کہ جس ستارے کی ساعت مین عمل پڑہے ویسا ہے بخور سلگائے اور نذر موکلات اونہین اشیا پر جو اوس ستارے سے منسوب ہے دلائے ہرچند کہ منسوبات سیارگان مین ذکر اوسکا آچکا ہے فاما واسطے سہل ترین ہونے فہم طالب کے پھر لکھا جاتا ہے کہ ان اشیا کا بخور کرے اور ان چیزون پر نذر دلائے جیسے کسیکو ساعت زحل مین عمل پڑھنا ہو تو گوگل اور رال اور عود کا بخور کرے اور نذر موکل ماش کی کھچڑی اور کنجد سیاہ و بادنجان پر دلائے چنانچہ

منسوبات سب ستارون کے ان دائرون سے بخورا ور غذا کے معلوم کرے

دائرہ بخورات سیارگان

زحل	عود	رال	گوگل
مشتری	عطر و عنبر و مشک و زعفران	صندل سرخ و صندل سفید	اگر و لوہبان و حب الغار و شکر سفید
مریخ	عود و قرنفل	لوہبان و سیندور	گوگرد و جوزبوا و بسباسہ
شمس	عطر عود و صندل سرخ و سفید	جوز و عنبر و اگر و شکر	لوہبان و سیندور
زہرہ	عطر سہاگ و مشک	صندل سرخ و سفید و لوہبان و عود	شکر و جوز و اگر
عطارد	عود و عنبر	زعفران لوہبان	تج
قمر	کافور	عطر گلاب	لوہبان

اب یہ بھی جاننا چاہیے کہ جس ستارہ کی ساعت مین کوئی شخص اگر بیمار ہو تو منجم انہین اشیا کا صدقہ اوتارنے کو اوسے بتلائے بفضلہ راست ہوگا اور چاہیے کہ عمل طالب و مطلوب کا کرتے وقت طالع کا حال دریافت کرکے بخورات کرے کسلیے کہ اگر طالع دونون کا بالعکس ہے یعنی ایک آتشی طالع ہے اور دوسرا آبی طالع تو ضدیت واقع ہوئی اس صورت مین ہرگز بخور طالع اصلی نکرے چاہیے کہ عدد دونون کے نام کے نکالے اور جمع کرکے بارہ بارہ طرح کرکے جو بچین برج پر تقسیم کرے جہان عدد منتہی ہون وہان کا ستارہ لیکر اور برج لیکر بخور کرے اور رنیاز موکلات اوس برج کے ستارے کا دلائے اور دائرہ اغذیہ یہ ہے

زحل	کھچڑی ماش	کنجد سیاہ	بادانجان	میوہ تلخ و ثمر تلخ وغیرہ	عطر گلاب
مشتری	شیر برنج و زردہ	میوہ ولایتے شیرین	عسل خالص یعنے شہد و مصری	شہد و شکر	گلاب و عطر
مریخ	گوشت نان خمیری و کباب	برگ ہای ساگ سرخ	روغن سیر شفت یعنی سرسون کی مہندی	دال عدس و میوہ ترش	خوشبوی تیز و تند
شمس	برنج زردہ	میوہ ولایتی	شیرنی خوشبو	دال نخود	عسل خالص و عطر
زہرہ	زردہ و شیر برنج	لوزیات وغیرہ	عسل و حلوا خالص	دال نخود و برنج	عطر سہاگ

عطر سن	برنج سفید و دال	میوه هندی مع ورازی	سبز بریان و اچار	انگور و انار	سیب و بهی نان مجموعه عطر
ز	برنج سفید و شکر	شیر برنج و شیر خالص	روغن زرد و دوغ	میوه های هندی شیرین	کیوڑه و گلاب

پس لازم ہے کہ تمام شرائط مرقومہ بجالائے بعد اوسکے اول تسخیر سیارگان کا عمل پڑھے اور وہ یہ ہے کہ اس آیہ شریف کو کہ مسخر ہفت زمین و آسمان ہے بالتسمیہ (یعنی بسم اللہ تمام ۱۲) کواکب اور اسم موکل حاکم کوکب کا سات بار ہر روز بہ ترک حیوانات بشرائط جلالی پڑھے وہ آیہ شریفہ و کریمہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ہ جب یہ پڑھ چکے تو جمعہ کے دن ایکسو ایکمرتبہ اول درود پڑھے اور ہزار بار زہرہ کا عمل پڑھے اس آیہ کے ساتھ بعد ختم ۲۱ اکیس مرتبہ پھر درود پڑھے اور عمل زہرہ کا یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا زُهْرَةُ یَا حَطْنَخُ یَا مُحُوْمَائِیْل پھر ہفتے کے دن بدستور درود پڑھے اور آیہ مذکورہ کے ساتھ عمل زحل پڑھے اسطرح پر ہزار بار اور بدستور بعد ختم درود پڑھے ۲۱ اکیس بار اور عمل زحل یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا زُحَلُ یَا اَرْقَائِیْل یَا افْسِیْح پھر اتوار کو بدستور عشا کے وقت مع اوسی آیہ کے تسخیر آفتاب کا عمل پڑھے مع شرائط اوپر ذکر ہوئی کے اور عمل شمس یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَمْسُ یَا كَلِیْتَائِیْل

یا طغشب پھر قمر کا عمل یوم دوشنبہ بدستور ہمراہ آیہ معظم مع درود بتعداد
مذکورہ پڑھے اسطرح اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَمَرُ یَا نقوائیل یا باشقدر
پھر مریخ کا عمل بموجب نوشتہ بالا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِرِّیخ
یا بمیائیل ھٹ ہرد پھر بدہ کو عطارد کا عمل بموجب مذکور ترکیب بالا
پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُطَارِدُ یا آشکائیل یا فکوہ اور جمعرات
کو مشتری کا عمل اوسی طریق سے پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُشْتَرِی
یا نجرائیل یا علیمصر یا کرہیجہ پس عامل ہوا اور اس لائق ہوا کہ
سیارگان مذکور کا عمل اور چلہ کشی آغاز کرسکتا ہے اور اندنون کے
تسخیرات مین یہ خیال رہے کہ ہر روز روزہ رکھے اور درود شریف کے
ساتھہ عمل ہاے مذکور بجالاے پس پہر جس عمل کا آغاز کرنا ہو اور جس
ستارے کی ساعت مین عمل کرنا ہو اوس ستارہ کا نقش خط بناے
اور لوح لکھے اور لوح کو موافق مزاج ستارے کے اگر آتشی ہے تو آگ
مین دبانے اور آبی ہے تو پانی مین رکھے اور بادی ہے تو ہوا مین
لٹکائے اور خاکی ہے تو زیر خاک دفن کرے چنانچہ الواح اور خطوط
سیارگان مین لکہدونگا مگر اول ایک جملہ یاد آگیا ہے قابل تحریر ہے یعنی میرے
ایک دوست نے بیان کیا کہ حضرت مین نے ایک تعویذ کتاب نقش
سلیمانی سے نقل کرکے جاری کیا مگر کچھ اثر نہوا اس کلمہ پر مجھے بہت ہنسی
آئی اور کہا بھائی نقل نویسی سے تعویذ نہین چلتا جبتک اوسکی تدبیر
اور ترکیب نہ ادا کیجائی اور کتب تعویذات اسطرح کی محض بیکار ہین کہ اس
تعویذ کو آگ مین جلائے تو فلان شخص مطیع ہو جائے اس بارے مین بہت
احتیاط شرط ہے فی الجملہ مطلب یہ ہے کہ طریقہ جو عملیات اس حقیر نے لکھا ہے

اگر بموجب تحریر کے کوئی شخص کرے اور تاثیر پذیر ہو تو مصنف کو برا کہنا بجل ہے ضرور بالضرور بحکم خدا موثر ہوگا اور جب موثر ہو تو دعائے خیر سے مجھے یاد کرے اور بعد ہر نماز کے فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور درود پڑھکر مجھکو بخشے اور دعائے مغفرت میرے لیے کرے آمدم برسر مطلب اب ترکیب عملیات اور طریق آغاز دعوت و سیارگان کی تسخیر ذکر کیجاتی ہے

فصل پنجم بیان نقوش سیارگان و الواح وغیرہ مین

چنانچہ ذکر کیا گیا کہ جس ستارے کی ساعت مین عمل کرنا ہو اوسکا خط کھینچے اور خط ستارون کے یہ ہین

زحل	مشتری
ن	ـسـحـلـے

مریخ	شمس	زہرہ
ـحــ	ق	ـصـا

عطارد	قمر
دال	ل

پس ان خطوط کے بعد خاتم ستارہ دریافت کرے اور لکھے اسطرح سے معہ آیت کے اور ساعت مین اوسی ستارہ کی چنانچہ خاتم ہر ایک معہ آیۃ کے اسطرح ہے

خاتم زحل ـفـ ـ وَ اَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِنْ قَبْلِ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا یا مکتبا یا سبنا یا سمانک یا منکرم یا مستعصم یا ھیا یا مبدی یا کبقا یا عالی الھنا وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ یا حبیب واضح ہو کہ اسمار الٰہی مین لکھ آیا ہون مگر مین نے ادغام کر دیے تاکہ طالب کو آسان ہو اب خاتم مشتری یہ ہے لئی يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا بِالْحَقِّ یا زاکی یا ھادی یا محبوب یا مشفع قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ یا مؤنف یا کلیم یا عظیم واضح ہو کہ یہ طریقہ

حب تیر بہدف ہے اور طریقہ زحل بعض کے لیے بہت موثر ہے پہلے سب
مدارج مین بتلاجاؤن تو بہر مثال عملیات لکھون آب خاتم مریخ یہ ہے
بسم اللہ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ یا تبنیا یا محلیل یا حلیما
یا ملک یا آمس یا جابس یا عزیز یا ایمانا یا سوید وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللهِ یا مسربت یا احد ہ خاتم شمس ھہ
الم ہ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ہو فان اللہ
غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ یا حامد ہ یہ واسطے علو درجات کے ہے اور خاتم
زہرہ یہ ہے بھہ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ
أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ یا وھیا یا مفتخ ہار سمع یا اصف یا غیثا
یا مسہلا جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَهُمُ الْأَبْوَابُ
یا احد اور خاتم عطارد یہ ہے ـــ ▭ ـــ ھا هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ
فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ یا خالص یا حراف ان اللہ
كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا یا حبیب یا بدوح خاتم قمر یہ ہے وہ یہ بَلْ
رَفَعَهُ اللهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللهُ عَزِيزًا حَكِيمًا یا عثما یا نماخینا یا نافع
وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا یا اللہ غینا یا مبسوطا یا مجیب ہ ۸
بعد نقش اور خاتم سیارگان کے الواح کواکب دریافت کرین
اور بموجب مزاج ستارگان کام مین لائے جیسا اوپر ذکر ہوا اور
نیز اگر بساعت ہر ستارہ یہ خط انگشتری پر کندہ کرائے تو بہت
مفید ہین ہر کام مین خدا برکت عنایت کریگا اور غرق اور حرق
اور شر اعدا سے اور آسیب سے اور مار و گزدم کے ضرر سے محفوظ
رہیگا اب الوح سیارگان یہ ہین

لوح زحل کی یہ ہے

یا اللہ زحل مشتری یا عزیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۱۷۱۷

۱۰ اج	۳۰ ۱۰ ۳۰	ال ۴۴	۲۰ ح ۴۰
۱۰ اع	ک ۳۰	۳۰ ی	۱۸۰ اال
۷۰ ۳۸	۱ ۴۰	۲۰۰ ۴	۲۰ کا و
۱۰	۳۰ ص	۴۴ ق	و ع

لوح مشتری

بسم اللہ الرحمن الرحیم الم ذلک الکتاب لا ریب فیہ

اور یہ الواح بھی اگر نام سے طالب و مطلوب کے یا بہر مقہوری اعدا کندہ کراسے اور بطریق مذکورہ حسب عناصر کام مین لائے تو بھی موثر ہونگی اور مین نے بہت تلاش سے بہم پہونچائی ہین انکو عزیز رکھنا چاہیے اور وقت آغاز عمل ضرور انہین لکھکر حسب مزاج عنصر کام مین لاسے تا آغاز دعوت مین کوئی طریقہ باقی نہ ہے اور اگر موافق منسوبات سیارگان دہات پر کندہ کراسے بہت اولی ہے جیسے آفتاب کے عمل مین سونے پر اور ماہتاب کے عمل مین چاندی پر اور مریخ کے عمل مین ہوتا ہے پر اور زحل کے عمل مین لوہی پر قس علی ہذا تو بہت بہتر ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم طٰسٓ تلک اٰیات القراٰن وکتاب مبین

یا ۸۰ ۴۸ ۴۸ ۶۸ ۵ ۸ لات ل ح ۱۳۰۱ ح ۱
۵۶ م ک ۳۰ ج ۵۰۰ ای ۸۰ و م
۳۰ ۴ ۵ حسبی اللہ یا اللہ و نعم الوکیل
ب بخ خ ی ی بداع ودود ۴ وخ ب ی رس د و

لوح شمس یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم صٓ والقراٰن ذی الذکر بل الذین

۶۲۶۰ ۸ ۲۰۰ ۱۰ ال ماہ ۱ ۲۰ ۴۰ ن ۲
ل اف ۸۰ ۲۲ ق ۴ س ۵ س ۳۰ ال را و ل
۵ م ن ۲۱ ح ی صر یا غنی یا سلطان یا دیان
یا وھاب یا ودود یا عزیز یا نور یا سلام یا اللہ ای اح ام
۶۰۰ ع ۴ ۳ ۲۰ ۶۰ ۶۰ ۸

لوح زہرہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم الٓمّٓصٓ کتاب انزل الیک

لا الہ	سبوح ۱۰ ۵۶ و ۲۰ ۲۲ ل	الا اللہ
	ی او ۵ ۴ ۱ ۵ ۱ ع ۴ ع ۱	
	ان ۴ ال ۲ او ۳۰ ۱۰۰	محمد
	۳۰۱ ۹۰۰ ۳۰ ۴۰ ۴۱ ۴ ۲	
	ن ۶ ۸ ۸ یا عزیز یا فتاح	الرسول اللہ

لوح عطاردیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کھیعص ذکر رحمت

یا حق یا خبیر ۱ ام ۱۱۰ ی ۳۰

۱۲۳ ر ۵۷ ۱۰ ھ ف رع ۷ ۱۷

ھ س ۳۰ ۹ اف ۱۱۰۰۵ الو ۲

۷ ود ۱ ۱۱ ۷ روف

لوح قمریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم تنزیل من الرحمن الرحیم

ما ۱۰۲۷ ا ل ھ ۱۰۵ ۷ ا ل غ ۱ ۳۰

ب ع ۳۰ ۱۰ ۱۵۴ ا ع ف ۳۰ ۸ ۳۰۰

ی ۱۰ ۱۸ ل و ۴۰ ن ۳۰ ۴ ن ۲۸ ۱۰

یا فتاح یا ھو عزیز یا اللہ یا خبیر یا یکون

یا اکرم یا علیم یا حنان یا ولی

یا ھادی یا حی یا شکور

فصل ششم بیچ بیان فتیلہ ہاے کواکب و عزیمت ہاے کواکب و ترکیب بنانے فتیلہ و عزیمت وغیرہ مین اور صفات عنصری مین

واقفان اسرار عجائب وکاشفان رموز غرائب کے ضمیر منیر بیضا تنویر پر واضح ہو کہ جب الواح اور خواتم اور نقوش سیارگان سے عامل آگاہ ہو چکا تو چاہیے کہ اور لوازمات سے بھی اطلاع یاب ہو اور وہ یہ کہ موکل ہر برج اور ستاروں کے دریافت کرے اور اونکے اعوان وغیرہ معلوم کرے تاکہ اونھیں موکل کو تسخیر کرکے عمل آغاز کرے چنانچہ موکل ہر برج یہ ہیں جدول دیئے

جدول موکل

حمل سراخیل	ثور عزرائیل	جوزا سراسیل	سرطان فہقائیل	اسد سراطیل
سنبلہ شکسیل	میزان سحراکیل	عقرب صرصائیل	قوس سرطائیل	جدی شمکائیل
	دلو صحمکائیل	حوت فقائیل		

بعد موکل برج موکل سیارگان اس جدول سے معلوم کرے

کواکب	موکل	اعوان
۱ شمس	کلیمنا	ملک مذہب
۲ قمر	تغوئیل	طیسم
۳ مریخ	سائیل	ملک اجمون
۴ عطارد	اساکی	طنجس
۵ مشتری	بجزاد	خاروسا
۶ زہرہ	اسمون	ہنبشرہ
۷ زحل	ارقائیل	جروسا
+	+	+

اور ترکیب موکل بنانے کی ان کلمون سے بھی اساتذہ نے مقرر کی
ہے یعنے جب حرف کسی اسماکے پیدا کرے خواہ مقلوب خواہ راست
لیکن رابطہ کے ساتھ ہون توان کلمون کے آگے لفظ ئیل ٹرھائے
پس اسمار موکل پیدا ہوگا اور حروف دوگانہ یہ ہین جنکے آگے لفظ
ئیل ٹرھایا جائیگا

او عو طو ثو ثا نی ھو ھا ھی ھل

واضح ہو کہ حروف ناری اور ہوائیل حروف کی تصریح اوپر کی گئی ہے
اب اوسی اعداد کا یعنے حروف کے بروج اور ستارے
نکالے اور موکل اسمار اللہ نکالے اور سب کے عدد جمع کرکے بارہ ۱۲
۱۲ بارہ قسمت کرے جو بچین اوسکو اعداد حروف کے ساتھ ہزار بار
ٹرھے تاکہ ارواح کواکب تسخیر ہو دروقت آغاز دعوت کے فتیلہ ہر
ستارے کے روشن کرے اور روغن خوشبودار مین جلائے اور
فتیلہ ہاے کواکب یہ ہین اسطرح لکھے فافہم فتیلہ زحل ایہا
السید العظیم اسمہ الکبیر شانہ رفیع القدرتہ والعالیۃ الدرجۃ انت
الزحل الیابس البارد والمظلم النحوس الصادق القول البقلون
التعب التعود باالنقم والحزن المستعلی من الفرح المتحلل المکار
الشیخ الحرمہ الشقی من الشقیۃ والسعید من اسعدۃ الحسنت
ایہا الالار الزکی بحق آلائک العظام واخلافک الکرام اسالک
ان تفعل لی مرادی ومقصودی فقط فتیلہ مشتری ایہا
السید المبارک الحلیم الزکی الزاہد البارع العظیم الصالح الکریم
السخی المغرالوحی باالعہد انت المشتری السعید صاحب التاج

ذوالبہاج اسالک ان تفعل لی مرادی ومقصودی فتیلہ شمس
ایہا السید الحار الیابس الشجاع المحرق الدم القوی الزکی القلب
القاہر الغالب البطش الشدید الصاحب الشر والعداوت
والضراب والخوف والمکرت والیمنتہ والقوی الیال بالتصال
الواحد الفرد الحامل السلاح الکبیر النکاح انت المریخ
صاحب التاج والبہاج القاہر الجار القادر اسالک ان
تفعل لی مرادی ومقصودی ؁ فتیلہ شمس

ایہا السید الحار الیابس المسیر الاعظیم الذی حکمتہ علی ملک
فنار الکواکب فالتفاوت بک واستعدب بک وعلیہا
برکت بک اذا الکبدت عنہا رجعت الیک فاذا قریب احرقت
بک اذا الکبدت عنہا ومن نورک تقبتس لضیائک وتشتہر و
فلک الفضل علی جمیعًا دانت الملک علیہم وہم خدام لک
یسفدون اذا النظرت وتحیون اذا احاسیت انت صاحب
التاج العالیۃ شمس المسیر اسالک ان تفعل لی مرادی ومقصودی

فتیلہ زہرہ

ایہا السید المبارکتہ المعدلتہ للطیفہ الفطرت الحسنتہ الحلیۃ
صاحب الحلی والزینتہ والذہب واللہو الطرب والسمع متحرک
بہ العبد انت صاحب اللعب والمزاج والمقاہرۃ البطانیہ الماطیتہ
المستوجرہ العادلتہ المجتبہ وخیر النکاح صاحب السرور موکل الحب
انت زہرہ صاحب التاج والہباج اسالک ان تفعل لی مرادی
ومقصودی فتیلہ عطارد

ایہا السید الفاضل الصادق العاقل الناطق المفہم الشاطر العالم الکاتب الحاسب باخبار السموات والارض الصادق اللطیف الکبیر الخفیف فلا یوف لک ولطف قلم یوجد لوصف انت مع السعود سعد ومع النحوس نحس ومع الذکور ذکر ومع الاناث انثی ومع النہار یتہ نہاری ومع اللیلۃ لیلی انت العطارد صاحب التاج والہباج اسالک ان تفعل لی مرادی ومقصودی ۞

فتیلہ قمر

ایہا السید السعید البارد والرطب والمعدات الجمیل الفرح السعید التفاخر فی التدبیر المحبتہ والکہو للعب صاحب الرسل واخبار وقلتہ الکتمان والتدبیر والسخی الکبیر الکریم الحلیم انت اقرب الینا ملکا واعظمہم لفعا وضرا انت مولف بین الکواکب الکافل لایر بہا والمصلح بین بعضہا ببعض بصلاحک یصلح کل شی ولفسادک یفسد کل شی انت القمر صاحب التاج والہاج اعظمی اللہ لک الکرامتہ والشرافت والفضل اسالک ان تفعل لی مرادی ومقصودی ۞

بعد ادراک فتیل ہر کواکب عزیمت ہر کواکب دریافت کرنا چاہیے اور ترکیب بنانے عزیمت کی یہ ہے کہ اول نام طالب ومطلوب کے مع مادرین لیکر بسیط مسلم کرے اور اون حرفون کے موکیل اور اسماء اللہ استخراج کرے اور موکیل بروج اور ستارون کے نکالے اور ان سبکو معرب کرے عزیمت بنجائیگی چنانچہ عمل تکثیر کی مثال مین لکھدون اور ہر ستارون کی عزیمت مین بنادون کہ

طالب کی سمجھ مین آئے اور اوسی طریقہ سے تکثیر کیا کرے فی الجملہ تکثیر کے بیان کی بہت بڑی بحث ہے اس لحاظ سے ایک باب اس امر کے بیان مین لکھا جاتا ہے

باب پنجم مشتمل تین فصل کے فصل اول میچ بیان کیفیت عملیات کے کہ کتنے طریقے سے عمل کیا جاتا ہے اور مثال بنانے عزیمت وغیرہ کی نسبت ہر ستارے کے

واضح ہو کہ عاملان پاک صفات نے تکثیر کرنے کے اور عزیمت بنا کر عمل پڑھنے کے پندرہ طریقے لکھے ہین اور ہر طریقے سے عزیمت بنائی جاتی ہے چنانچہ وہ پندرہ طریقے یہ ہین اول اصل الاصول دوسرے متجانسین سوم متخالفین چہارم مراتب حرفی پنجم مراتب عددی ششم مراتب عنصری ہفتم ترکیب عجمی ہشتم ترکیب جفری نہم ترکیب تصرف الکل دہم تفویض العناصر یازدہم مبسوط المستور دوازدہم تزویج حرفی سیزدہم تشفیع چہاردہم وتری پانزدہم وقف البروج وقف الفرد اب طریقہ اول جو ہے یعنے اصل الاصول وہ چار طور پہ ہے کبیر اور اکبر اور صغیر اور اصغر لہذا کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تسخیر کے لیے کوئی عمل پڑھنا منظور ہو تو نام طالب ومطلوب کا لیا اور اونکے طالع کو دیکھا کہ کون سے برج سے نسبت رکھتے ہین اور مین نے سب تصریح شناخت طالع کی پہلے کردی ہے اوسی طریق سے دریافت کرے اور اوس برج کے حرف لے اور اونکی تکرار اور اضداد نکال ڈالے پھر ان سب حرفون کو الگ الگ بچھادے اور ادغام کرے یعنے ملادے پھر اونکے موکیل

اور اعوان نکالے اور ستارہ جہت جب کے زہرہ مقرر کرے اوسکے
حرف منسوبہ لیکر ملائے اور ان سبکا ایک تتمہ لبیط کھینچے پھر نقش زہرہ
اور خاتم اور لوح اوسکی لساعت زہرہ لکھے اور نیچے نقش یعنے خط زہرہ
کے نیچے یہ حرف تکثیر شدہ کو معرب کرکے کلمے انکے بناکر سہ حرفی یا چار
حرفی لکھے اور اگر خط ستارہ دراز ہو تو چند جگہ انھین کلمون کو لکھے
اور موا کیل جو حروف سے نکالے ہین اونکی عزیمت بناکر بتعداد حرفون
کے اعداد کے پڑھے اور بخورات زہرہ روشن کرے اب یہ طریقہ طالب
کی سمجھ مین نہ آئیگا اس وجہ سے مثال اوسکی لکھی جاتی ہے مثالہ
اسم طالب منصور اُمّہ یعنے مان کا نام زہرہ ہے پس انکے عدد نکالے
اور ایکجا کرکے دیکھا تو طرح اسکی برج قوس تک پہونچی برج مذکور کے
حرف جو اول مذکور ہوئے ہین لیے پھر نام مطلوب کا لکھا اسطرح
کہ حامد بن مریم اسکو بھی باعتبار طرح عدد نکالکر برج جدی تک
پہونچایا اور برج جدی سے جو حرف کہ منسوب ہین اونکو بھی لیا اب
پہلے نام طالب و مطلوب کو امتزاج دیا اسطریق سے ام ح ن اص
م و در) اور حرف بروج یعنی قوس و جدی کے یہ ہین اف ش ذرخ غ
انکو بھی اسطرح ممتزج کیا ف رش خ ذ غ) اب ستارہ زہرہ لیا کہ واسطے
جب کے عمل کرنا منظور ہے چنانچہ حرف زہرہ کے یہ ہین ف ص ق
رم جسکا مجموعہ اول لکھا گیا ہے فصقرلس اب بروج اور طالب و مطلوب
کے اور ستارہ زہرہ کے حرف وغیرہ سب اکھٹا کیے کہ جسکو تتمہ لبیط کہتے ہین
اسطرح پر ام ف فص ح ق ر رن ف ش اق خ رص ف
ذص م ق غ ر دف ف ص و ق ر ر رف ش ص ح ف

خ ر) اب شکل زہرہ کی اسطرح لکھی ⟨شکل⟩ پھر ان
حرفون کو صدر موخر کرکے زمام نکالا یعنے جب اد لٹنے سے اول کا ایک
حرف اور آخر کا ایک حرف لے لے کر سطر اول آخر مین نکل آئے اوسکو
زمام کہتے ہین اور اولٹنے کو صدر موخر کہتے ہین فی الجملہ حرف مذکورہ بالا
کو زمام کرکے اونمین جو مکرر حرف تھے اور اضداد وغیرہ سب نکال ڈالے
تو باقی رہے (م ف خ ر ش ا ذ غ) انکو معرب کیا اور کلمہ انکا بنایا
تو رباعی کلمہ یہ بنا (مفخ رشا ذغ) ان حرفون کے موکل نکالے
روماییل سرحملہ کیل تنکفیل اموائیل ہمواکیل اسرافیل اہرطاہیل
لوخائیل جب موکل نکل چکے تو زہرہ کے موکل اور اعوان کو لکھا یعنے
(اسمون ہنشرہ) پھر انھین کلمون کے حروف سے نام باریتعالی
کا اسمہ نکالے اسطرح (ملیک فتاح حی رؤف شکور ذوالجلال
والاکرام غفور) بس حرفون کو اور ان سب نامون کو شکل زہرہ کے
گرداگرد لکھا اور فتیلہ زہرہ کا روشن کیا پھر انھین نامون کو ادغام کرکے
عزیمت زہرہ کی بنائی اسطور پر واضح ہو کہ ہر ستارے کے عمل کرنے مین
طالب کو عزیمت بنانا ہوگی اس لحاظ سے ستارون کی عزیمت اس
مثال مین لکھدون اوسمین عزیمت زہرہ جو مخصوص اس مثال کے
لیے ہے آجائیگی فافہم (عزیمت زحل) عزیمت علیکم واقسمت بکم یا ایہا
السید العظیم اسمہ الکبیر شانہ الرفیع بابس البارد وشیخ المحراب
المشفقی متجلی من الفرح ملک خیر وساد یا ارقائیل وارواح العلویہ و
السفلیہ وباموائیل بہذہ المحروف ایہان جونام کہ موکل کے استخراج
کیے ہون لکھے اور پھر لکھے) اقسمت بکم بجل اسم جاہل من تکسیر مذہ

الحروف (یہاں وہ کلمہ لکھے جو حرف نکالکر بنایا ہے) من الاسمار ربنا وربکم والہنا والہکم ہو (یہاں اسماء اللہ تعہ جو نکالے ہوں لکھے) اسمار اسمائکم و الملائکۃ المقربین والارواح المقدس لتفعلوا بین فلان بن فلان (یہاں نام طالب لکھے) پھر مطلوب کا نام لکھے) و فلان بن فلان) عداوتاً وتفریقا البغض الشدید والقو بینہما عداوۃ البغضاء الی یوم القیامۃ و فرقوا بعد المشرقین من ہذہ الخط فی کل حال و زمان و مکان العجل العجل العجل) یہ عزیمت زحل کی واسطے بغض کے اگر ضرورت پڑے تو بنائے موافق مثال مرقومہ کے اب عزیمت مشتری یہ ہے) عزیمت مشتری عزمت علیکم واقسمت بکم یا ایہا السید المبارک الحلیم الزکی الزاہد البارع العظیم الصالح الکریم السخی المغرالو فی صاحب التاج ملک خارو شادما البجراد یا ارواح العلویۃ والسفلیۃ ویا موا کیل ہذہ الحروف (نام موا کیل استخراج شدہ لکھے) اقسمت بکم بکل اسم حامل من تکثیر ہذہ الحروف (کلمہائے استخراج شدہ لکھے) من اسمار ربنا وربکم والہنا والہکم ہو (نام باریتعالی استخرج لکھے) ومن اسمار و اسمائکم والملائکۃ المقربین والارواح المقدس لتفتنو وتہجو فلان ابن فلان فی المحبۃ فلان ابن فلان عاشقا مجنونا مفتونا با القلب وعیون و اذان من ہذہ الخط (نام مطلوب نام طالب) ابدا الیب دائما فی کل حال و زمان و مکان عجلا عجلا۔

عزیمت مریخ۔

عزمت علیکم واقسمت بکم ایہا السید الفاضل الحارہ الیابس الشجاع القلب الحرق الدم القوی الزکی القاہر الغالب البطش الشدید صاحب النقال والنضراب صاحب التاج ملک اجمورہ الہباج ویا بہائیل و یا رواح العلویۃ والسفلیۃ وموا کیل ہذہ الحروف (نام موکلات لکھے) اقسمت

بکم بکل اسم حائل من تکسیر ہذہ الحروف الکلمات (تکسیر لکھے) من اسمار ربنا وربکم والہنا والہکم (نام باریتعالیٰ لکھے) ومن اسمار واسمائکم والملائکۃ المقربین والارواح المقدس لیتھروا علی جسم فلان بن فلان لتقبل الشدید بسیف القاتل القہرمان الحلال لاعائد کہ احد ولاجنت بینہ من کل المخلوقات العلویات والسفلیات وملواجیات بمعانہ فی ہذہ اللحظ فی کل حال وزمان ومکان عجلاً عجلاً۔

عزیمت شمس

عزمت علیکم واقسمت بکم یا السید الحار الیابس المیز الذی حکمہ علی جمیع الکواکب وہو الملک الاعظم علی کل ہم صاحب التاج العالیۃ ملک مذہب التاج ویا کلیمنا ویا ارواح العلویۃ والسفلیۃ ویا موکیل ہذہ الحروف من اسمار ربنا وربکم والہنا والہکم وہو (نام اللہ لکھے) ومن اسمار واسمائکم والملائکۃ المقربین والارواح المقدس لتقنو وتہجو قلب فلان ابن فلان علی حب والعطار الرفعت والحشمت واضعاف المناصب العالیۃ فلان ابن فلان لتفشوا وتہجوا القلب وعیون واوان من ہذہ اللحظ دائما ابداً اسرمدیا فی کل حال وزمان ومکان العجل العجل العجل۔

عزیمت زہرہ

عزمت علیکم واقسمت بکم ایہا السید المبارک المعدلت الطیفت الفطرۃ الحسنۃ الحلیمۃ صاحب الحلی والزینۃ والذہب واللہو واللعب والطرب السمع یتحرک بہ العبدان اللعب والمزاج والسرور صاحب التاج ملک ہنشر الحاج ویا اسمون وارواح العلویہ والسفلیۃ ویا موکیل ہذہ الحرف روبائیل سرحمائیل تنکفیل اموکیل ہمواکیل اسرافیل اہرطائیل لوخائیل اقسمت بکم بکل اسم حائل بین تکسیر ہذہ الحروف مفخ بشادرغ من اسمار ربنا وربکم والہنا والہکم وہو ملیک فتاح حی رؤف شکور ذو الجلال

والاکرام غفور وبین اسمار واسمائکم والملائکۃ المقربین والارواح المقدس
لتفنو وتہجو قلب حابد بن مریم فی المحبت والعشق منصور ابن زہرہ عاشقا
مجنونا مفتونا بالقلب وعیون واذان ابدا دائما سرمدیا فی حال وزمان
ومکان عجلا عجلا عجلا طیہ عزیمت اوپر جو مثال بیان ہوئی اوسکی تھی اور
موا کیل جو استخراج کیے تھے وہ ادغام کردیے گئے بس اسی مثال پر
سب ستارون کی عزیمت بنالے اب عطارد اور قمر کی بھی عزیمت سننا
چاہیے اسطرح پر

عزیمت عطارد

عزمت علیکم واقسمت بکم یا ایہا السید الفاضل الصادق العاقل الناطق
الفہم الشاطر العالم الکاتب الحاسب باخبار السمٰوات والارض
صاحب التاج ملک طنجس الباج ویا اسکی ویا ارواح العلویۃ
والسفلیۃ ویا موا کیل ہذا الحروف (نام موا کیل لکھے) اقسمت بکم
بکل اسم حامل بن تکثیر ہذہ الحروف (حروف تکثیر لکھے) من اسمار ربنا و
ربکم والہنا والہکم وہو (نام خدا لکھے) ومن اسماء اسمائکم والملائکۃ المقربین
والارواح المقدس لتفتنو وتہجو فلان ابن فلان فی المحبتہ فلان بن
فلان عاشقا ومجنونا مفتونا اگر واسطے بغض کے کرے تو یہان لکھے
لتفعلو العداوۃ والبغضار بین فلان بن فلان) لقلب وعیون واذان
من ہذہ اللحظۃ ابدا دائما سرمدیا خیرا کل حال وزمان ومکان عجلا عجلا عجلا
واضح ہو کہ عطارد کو ذوجسدین اور دو پیکر جو عاملون نے لکھا ہے
بدنیو جہ حب وبغض دونون طریق کی عزیمت بن سکتی ہے فقط عزیمت قمر
عزمت علیکم واقسمت بکم یا ایہا السید السعید البارد والرطب والمعدلتہ
والجمیلۃ الفرح السعید القاضی فی التدبر المحیت واللہو واللعب صاحب

الرسل والاحبار واقلب الکتمان السخی الکبیر الکریم الحکیم صاحب التاج
والہباج ملک طیسم ویالقوئیل وبالارواح العلویۃ والسفلیۃ ویاموکیل
ہذہ الحروف (نام موکل لکھے) اقسمت بکم بکل اسم حامل من تکثیر ہذہ
الحرف (حرف تکثیر شدہ لکھے) من اسمار ربنا وربکم والہنا والہکم وہو (نام خدا
لکھے) ومن اسمار واسمائکم والملائکۃ المقربین والارواح المقدس لتفتنوا
وتہجوا فلان ابن فلان فی المحبۃ والعشق فلان ابن فلان عاشقا مجنونا
مفتونا القلب وعیون واذان من ہذہ الخطۃ ابدا دائما سرمدیا فی کل
حال وزمان ومکان عجلا عجلا عجلاً تمام ہوا طریقہ عزیمت بنانے کا پس
جب عزیمت بنا چکے اور فتیلہ روشن کر چکے اور بخور زہرہ کا سلگا چکے تو عدد
حرفون کے جو تکثیر سے بنائے ہین نکالے اور جتنے وہ عدد ہون اوسی
تعداد سے عزیمت بنائی ہوئی پڑھی اور لوح اوسی ستارہ کی اور خط
کا جو طلسم بنایا ہے وہ موافق مزاج ستارے کے کام مین لائے یعنے اگر
آتشی ہے تو زیر آتش دفن کرے اور بادی ہے تو ہوا مین لٹکائے قس علی ہذا
اور حرف مجمل الاصل کی عزیمت بنا کر عزیمت تکثیر مین شریک کرے اور
مجمل الاصل کے معنی یہ ہین کہ مثلا مثال زہرہ کے حرف سب تتمہ بسیط کے
عدد نکالے تو ہوئے ۹۳۴۵ بعد زمام کے انھین حرفونکا کلمہ بنا تھا غرشادغ
فی الجملہ اس کلمہ سے کچھ مطلب مجمل الاصل نہین بلکہ ۹۳۴۵ کے حرف بنائے
اسطرح طامت ہ غ (پانچ بار غ بسبب مکرر ہونے کے نہین لی) الغرضکہ اب
حرفون کے موکل نکالے اسطرح اسمعیل رومائیل عزرائیل ورمائیل
لونائیل پھر انکے اسمار اللہ تعالے اسطرح طاہر ملیک مقیت ہادی
غفور لیس عزیمت مین انھین شریک اسطرح کیا یا اسمعیل ورومائیل

وعزرائیل واو خائیل بحق الطاہر الملیک المقیت الہادی الغفور بحق
طمتقغ بس تمام ہوا طریقہ کبیر اصل الاصول کا اب دوسرا طریقہ اکبر
وہ یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے نام کو بسیط مخارجی کرے اور بسیط مخارجی
اسے کہتے ہین کہ مثلاً طالب کا نام منصور ہے تو اسکو اسطرح لکھے م ی م
ن و ن ص او او ر ا- اسیطرح مطلوب کا نام حامد ہے اوسکو بھی
اسیطرح لکھا ح ا ال ف م ی م د ال) بس اسیطرح امتزاج دے
موافق دستور اول کے اور جو برج و ستارہ استخراج ہو اوسکے موکل لیکر
عزیمت بنائے اور کام مین لائے فقط اب تیسرا طریقہ صغیر کا ہے اور وہ
یہ کہ بسیط اعدادی طالب اور مطلوب کے نام کو کرے اور بسیط اعدادی
اسے کہتے ہین کہ مثلاً نام طالب کا منصور ہے ان حرفون کے اعداد اسطرح
لے کہ میم کے چالیس ہوتے ہین تو لکھے ا ر ب ع ی ن) خ م س ی ن
ت س ع ی ن ا س د س) م ا ر ت ا ن) اور نام مطلوب کا حامد ہے
اوسکو اسیطرح لکھے کہ و ث م ا ن) ر و ا ح د) ا ر ب ع ی ا ن) ا ر ب ع
بس اسیطرح امتزاج ستارہ ح برج حرف الیکر عزیمت بنا کر کام مین لاوی
اب چوتھا طریقہ اصغر ہے وہ اسطرح کہ نام کے حرف جو ہون اونکو بارہ ۱۲
کی طرح کرے جو طرح سے بچین اونکے عدد کے حرف بنائے مثلاً نام طالب
منصور ہے اسکے عدد یون لیے میم کے چالیس بارہ بار طرح کیے تو ہوئے
چھتیس ۳۶ بچے چار) چار عدد دال کے ہوتے ہین بس م سے (د) لی اور نون سے
ب لی یعنی بارہ کی طرح کی تو ہوئے اڑتالیس بچے بچاس مین سے دو یعنی دو
ب کے ہین اسوجہ سے ب لی اور ص کے عدد ۹۰ ہوتے ہین بارہ کی
طرح کی تو ہوئے بارہ ستے چوراسی اب اسمین سے ۶ بچے بس جب اس

طرح کی تا ہوئے یہ م بچے ۱۱ اسکی دادلی اور دال لائق طرح نہین ہے اسکو بھی
لے لیا ر ہ پھر ر کے عدد ۲۰۰ ہوتے ہین بعد طرح ۸ بچے اسکی ح لی تو نام
منصور کے یہ حرف پیدا ہوئے (د ب و ح) اور اسیطرح نام مطلوب
بھی لے اور موکیل وغیرہ نکالکر عزیمت بنائے اور کام مین لائے اور صغیر
و اصغر کا طریقہ واسطے بغض اور عداوت اور جرح اور ہلاکی دشمن کے
لیے بہت مفید ہے اب یہ چارون طریقے اصل الاصول کے تھے لیکن خاص اگر
طریقہ اصل الاصول پر عمل کرنا چاہے تو نام طالب اور مطلوب کے حرف
لیکر عدد نکالکر ہر حرف کو ۹ کی طرح دی مثلاً نام طالب منصور ہے م کے
چالیس ۹ کی طرح دی بچے چار دال لے لی اور نون کے بچاس ہوئے ۹
کی طرح دی اب بچے ۵ یہ عدد (ہ) کے ہین (ہ) لی اسیطرح سب عدد لیکر حرف بنائے
اسطرح میم سے د (و از نون) ہ (و از صاد (ط) و از واو (د) و از ر (ب)
لہذا ان حرفون سے موکل لیکر عزیمت بنائے اور کام مین لائے اور چاہیے
کہ عمل بغض کے لیے جب کرے تو یہ دیکھ لے کہ جن حرفون کے مین نے ستارے
لیے ہین انکو ہبوط یا وبال ہے یا نہین اگر ہبوط یا وبال ہو تو بہتر ہے اور قمر منزل
نحس پر ہو لیس دونون نامون کو کوکب قہاری مختلف عنصر کے ساتھ امتزاج
دیکر حرف صغیر و اصغر کے طریقہ سے نکالکر نیچے حرف ستارون اور برج
کے لکھے اور تکرار اور جنس کے ساتھ سطر اول کو مقلوب کرکے زمام پر پہونچائے
اور سہ حرفی یا پنج حرفی کلمہ بنائے اور ساعت مین اوسی کوکب قہاری کے
فتیلہ جلاکر عزیمت بناکر پڑھے اور لوح اور خاتم کو موافق دستور کام مین
لائے تمام ہوا طریقہ اصل الاصول کا اب یہ بھی جاننا چاہیے کہ واسطے
ہلاکت کے جو عمل ہو تو اسمین صرف نام دشمن ہی کے حرف موافق ذکر بالا کے

لیکر کوکب اور بروج کے حرفون سے امتزاج دیکر مقلوب کرکے زمام پہ پہونچائے
اور عنصر کواکب کے سپرد کرے اور کام مین لائے۔

فصل دوم بیچ بیان بقیہ طریقہاے عملیات منجملہ پندرہ طریق کے جو اوپر مذکور ہوئے اور صفت عناصر اربعہ

روشندلان بیدار درون پر واضح ہو کہ منجملہ پندرہ طریق عملیات تکثیر کے ایک طریقہ اصل الاصول بیان کیا گیا اب باقی طریقے بھی سمجھنا چاہیے وہ یہ کہ دوسرا طریقہ متجانسین کا ہے اور متجانسین کے یہ معنی ہین کہ مثلاً طالب اور مطلوب کے نام ایک جنس کے حرف رکھتے ہون جیساکہ نام طالب افضل محمد اور نام مطلوب فاضل محمد پس دونون نام کے ایک ہی حرف ہوئے اسمین چاہیے کہ حرف کے عدد نکالکر ہر ایک حرف کے اعداد کو خواہ سات کی خواہ بارہ کی طرح دیکر حرف موافق طریقہ صغیر و اصغر کے بنائے اور کام مین لائے اسکو متجانسین کہتے ہین طریقہ سوم متخالفین ہے اور متخالفین کے یہ معنی ہین کہ نام طالب و مطلوب مین ضد عنصر واقع ہو جیساکہ طالب آتشی طالع اور مطلوب آبی طالع پس آب و آتش باہم ضدیت رکھتے ہین پس اسکو متخالفین کہتے ہین اور اس صورت مین اول نام مطلوب کے حرف بطریقہ عجمی لے اور اس طریق کا ذکر آگے بیان ہوگا غرضکہ نام مطلوب مقدم کرکے ستارہ اور برج اور موکل وغیرہ نکالے اور عزیمت بناکر کام مین لائے طریقہ چہارم مراتب حرفی اور طریقہ اوسکا یہ کہ مرتبے حرفون کے نام طالب و مطلوب سے کے یعنے پہلے نام دونون کے بسیط مسلم کرکے مراتب حرفون کے سب مفرد مفرد کر ڈالے اور مفردات کی سطر بناکے ستارہ اور برج نکالے اور موافق دستور کے عزیمت

بنا کر کام مین طریقہ پنجم مراتب عددی اور معنی اسکے یہ ہین کہ اعداد
اسماء طالب و مطلوب کو بسیط مسلم کرکے قلیل الاعداد کو کثیر الاعداد کرے
اور کثیر الاعداد کو قلیل الاعداد کرے مثلاً نام طالب ہے مین م د ہے پس میم کے
چالیس ہوتے ہین تو اسکو یہ کرے اور دال بنائے اور دال کے یہ ہوتے ہین
تو اوسکو یہ کرکے دم بنائے اسیطرح سب حرفون کو درست کرکے ستارہ
اور برج لیکر حسب دستور عزیمت بنا کر کام مین لائے طریقہ ششم مراتب
عنصری اور اوسکا طریقہ یہ کہ حرفہائے طالب اور مطلوب کو بسیط مسلم
کرکے دیکھے انمین جو حرف کہ قوی ہون اونکو ضعیف کرے اور ضعیف کو
قوی کرے اور حرف قوی و ضعیف کی تصریح اول بیان ہوچکی ہے پس
دیکھ لے کہ جو قوی حرف ہین اونکو بجائے ضعیف کے لکھے اور ضعیف کو
قوی پر مقدم کرے اور کوکب اور برج استخراج کرکے بدستور سابق عمل
بنائے اور کام مین لائے طریقہ ہفتم ترکیب عجمی یہ کہ نام طالب و مطلوب
کو بسیط مسلم کرکے امتزاج دے پھر اوسمین سے مکرر حرفون کو اور ایک
جنس کے حرفون کو رد نکرے اور سہ حرفی کلمے معرب کرے اور ستارہ اور
برج اور موکل لیکر بدستور عزیمت بنائے اور کام مین لائے طریقہ ہشتم
ترکیب جفری وہ یہ کہ اول کلمہ لفظ اصول جفر لکھے یعنے اس کلمے کو لکھے
جلبت جلب لکھے اور عدد اسکے نکالکر جمع کرے پھر سطر مخارجی سے لکھے
اور عدد اوسکے جمع کرے پھر ان سطرون کو ایکمرتبہ برابر کرے اور سب
اعداد جمع کرے پس اگر واسطے حب کے عمل کرنا منظور ہے تو نام مطلوب کے
عدد لیکر سب تکثیر کے مراتب کو برابر کرے پھر اوسکے بعد اسم برج اور حرف
برج اور موکل برج لے اور پھر جو عنصر کہ مطلوب رکھتا ہو وہ عنصر لے اور

صفت عنصر کے موکل کی لکھے ان سبکے بعد نام طالب لیکر اوسی مراتب اور
اعداد تک پہونچائے اور اگر سوائے حب کے کوئی اور مطلب کھتا ہے تو چاہیے
کہ اوس مطلب کو مطلوب اپنا بنائے یعنے حرف اوس مطلب کے لکھکر بسیط
کرکے مراتب اعداد کے برابر کرکے نام موکل اور برج وغیرہ لیکر مثل مذکور اول
کے ترتیب کرے پھر اوسکے نیچے نام عمل کرانے والے کا لکھے اور اوسکو طالب
قرار دے اور اوسکا موکل اور حرفون کا موکل اور اعوان اوسکا لکھے پس
جس روز عمل کرتا ہے اور سدن کا نام لکھے اور جس ساعت کا عمل ہے اوسکا نام
لکھے اور انکی سبکی الگ الگ سطرین بناکر اعداد سے مرتب کرکے ایک سطر
بنائے اور تکرار و اضداد کو طرح دیکر باقی کی ایک سطر مسلم بنائے پس مراتب
عددی اور عنصر سے مرتب کرے چار حرف کا اسم بنائے اور حروف داخلی
جو عنصر سے موافق ہون وہ لیکر ستارے کے خط کے گرد لکھے اور عزیمت ترتیب
جیسا مثال زہرہ مین لکھی گئی ہے لکھے اور وہ خط جو ستارہ کا ہے اگر واسطے
حب کے ہے تو طالب باندھے اور ایک اور لکھکر نیچے زانو کے رکھے اور عزیمت
بنائی ہوئی بخورات بر دم دیکر جلائے اور وقت پڑھنے عزیمت کے فتیلا اوس
کوکب کا روشن کرے اور اگر کسی اور کام کے لیے ہے تو خط ستارہ کا نقش
سامنے رکھکر جبتک ساعت ستارے کی رہے اسمار جفری پڑھے اور آخر مین
عزیمت تین بار پڑھے اور اسمائے جفری یہ ہین اسطالب التصرف العلوم
العلوی و السفلی الحلمۃ الکلیۃ کلقمان المال الشہوۃ و الاسساک جمال الانسان
مثل یوسف علیہ السلام الحانہا کداد علیہ السلام ما اریدہ مرداسا یا صالحا صحی
و تصرف الکل و کشف الکل التسخیر الکل جلال مطلق ہ اور عزیمت جفری یہ ہے
اگر واسطے حب کے پڑھے تو کہے جلبت فلان ابن فلانۃ علی حب فلان ابن

ابن فلانۃ کل الحب اسجگہ صفت کوکب صاحب عمل اور اعوان اور موکل
اور اسمار اللہ لکھے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا اور اگر حب کے لیے نہو کسی اور مطلب کے لیے
ہو تو لکھے جلبت جلب تصرف العلوم العلوی و السفلی ببرج القوس موکل فلان
والنار المستی دیۃ موکل بکوکب المشتری موکلہ فلانہ و اعوانہ فلان فی یوم المس
ساعۃ الاولے و بجمع الموکیل ہذا الحروف یہان نام موکیل لکھے یعنے نام موکلان
حرف اور ستارہ اور عنصر کا لکھے اور موکل عنصر وہ ہے کہ اگر حرف سب نام طالب و
مطلوب کے آتشی ہین تو ستارہ بھی آتشی ہوگا اور موکیل بھی آتشی ہونگے اور
اسیطرح سب عمل آبی و بادی کا قیاس کرے غرضکہ بعد تحریر نام موکلات اسما
اللہ موافق مذکور بالا کے لکھے اور لکھے جلبت جلب فی ہذہ الساعۃ عجلا عجلا عجلا
پس تمام ہوئی عزیمت جفری لیکن اول پڑھنے عزیمت کے تا انتہاے ساعت
وہ اسمار جفری جو اوپر مذکور ہوئے پڑھے اور طریقہ طہارت قلبی و ثوبی
و جسمی سے غافل نرہے اور اوپر جو مدارج کہ نجوم کے ذکر کیے
گیے ہین یعنے ساعت و رنگ و لون کواکب اور جوگ بچھتر
وغیرہ دیکھکر آغاز عمل کرے پس موافق دستور کے بخور روشن کرکے فتیلہ
جلاکر نقش اور لوح اور خاتم بناکر ایک نقش اپنے پاس رکھے اور ایک کو
آگے رکھے بخور پر عزیمت دم کرے اور جلائے لیکن اس عزیمت کے بنانے
مین عنصر کے ضرورت ہوگی بدین لحاظ ہر عنصر کی صفت مین لکھدون کہ طالب کو
تلاش اوسکی نہ پڑے

صفت عنصر آتش

النار متحد منہ النار یاکل و یشرب النار لا یاکل و لا یشرب النار البارده

صفت عنصر باد

بہت بما شفیع الناس فی البر و البحر ہو العشق و المحبت ہو البطو ہوئے البارد

واطارد المفسد — ## صفت عنصر آب —

الحواو الغرہ السحاب ماء الرماء الثقل علی الناس ماء الودک الذی لا اعظم لہ

صفت عنصر خاک

تراب قابل البرع تراب جمیع المعادن تراب مستعمل فی العمل تراب الذی لا ینبت شی و لا ینفعھا

پس ان صفات کو بھی موافق عنصر طالب و مطلوب کے داخل عزیمت کرے اور نیز خیال روز عمل خوانی بھی کرے یعنے اگر آتشی عمل ہے تو دن عمل کرنے کا وہ تعیین کرے جو ستارہ آتشی سے منسوب ہے جیسے یکشنبہ آفتاب سے قس علی ہذا اور ساعت بھی ستارہ آتشی کے لے اور دن اور ساعت کو بھی بزبان عربی لکھکر مثل حرف بروج وغیرہ کے امتزاج دیکر صدر موخر کرکے شریک بسیط مسلم کرکے چار حرف کا اسم بنائے اور جہان جہان عزیمت مین ضرورت جس جس کے نام لینے کی ہو وہان اوسکا نام پڑھے مثل اسکے کہ جیسے لکھا گیا اسوکل فلان والنار یہان نام موکل اور صفات عنصر آتش کی ضرورت ہے اوسکو پڑھے اتمام ہوا طریق جفری۔ اب تصرف الکل طریقہ نہم یہ ہے اور معنی تصرف الکل کے یہ ہین کہ اپنے صرف مین لانا ہر اشیا کو یعنے جو کوئی جسکا طالب ہو اوسپر قبضہ کرلے خواہ وہ نیک ہو یا بد دونون پر حکم کرسکے مثلاً طلب خیر یا دفع شر اور یا مسلط کردینا کسیکو کسی پر یا کسی جگہ پر یا کسی چیز پر خلاصہ یہ کہ طریقہ نایاب ہے اور حاکم اسکا مالک عالم بالا و اسفل کا ہے لہذا اس سمجھ ان کو جسقدر کہ معلوم ہو بہ نیا طرین کرتا ہی اور طمع دعائے خیر رکھتا ہے فافہم چاہیے کہ جس چیز کو قبضے مین لانا ہو دیکھے اوسکو کیا طبیعت رکھتی ہے پس اول اوس چیز کے یا اوس شخص کے حرف لے پھر اوسکے عنصر کے حرف لے اور انکو بسیط مخارجی کرے پھر جسدن کہ عمل آغاز کیا ہے اس

روز کے حرف لے اور جس ساعت مین کہ عمل کیا ہے اوسکا حرف لے اور شہر
ستارہ عامل لیکر سبکو لبسیط مخارجی کرکے سطر بنائے بعد اسکے نام اوس شخص
کا لے کہ جسکو تصرف مین لانا منظور ہے پھر حکم اپنا لکھے اسطرح پر کہ تسلیط الفلان
علی فلان اور انکو بھی لبسیط کرکے سطر اعلی کے برابر ایک سطر دوسری لکھے اگر
واسطے نحوست کے عمل کیا ہے تو سطر اعلی کو مقلوب کرڈالے اور اگر سعد ہے تو اوسی
حال پر رکھے اور اسکے بعد سبکو زمام کرے بعد زمام بنا بر ترتیب اور ضابطہ حروف
سطرون کے اعوان اور موکیل اور اسماء اللہ تعالی نکالے اور اگر واسطے شر کے
عمل ہے تو تکرار کو رد کرے اور ضد کو نکال ڈالے باقی کا تتمہ رباعی یا خماسی اسماء بنائے
اور موافق دستور کے عزیمت بنائے اور شکل ستارہ عامل یعنی نقش و خاتم و لوح
بھی درست کرے اور اسکو تانبے پر یا لوہے پر کندہ کرے اور موافق عنصر کے
کام مین لاوے یعنے اگر آتشی ہے تو آگ مین ڈالکر اپنے سامنے رکھ لے اور آبی ہے
تو موم مین لپیٹ کر نئے برتن مین پانی مین بھر کر اوسمین رکھے اور سامنے رکھ لے
اور اگر بادی ہے تو اپنے گھر مین و برو اپنے ہوا مین لٹکائے اور اگر خاکی ہے تو ایک تصویر
خاک طاہر سے بنا کر اوسکے سینے مین پوشیدہ کرکے سامنے اپنے رکھ لے پھر فلیتہ اوسی ستارہ
کا یعنے صاحب عمل کا جلائے اور بخور اوسی ستارے کا لیکر تا تمام ہونے ساعت
کے عزیمت او سپر دم کرکے آگ مین جلاوے اور عزیمت کو بقید اعداد استخراج
شدہ حرف پڑھے اور اسیطرح اعداد مجمل الاصل جتنے ہون اوتنے دنون تک
ہر روز پڑھا کرے بعد پڑھ چکنے کے لوح اور نقش کو سامنے سے اوٹھا کر اگر آتشی
ہے تو تنور یا دیگدان مین دفن کرے اور بادی کو خاردار درخت مین لٹکائے
اور آبی کو موم کرکے دریا مین دفن کرے اور خاکی کو اوسی تصویر سمیت گور کہنہ مین
سرہانے کیطرف دفن کرے پس یہ ہے طریق تصرف الکل کا اب مثال بھی اسکی

سمجھنا چاہیے مثلاً منظور ہوا کہ بخار کو کسی شخص پہ چڑھائین اور مسلط کرین پس
حرف آتشی پہلے لیے کیونکہ تپ کا مزاج ناری پایا لہذا حرف ناری یہ ہوئے کہ
اطمفشذ پس اسے بسیط مخارجی کیا اسطرح ال ف ہ اطا ام ی م ف اش ی
ن ذال پس اب دن کا نام لکھا اسطرح ن ون ہ الف را نہار ہو گیا اب
دن لیا ہے اتوار کا اور ساتوین ساعت اتوار کی لی ہے تو تخشید کے دور سے
استخراج ہوئی اوسکو بھی لکھا رام اور اتوار منسوب بہ آفتاب ہے اوسکے حرف لیے شمس
اور پھر اونھین بھی بسیط کیا یون ام ی م ن ون س ی ن ع ی ن اب جسپر
بخار چڑھانا منظور ہے نام اوسکا زید ہے تو حکم کیا تسلیط الحمی علی الزید اب اس کلمہ
کو بھی بسیط کیا اسطرح ت اس ل ام ی اطا ال ف ل ام ح ام ی
م ی ا ع ی ن ل ام ی اال ف ل ام زا ی ا دال اب ان سبکو ایک جا
کیا اسطرح سے ال ف ہ اطا ام ی م ف اش ی ن ذال را م ی م ن
ون س ی ن ع ی ن ت اس ی ن ل ام ی اطا ال ف ل ام ح ام ی
م ی ا ع ی ن ل ام ی اال ف ل ام زا ی ا دال پس یہ سطر اعلی ہوئی
اور از بسکہ اس عمل مین نحوست ہے اس سبب سے اسکو مقلوب کر ڈالا اسطرح
یعنی کلمہ آخر کہ علی الزید ہے پس علی کے لام کو اسطرح لکھا ہے ل ام اوسکو م ال
اور زید کی زا کو از اور ید کو دی اسیطرح آخر تک سب اولٹکر زمام کو تمام
کیا پس سب حرفون کی سطرون سے یہ کلمے پیدا ہوئے (طو ہو معا) یہ کلمے
مربوط ہین اور دو کلمے مقلوب پیدا ہوئے یہ (ودوایہ) اب مربوط کلمے
مین اول (طو) پیدا ہوا ہے اسکے آگے سے حرف لیے م و ف ف اور ا اور
دوسرا کلمہ ہو پیدا ہوا ہے اسکے آگے سے حرف لیے س ی ف ف اور ا اور
ان سبکو ایک جا جمع کرکے دیکھا کہ کتنے حرف ہوئے پھر بعد اسکے

اور تیسرا کلمہ (ربا) پیدا ہوا اسکے آگے سے ظ ی م م اور (اودیہ) جو پیدا ہوا
اسکو مقلوب کیا تو اودھے ہوتا ہے اوسکے آگے سے حرف لیے (درال
اور رہی) جو کلمہ ظاہر ہوا اسکے آگے سے حرف لیے ع ح ج د م اور
اس سے پنج اعوان نکلے اسطرح طوشغفا ہو سیفف ھا طمہ ادرال
ہی اعجمد) جب اسمار اعوان نکل چکے تو اسمار موا کیل اسطرح نکالے
مفقائیل سیفقائیل طمائیل درلائیل عجدائیل) اب سر ہر سطر سے
یہ حرف موصولہ سہ حرفی بنائے (اسم) کافو لیسم لیسم (اسم) اب اسم کے
آگے سے سات کلمے اسطرح بنائے اشمیو لو سمع) اور ش سے
کا فلان بالنو) اور فوقلیمو نیا) اور اسکے آگے سے لسم عطظر انیف اور
لسم کے آگے سے (ہار یمان) اور اسم کے آگے سے وہطیطان) جب
اعوان اور موا کیل موافق مذکور کے نکال چکے تو نام باری تعالی کو بغیر
تکرار لبسیط مسلم سے اسطرح لیے چنانچہ اٹھارہ حرف پیدا ہوئی ا ر ش
ن و د ع س ل ا ت و ح ی ط ی م ق ا ل) ان سے چار حرف کے
اور پانچ حرف کے اسم بنائے یہ (اشنود غیر مدخطی مہقال) اب ان سبکی
عزیمت بنائی (عزمت علیکم و اقسمت بکم یا ملائکہ رب العزۃ مفقائیل و
سیفقائیل طمائیل درائیل عجدائیل باسم الاعظم رب السموات و الارض
باسمہ سمویو سع کافلا بانو فوقلیمونا سم غطظر الف اسم ہاریمان اسم و
ہیطیطان ان تسلطوا و امیر عوالی ہو لار الاعوان طوشقعا ہو سیفف
ہا طیم اذرال معجد حتی تحرقون ما حراف تسلیط الحمی جسم الزید باطراف الشد
القوی و عزمت علیکم یا ایہا الارواح العلویۃ و السفلیۃ باسمار ربنا و ربکم و
الہنا و الہکم و باسمار الملائکۃ المقربین بحق ہذہ الحروف المطہرات المقدسات

شنئو وغیر مدخطی مهقال ان تحرقوا وتہلکو بتسلیط الحمی قلب وروح جمیع الجاج
بدن الزیدان لایخیثون فسلط اللہ علیکم ہذہ الملائکۃ منفقائیل الی آخرما من
الساعۃ بدنہم شواظ من نار ونحاس فلاتنصران یضربون وجوہکم وادبارکم و
ان اجتمتم فبشرکم اللہ یوم المحسنات الاتخافوا ولاتحزنو وابشرو بالجنۃ ادخلوہا
بسلام آمنین الوحا العجل الساعۃ تبارک اللہ علیکم بحق الکلام ۵

پس یہ طریقہ جو ذکر ہوا تصریف الکل کا تھا اب طریقہ دہم تفویض العناصر
ہے اور معنی اوسکے یہ کہ سپرد کرنا عنصر کو لہذا اول اسم مطلوب کو لبسیط مخارجی
کرکے نظر کرے اوس سطر پر کہ ان مین بہت حرف کس عنصر کے ہین پس جسکو کہ
غلبہ ہو اوس عنصر کے حرف کو لبسیط کرے اور برابر سطر بنائے پھر اسم طالب کو
لبسیط کرے پھر حرف کوکب کو لبسیط کرے اور سطر مجمل بناکر زمام کو پہونچائے اور
تکرار اور اضداد کو دور کرے پھر جملہ سطر کے اعداد لیکر اسمار آلہی موافق مطلب کے
نکالے اسطرح کہ جو عدد کے برابر نام باریتعالی پائے وہ لے پھر بدستور شکل کوکب
بناکر کام مین لائے اور عزیمت بناکر پڑہے فقط اب گیارواں طہور بسوط المستور
اور معنی اوسکے یہ کہ لبسیط کرے پوشیدہ کو یعنے نام طالب ومطلوب کو لبسیط
مخارجی کرکے سطر بناکر عدد مجمل حرفون کے لطریق کبیر واکبر کے لے اور انکو
بھی لبسیط مخارجی کرکے سطر بنائے اور اعوان وموکیل زمام کرکے نکالے
اور اسمار الہی نکالے اور تکرار اضداد دور کرکے اسمار خماسی یارباعی بناکر شکل
وغیرہ ستارہ کی درست کرکے عزیمت بناکر مثل طریق تصرف الکل کے عمل کرے ۵
طریقہ دوازدہم تزویج حرفی معنی اسکے یہ کہ ملانا حرفون کو پس اگر نام طالب
ومطلوب کو برابر حرفون مین پائے تو استزاج دے یعنے ایک حرف
طالب کالے اور ایک مطلوب کا اور سطر بنائے پس اگر اسم اللہ موافق

مطلب کے پائے تو اوسکے حرف لیکر دونون نامون مین امتزاج دے
پھر حرف ستارے کا لیکر امتزاج دے پس حرف اسم الٰہی جو لیے مین انکا
موکل لے اور اسی اسم کی قسم دے اور عزیمت بنائے اور شکل کوکب وغیرہ درست
کر کے کام مین لائے - اب طریقہ سیزدہم شفیع یہ ہے کہ نام طالب و مطلوب
اگر برابر جفت حرفی اور ہندسہ یعنی عددا مین ہون تو دونون کو امتزاج
دیکر دو نام باریتعالی کے جفت حرفی امتزاج مین ملائے اور پھر حرف کوکب
کو امتزاج دے اور چہار حرف کا اسم بنائے اور مربع مین اشغال کرے
اور پھر عزیمت بناکر گرد اوس نقش کے لکھے اور موکل چہار حرفی اسم اللہ
کے حرف کے لکھے اور قسم دیکر لکھے اور کام مین لائے اور مین طریق پر کرنے
نقش کا آیندہ لکھونگا اب چودھوان طریقہ وتری یہ ہے کہ اگر دو اسم
طاق طاق حرفون کے ہون تو نام باریتعالی قہاری طاق حرفون کا
لیکر اون نامون مین امتزاج دے پھر ستارہ جلالی اور قہاری لیکر حرف
ضدون کے ساتھ آخر تک امتزاج دیکر شکل ستارے کی بنائے اور
عزیمت وغیرہ درست کر کے کام مین لائے ۂ اب طریقہ پانزدہم
وقف الزوج وقف الفرد ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر نام طالب و مطلوب
جفت حرف چہار چار ہون تو برابر اوسکے زوج مجرد اسم اللہ سے لے
اور اسطرح کا خواہ ایک اسم خدا لے خواہ چار نام جفت حرفی
کے لے اور امتزاج دیکر نام باریتعالے کے حرفون کے موکل بھی جفت
نکالے اور شکل کوکب بنائے اور عزیمت بناکر کام مین لائے اور
وقف الفرد مین اگر نام طالب و مطلوب سہ حرفی برابر طاق ہون
تو نام بارے تعالے بھی سہ حرفی لے ایک خواہ تین اور موافق دستور

وقفت الزوج کے کام لائے یہ پندرہ طریقے عملیات کے تصریح اور
ختم ہوئے انصاف شرط ہے کہ کیا پردہ دری اس ہیچمدان بے بضاعت نے
کی ہے جو صاحب اس کتاب سے بہرہ ور ہوں وہ مجھے دعاے مغفرت
خیر سے یاد فرمائیں اور کہیں کہ اے اللہ تو اس شخص کے گناہ صغیرہ و کبیرہ
بخشدے بحق محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

فصل سیوم بیچ بیان اصل نقش جات و ترکیب پر کرنے اعداد تکثیر و نقش کی۔

نقشبندان صورت علم و عمل کی رائے بزرگ پر مبرہن ہوئے کہ جب
عملیات سے آگاہ ہو چکے تو چاہیے کہ اعداد نکالنا اور نقش بھرنے کے
طریق سے آگاہ ہو اور وہ یہ ہے کہ اصل نقش کی ایک نقطہ ہے
جو عالم الوہیت سے نازل ہوا اور نقش کی صورت اربع عناصر سے
بنائی گئی ہے اسطرح پر کہ وہ نقطہ اصلی اسطرح تھا (٠) اب اس
نقطہ کو زوج کیا یعنے ضد اسکے پیدا کی (٠٠) پھر (٠) زوج کی ضد پیدا کی
اسطرح (٠٠٠) تو ان نقطوں کو منقسم بہ آتش و باد و آب خاک
کیا اول بہ آتش دوم باد سیوم آب چہارم خاک پس جب ایک کو چار
نقطے کیا تو اب وہ نقطہ نہ رہا لکیر اور خط ہو گیا پس جب اسطرح لکیر
ہوئی آ ب آ ب خ تو اس لکیر کی بھی ضد بنانا لازم آئی اسطرح پر
آتشی جب ضد بنائی تو یمین و یسار بھی بنانا لازم
آیا اسطرح سے

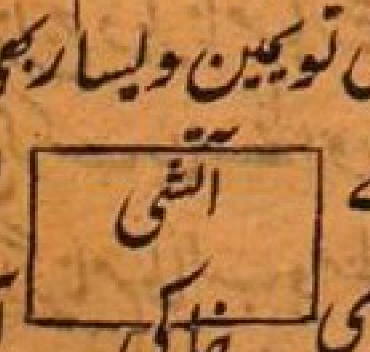

بس اس
خاکی
چار گوشے کا بطن پر کرنا چاہا تو اوس نقطہ اصلی کو ضرب کرکے ایک سے

چار بنائے تھے اب ان چار کو چار سے ضرب کیا تو سولہ ہوئے پس
یہ شکل کامل نقش کی ہو گئی یعنے سولہ خانے اوسکے بنائے اسطرح پر

خاکی	آبی	بادی	آتشی
〃	〃	〃	〃
〃	〃	〃	〃
〃	〃	〃	〃

اب اس صورت کے بنانے مین دو صورتین ہین ایک کامل اور ایک ناقص کامل تو اوسے کہتے ہین جو اپنے بطن مین دوسری شکل رکھتی ہو اور ناقص وہ کہ جسمین کوئی شکل نہو چنانچہ مثلث و مربع کہ اپنے مین کوئی شکل نہین رکھتے ناقص ہین اور مخمس اور مسبع اور مثمن کہ اپنے مین شکل مثلث رکھتے ہین پس یہ کامل ہین اب عدد عدل کے جاننا چاہیے عدد عدل اوسے کہتے ہین جیسے کہ پہلے چار کو ضرب کیا سولہ خانے ہوئے ان سولہ پر ایک عدد عدل کا اور بڑھایا تو سترہ ہوئے اب عدد طبعی کو دیکھا اور عدد طبعی وہی چار ہین جو اول مذکور ہوئے پس عدد طبعی کو نصف کر کے دیکھا کہ کتنے ہوتے ہین جتنے یہ عدد ہون اوسی موافق عدد ضرب شدہ کو مع عدد عدل کے بڑھائے جیسے عدد چار طبعی کو نصف کیا تو دو ہوئے عدد ضرب شدہ مع عدد عدل کے سترہ ہوئے تھے انکو دونا کر دیا تو چونتیس ٣۴ ہوئے پس یہ عدد مضروبہ ہین معلوم ہوا کہ چونتیس عدد سے کم مربع حقیقی مین نہ آئینگے یہ عدد انتہایہ ہین اب عدد مطروحہ جاننا چاہیے وہ یہ اگر اصل مین تو یہ شکل چار سے بنی ہے پس چونتیس سے تیس عدد طرح کر ڈالے وہی چار باقی رہے چار کو پھر طرح کیا اب وہی ایک نقطہ اصلی باقی رہگیا اسی ایک سے اس نقش کو جو پر کیا تو ٣۴ عدد ہوئے اب ترکیب پر کرنے کی اس نقش کے اسطرح ہے کہ مثل چال سطرنج کے اسپ و فرزین و رخ لے اور فیل مربع مین لیکر چال

شطرنج کے پر کرے چنانچہ مثال اسکی بہت کتب مین لوگون نے بیان کی
ہے اور ہر شخص جانتا ہے اس لحاظ سے بہت طول نہین دیا گیا اس شعر پر
اکتفا کیا بیت اسپ فرزین اسپ ورخ باز اسپ فرزین باسپ گیر فیل دارد
در مربع ہر طرف دورے پذیرہ + اب یہ جاننا چاہیے کہ یہ نقش حامل کثر
ہے عدد طاق اور جفت سب پر ہو سکتے ہین اسی ترکیب سے جیسا اوپر
بیان ہوا چاہے چونتیس ۳۴ چاہے دو لاکھ چاہین جتنے عدد ہون مگر چونتیس ۳۴
سے کم نہون اونکو جمع کرکے تیس عدد مطروحہ نکالڈالے باقی کے چار حصے
کرے برابر کے اور ایک حصہ سے بھرنا آغاز کرے پھر چوگنے کا تو جتنے عدد
کہ بھرنا تھے پورے آوینگے اور یہ نقش سولہ خانون سے بھرا جاتا ہے
اور خانہ اسکے تاثیر جداگانہ رکھتے ہین عامل کو چاہیے کہ موافق عمل کرنے
کے ہر خانہ سے نقش بھرے چنانچہ مثال تحریر کرنے کی مع خواصات
ہر گھر کے مین لکھتا ہون کہ ہر ایک اس سے بہرہ مند ہو یہ ہے

خانہ اول برائے تندرستی وصحت ومحافظت جان وتن آتشی۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ دوم برائے افزونی رزق ومودت ومحبت دوست

۷۸۶ بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ سوم آبی برائے خوف و امان دشمن سے وبموافقت اعزا و برادران۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ چہارم خاکی برائے استحکام امارت و دوستی پدر و مودت مطلوب و کار دین۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ پنجم آتشی برائے یافتن خلعت و تحفہ و ہدیہ و برائے امان و مودت مطلوب و آمدن قاصد۔

۷۸۶

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ ششم بادی برائے دفع سرخ بادہ و برائے گریختہ کنیز و غلام و برائے بیماری

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ ہفتم برائے عقد و نکاح و برائے ادائے قرض و افزونی جاہ و مال آبی

خانہ ہشتم خاکی برائے جدائی دو کس و یافتن مال میراث

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۷۸۶

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خانہ نہم آتشی برائے فتحیابی جنگ
ودفع بیماری و آموختن علم۔

۷۸۶

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ دہم بادی برائے حصول ریاست
و علم حکمت و نکوئی حال سلاطین و
مادر

۷۸۶

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۶۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ یازدہم برائے فتحیابی و شفائے
بیمار و ملاقات دوستان و برآمدن
امیدات و حاجات و رسیدن
فائدہ و این خانہ آبی ست و
وزیر را مسخر کردن۔

خانہ دوازدہم خاکی برائے
نرم نمودن دشمن و خلاصی
دادن محبوس را از زندان
و آمدن غائب و صلاحیت
از دشمنان کردن وغیرہ

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ سیزدہم آتشی برائے دفع کرم ہائے گشت وسعی کنانیدن از شخصے درکار۔

۷۸۶

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانہ چہاردہم برائے افزونی زراعات وباغ وباران وستر عورت پوشیدہ ماندن و یافتن مطلوب۔ ۷۸۶ بادی

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خانہ پانزدہم آبی برائے عشق مردان وتسخیر کل مخلوق دریافتن مرادات ودعوے پیش قاضی کہ باشد بران فتحیاب گشتن۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ شانزدہم برائے ہمنشینی ملوک وسلاطین وعاقبت ہرکار نکو ماندن وترک کنانیدن طلب ہرکار از خاطر ہر شخص خاکی۔

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

یہ ترکیب مربع کی تھی اب نقش مثلث کو سمجھنا چاہیے اسطرح
سے کہ وہی ایک نقطہ جو اصلی ہے اوسکو تین نقطے کیا اور تین کو تین
سے ضرب کرکے نو ۹ کیے اور نو خانے کا نقش بنایا اب اونھین
نو پر ایک عدد عدل کا زیادہ کیا تو دس ہوئے اب عدد طبیعی کو تین
مین نصف کیا تو دیڑھ ہوا اس سبب سے اسکو مع عدد عدل کے
ڈیوڑا کیا تو دس ۱۰ ڈیوڑے پندرہ ۱۵ ہوئے معلوم ہوا کہ پندرہ سے
کم عدد اسمین نہ آسکینگے اب عدد سطر وصلہ اسمین سے یون
نکالے کہ وہی اصلی تین نقطون کو رہنے دیے باقی بارہ نکالڈالے تین
کو تین حصہ کیا تو ایک رہا ایک سے اسکو بھرا اور ایک طریقہ عدد طرح
نکالنے کا یہ بھی ہے کہ اصلی نقطون کے ضرب سے جو حاصل ہو اوسمین سے
ایک عدد نکالڈالے جو بچین اوسکو ڈیوڑا کرلے اور نکالڈالے
مثلاً تین کو ضرب کیا ۹ ہوئے نو مین سے ایک نکالا آٹھ رہے آٹھ کو جو
ڈیوڑا کیا بارہ ہوئے بارہ کو پندرہ مین سے نکالڈالا تین رہے غرضکہ
جتنے عدد بھرنا ہون سو دو ہزار دس لاکھ اونمین سے بارہ نکالے اور
باقی کو تین حصے کرکے بھرے اور یہ دیکھ لے کہ تین حصے اگر برابر ہون گے

تو یہ نقش پورا آئیگا اور اگر تین حصے کرنے مین ایک دو عدد بڑھتے گھٹتے تو یہ پورا نہو گا جیسے ہمنے تیس عدد کو بھرنا چاہا تو ۲ اطرح کیے رہے ۲۲ اب ۲۲ کے ۳ حصے کیے سات تیے اکیس ایک بڑھا اب معلوم ہوا کہ ۲۲ کا نقش مثلث مین پورا نہ آئیگا اور اسیطرح بیس کا بھی پورا نہو گا اب چال اسکی سمجھنا چاہیے اس شعر سے بیت دو اسپ و رخ دو فرزین با نسخ گیر شدہ آخر مثلث راست تدبیر + اور چونکہ یہ سطر تین سے پیدا ہوا ہے بدین لحاظ ضلع اور قطر اور حواشی رکھتا ہے چنانچہ صورت اوسکی یہ ہے

سطر اول

قطر اول	.	قطر دوم
ضلع	.	ضلع
قطر سوم	.	قطر چارم
	سطر آخر	
.	آتشی	.
بادی	.	آبی
.	خاکی	.

اب اس صورت کو ضلع اور سطر آخر و اول سے پر کرتے ہین اور اس مین مراتب عنصری اسطرح معین کیے ہین انکی خاصیت ہر خانے کی جدا مقرر ہے عامل کو چاہیے کہ بہ وقت عمل کرنے کے موافق اپنے مطلب کیے ہر خانے سے نقش پُر کرے اور اس نقش کو حوا کا نقش کہتے ہین کہ لفظ حوا کے عدد پندرہ ہین اور نقش مربع کو نقش اجل کہتے ہین کہ اسکے عدد چونتیس ہین اور ہر خانے سے نقش حوا کو پُر کرکے پہلے زکات بھی انکی دے چنانچہ زکات یہ ہے کہ آتشی خانے سے نقش پر کر کے آتش مین پندرہ روز رکھے اور بادی کو پندرہ روز ہوا مین لٹکائے اور آبی کو پانی مین پندرہ روز چھوڑے اور خاکی کو خاک طاہر مین پندرہ

روز تک پھر چار نقش ہر روز لکھا کرے پس عامل ہوا اب تاثیرات
ہر ایک کی جداگانہ مع موکلات سمجھنا چاہیے اسطرح سے

خانہ اول آتشی برائے تپ و لرزہ و درد سر و لو اسیر وغیرہ موکل جبرئیل ۔

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

خانہ دوم بادی برائے گریہ کودک و تنگی رزق و فراخی نعمت و محبت وغیرہ موکل میکائیل دفع آسیب و فتح جنگ

۷۸۶

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

خانہ سوم آبی برائے خلاصی محبوس و دفع شر از دشمن و سفر نمودن و اتصال از محبت مطلوب جستن و برائے بدخوابی وغیرہ موکل اسرافیل

۷۸۶

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

خانہ چہارم خاکی برائے عداوت و بغض و تیاری چاہ و عمارت و باغ و تسخیر و تیار ساختن نسخہ کیمیا و زبان بندی حاسدان و جدائی دو کس موکل عزرائیل

۷۸۶

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

اب یہ بھی جاننا چاہیے کہ نقش مربع جامل کسر ہے پس اسکے تیس عدد طرح کرکے چار حصے جب کرے اگر ایک عدد بڑھے تو اوسکو ۱۳ خانہ مین بڑھاوے اور اسیطرح جن خانون مین کہ عدد بڑھائے جاتے ہین وہ مین لکھتا ہون اونھین خانون مین اعداد بڑھائین اور نقش پورا کرین

۱	۲۷	۱۴	۹
۱۵	۸	۲	۲۶ یہ کسر کا گھر ہے
۷	۱۲ یہ کسر کا گھر ہے	۲۹	۳
۲۸	۴	۶ یہ کسر کا گھر ہے	۱۳

بعد اسکے ترکیب نقش مخمس کی جاننا چاہیے اور وہ یہ کہ سطر اعلیٰ کو پانچ نقطون کا بنایا اور حسب دستور اسکو پانچ مین ضرب کیا پچیس خانے ہوئے اسپر ایک عدد عدل کا بڑھایا چھبیس ہوئے اب سطر اول کو پانچ نقطے کیا تھا نصف کیا تو ڈھائی ہوئے پس چھبیس کو بھی ڈھائی کیا تو پینسٹھ ہوئے معلوم ہوا کہ پینسٹھ سے کم اس نقش مین نہ آئے گا پس ساٹھ عدد طرح کر ڈالے پانچ رہے پانچ کو پانچ حصے کیا ایک سے نقش بھر دیا اور جتنے عدد کہ بھرنا ہوئے اونسے ساٹھ ہمیشہ طرح ہونگے چاہین وہ کئی لاکھ ہون اور باقی کے پانچ حصے برابر کے ہونگے اور اس نقش کو نقش زہرہ کہتے ہین کہ زہرہ کی ساعت مین محبت کے لیے مخمس نقش بہت موثر ہے اب ترکیب اسکے پر کرنے کی ان ابیات منظومہ ذیل سے دریافت کرین ابیات

روش وقف در مخمس دان نصف خانہ ازان حواشی گیر		در شمر اولا حواشی آن طرز تسوید الزوم بذیر	

پس زہر ضلع وسط گیری دو | کہ بماند ہشت براو براو
دو مقابل تو زینہار مگیر | این سخن را بجان و دل بپذیر
بے تقابل چو ہشت بگرفتے | عدد ہشت در جر بنوشتی
بعد ازان در مثلث وسطے | خانہ را پے کنی بدون خطا
از طریقے کہ پیش ازین گفتم | روشش را بہ بست بنوشتم
شکل وسطے چو ساختی معمور | عدل عدل یاد کن بحضور
منتہا نصف آن حواشی را | کم نمودن بود ضرور ترا
منتہا را مقابل او گیر | مابقی را دران بکن تحریر
بعد متقابل عدد جستن | یکعدد را افزود بنوشتن
ہمچنین تا مقابل مبداع | پر کنی جملہ را بغیر خطا
تا مرتب شوی خماسی آن | دیگر اشکال کن قیاس بران
حفظ این ضابطہ ترا باید | تا کہ بسیار جا بکار آید

بعد یاد کرنے اس طریقے کے نقش مثال مین لکھا جاتا ہے اوسکو دیکھکر نقش مخمس کی چال یاد کرین۔

۷۸۶

۱	۱۴ طول	۲۲	۱۰ طول	۱۸
۲۵	۸	۱۶ رخ	۴ طول	۱۲ طول
۱۹	۲ اسپ	۱۵ اسپ	۲۳	۶ رخ
۱۳ دو اسپہ	۲۱ اسپ	۹ اسپ	۱۷	۵ اسپ
۷ دو اسپہ	۲۰	۳ اسپ	۱۱ طول	۲۴

پس اسی طرح ترکیب بنانے مسدس کی بھی جاننا چاہیے یعنے اسطر
اول کو چھ نقطہ کرکے چھ مین ضرب کرے جتنے عدد حاصل ہون
اوستنے خانے کا نقش بنائے اور پھر اونھین اعداد پر عدل کا بڑھاے
اور تگنا کرے جتنے عدد حاصل آئین جانے کہ اس سے کم مسدس
مین نہ آئیگا اب اُس مین سے سب عدد اسی طرح کرے چھ رہنے دے
چھ کو چھ حصہ برابر کے کرے ایک رہیگا ایک سے نقش بھرے
پھر چاہے لاکھون عدد اسی طرح پر پر کرے اور چال اسکی مثل
نقش مربع کے ہے اور ازبسکہ عبارت بہت صاف ہے اس وجہ سے
مثال اسکی بیان نہین کیگئی اور اسی طور پر نقش مسبع اور مثمن کو بھی
بھرا کرے بسبب طوالت کتاب ہر نقش کا کہ ایک ہی طور پر طریقہ
ہے بیان نہین ہوا قس علے ہذا

باب ششم بیان تکثیرات واسطے حب وبغض کے اور ہر
کام کے لیے ستارون اور آیۂ قرآن مجید سے مشتمل اوپر چار فصل
کے **فصل اول** بیچ بیان تسخیر بادشاہون کے۔
چاہیئے کہ اول ایک تختی چاندی کی بنائے مدور اور اوسپر شکل زہرہ

اور مشتری کی کندہ کرے اور ہاتھ مین زہرہ کے آفتاب کی طرح
ایک دائرہ بنادے اور ہاتھ مین مشتری کے چاند بنادے اور ضمن
لوح مین نام طالب ومطلوب معہ والدین کے نام کے کندہ کرے
اور وقت کھدانے لوح کے ساعت مشتری یا زہرہ ہوا اور بخور اُن
دونون ستارون کا جلتا ہو اور شیرینی منھ مین کندہ کرنے والے کے
ہو پس جب وہ لوح تیار ہو ہمیشہ اپنے پاس رکھے بادشاہ مطیع

رہیگا اور تقرب شاہ حاصل ہوگا نوع دیگر اول تختی سونے کی بنائے
اور عدد اس آیۂ شریف کے نکالے اللہ لطیف لعبادہ یرزق من یشا
پھر عدد اپنے نام کے نکالکر آیہ کے عدد سے امتزاج کرے اور ساعت
آفتاب مین نقش مربع ان عددون کا لوح مین کندہ کرے اور اوپر
لوح کے یہ نام لکھے یاکنتمول اور نیچے یہ نام کھدے یاعلیقو اور
وقت کندہ کرنے لوح کے بخور آفتاب جلائے اور کسی
سے کلام نکرے جب لوح تیار ہو اپنے پاس رکھے۔ نوع دیگر
اول وضو کرے اور عدد آیۂ مکرم سلام قولا من رب الرحیم
کے ساعت سعید مین نکالے اور نام طالب و مطلوب کے عدد مع
نام مادرین کے نکالکر آیہ کے عدد مین امتزاج کرکے نقش مربع
بھرے اور سونے کی لوح پر ساعت آفتاب مین بخور جلاکر کندہ کرے
جب لوح تیار ہو اپنے پاس رکھے نوع دیگر اسی آیۃ مذکورہ کے
عدد نکالکر معہ اسماء طالب و مطلوب و نام مادرین کے امتزاج دیگر
تکثیر کرے اور صدر موخر کرکے زمام نکالے پھر حرف ظلماتی اور نورانی
نکالے اور انکے ملائک اور اعوان نکالکر جدا جدا لکھے پھر سب حرفون
کے عدد الگ الگ نکالے اور دو لوح بنائے ایک سرب کی ایک
سونے کی سونے کی لوح مین حرف نورانی کندہ کرے اور سیسے
کی لوح مین حرف ظلماتی کندہ کرے مگر حرف ملائک کو اپنے نام
مطلوب سے مع نورانی کے الگ امتزاج دیکر عدد نکالکر نقش مثلث
مین پُر کرے اور سونے کی لوح مین کھدائے اور لوح کے گرد حرف
ملائک اور اعوان کے لکھے جب لوحین تیار ہون جسوقت بادشاہ کے

پاس جائے لوح طلا کو آگ مین دفن کر کے جاے اور جب گھر مین
آئے تو بازو پر باندھے **نوع دیگر** بادشاہ کے غضب سے ایمن رہنے
کے لیے چاہیے کہ پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور جب پانچ گھڑی دن
چڑھے تو ایک لوح کاغذ سفید اور پاک کی بنائے اور اوسپر
آب زر کے خطوط نقش مربع کے کھینچے اور عدد آیہ معظم
ومن شر قضاء السوء ومن کل دابۃ انت اخذ بنا صیدا ان ربی علی
صراط مستقیمہ کے نکالکر نقش مین پر کرے اور اپنے ساتھ
لیکر شاہ کے جاے اور جب وہان سے آئے تو قرآن مجید کے
سورہ تبارک مین اس نقش کو رکھے خداے تعالیٰ غضب شاہ
سے پناہ دیگا **ایضاً** اگر خوف اپنے قتل ہونے کا کسی کو ہو تو ہلاکت
سے بچنے کے لیے یہ عمل ہے کہ لوح سونے کی ساعت شمس مین
بناکر یہ نقش مربع اوسپر کندہ کرے اور کچھ شیرینی اپنے
منھ مین رکھے جب نقش تیار ہوئے اپنے پاس رکھے کہ جنگ مین
بھی کام آئے گا اور بادشاہ بھی قتل نکریگا بعون اللہ تعالےٰ لیکن
اس عمل کے کرتے وقت قمر نحوست سے پاک ہو نقش
مکرم یہ ہے

۷۸۶

۸۵۴	۸۶۸	۸۶۵	۸۶۲
۸۶۶	۸۶۱	۸۵۵	۸۶۷
۸۶۰	۸۶۳	۸۷۰	۸۵۶
۸۶۹	۸۵۷	۸۵۹	۸۶۴

ایضاً واسطے تخفیف غضب کے یہ عدد ۱۳۸۲۹ اپنے نام کے عدد کے ساتھ ملاوے اور کاغذ پر نقش مربع ساعت مین آفتاب یا زہرہ یا مشتری کی بھر کر اپنے پاس رکھے بادشاہ کی غضب سے بچیگا **نوع دیگر** امین رہنے کے لیے خوف سے چاہیے کہ لوح چاندی کی بناوے اور اتوار کے دن رات کے وقت جب قمر نحوست سے خالی ہو عدد آیۃ معظم سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علے المرسلین والحمد للہ رب العالمین نکالکر اور یہ عدد ۱۳۸۲۹ اوس مین ملا کر نقش مربع مین بھرے اور اوس تعویذ کو دھوان خوشبو کا دیکر بازو پر بایئن سمت کے باندھے بادشاہ سے بیخوف رہیگا اور کہین ڈر نہ معلوم دیگا۔

فصل دوسری بیان عملیات محبت وتسخیر مطلوب و خلائق

جسوقت کہ زحل کو شرف ہو کنارے دریا کے یا صحرا مین بلند جگہ پر بیٹھکر گرد ایک کنڈلا کھینچکر بیٹھے لیکن غسل کیے ہو اور لباس پاک پہنے ہو اور سیاہ عمامہ سر پر باندھے ہو اوسوقت بخور زحل کا جلاوے اور آیۃ الکرسی پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور قلم دو سر کا بناوے اور پارچہ کاغذ سفید پر ایک نقش اعداد آیہ شریفہ (قل اللھم مالک الملک) عدد نکالکر بھرے مگر ایک گھر نقش کا سر قلم سے بھرے اور ایک گھر دوسرے سرے قلم کے بھرے اور وقت پر کرنے نقش کے یا طیہال کہتا جاے اور مطلب اپنا دل مین رکھے پھر نماز دو رکعت پڑھکر بخور کا دھوان نقش کو دیکر سیاہ کپڑے مین لپیٹ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ تسخیر خلائق ہوگی اور دوسرا طریق اسی عمل کا یہ ہی کہ نقش ذوالکتابہ لوح مس پر کندہ کرے اور یہ عدد ۱۲۴۸۸ ملاے

اور آیہ قل اللهم بغیر حساب گرد لوح کندہ کرے پھر اس لوح کو موم پر چھاپ لے اور بغل مین موم رکھکر سامنے اوس شخص کے جاے جسے مطیع کرنا ہو انشا اللہ وہ مطیع ہوگا اور دشمن پر بھی غلبہ پائیگا اگرچہ مقدس خون ہوگا تو بھی فتحیاب ہوگا اور نقش ذوالکتاب یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے محبت مطلوب کے چاہیے کہ جب زہرہ و مشتری کو تثلیث کی نظر ہو ایک

۱۳۱۸ ۔ ۷۸۶ ۱۸۲۸ ۔ ۸۰۰۲ ۔ ۱۷۹۷

ان الذین ن بیایعونک بیایعوا اللہ	ید اللہ فوق ایدیہم فمن نکث فی محاشبک	علی تفسہ وعا مدعہ بما یعلم علیہ اللہ	فسیو تیاہ اجراً عظیماً
۸۰۳	۱۷۹۶	۱۳۱۹	۱۸۲۷
۱۷۹۵	۸۰۰	۱۸۳۰	۱۳۲۰
۱۸۲۹	۱۳۲۱	۱۷۹۴	۸۰۰۱

لوح تانبی کے مربع بنائے اور آیہ معظم یحبونہم کحب اللہ والذین آمنو اشد حباً للہ کے اعداد نکالے اور نام اپنا اور مطلوب کا معہ مادرین کے کے عدد نکالکر جمع کرے اور یہ عدد (۹۴۹۰) اسمین شریک کرے اور لوح پر کندہ کراے اور اسی آیہ کو معہ طالب و مطلوب کے و مادرین کے نام کے تکثیر کرکے صدر موخر کرکے زمام نکالکر چار طرف نقش کے لکھے اور ایک فتیلہ بھی کاغذ پر اس تکثیر کا لکھے اور روغن گاؤ مین جلاے یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی کا ہے انشا اللہ مطلوب بیقرار ہوگا اور چاہیے کہ لوح کو آگ مین دفن کردے **نوع دیگر** اسی آیہ اور نام طالب و مطلوب کے اعداد لیکر مع مادرین لوح آہن پر کندہ کرے لیکن نقش مربع بھر کر کندہ کرے اور عامل باوضو و بقبلہ بیٹھے اور شیرینی منھ مین رکھکر

لوح تیار ہو چکے تو کاغذ پر اسی نقش کو لکھکر لوح پر لپیٹ کر لوح کو آگ میں
ڈالے اور آپ نہایت توجہ کے ساتھ اکیس بار یہ پڑھے دہجت الجن علے
یشاطین وہجت الشیاطین علی الجن وہجیت الجن والشیاطین علی الابلیس و
اولاہ فلان بن فلان بمحبتہ والفتہ ومودۃ وعشق فلان بن فلان بحق سلیمان
بن داؤد علیہما السلام ان تجلبو وتحرقو قلب وفواد بمیع جوارج البدن
والجسد فلان بن فلان الی قلّت الایام ومنعتہ الطعام وقطعتہ النوم حتے
اطیعونی وتحرقوا قلبہا وجسدہا وفوادہا الساعۃ بحق والطور وکتاب
مسطور فی رق منشور والبیت المرفوع والبحر المسجور الساعۃ
یا ابلیس یا سید الشیاطین اطیعونی فی ہذہ الساعۃ الساعۃ الساعۃ و
افعل وجیہا لجانب فلان بن فلان یہ عمل مولانا سید حسین تبریزی
کا ہے انشاء اللہ مطلوب تسخیر ہوگا **ایضاً** واسطے محبت کے اتوار کے
دن بساعت شمس سونے کی لوح پر یہ نقش مربع کندہ کرے

۷۸۶

۱۰۴۱	۱۰۴۴	۱۰۴۸	۱۰۳۴
۱۰۴۷	۱۰۳۵	۱۰۴۰	۱۰۴۵
۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۴۲	۱۰۳۹
۱۰۴۳	۱۰۳۸	۱۰۳۷	۱۰۴۹

بعد نام طالب ومطلوب مع نام مادرین کے لکھکر تکثیر کرے بعد مقدم
ومؤخر کرنے حرفوں کے پھر صدر موخر کرے تین بار تکثیر کرے اور فتیلہ
بنائے اور روغن گاؤ میں جلائے اور اکیس بار اس عزیمت کو پڑھے

عزمت علیکم واقسمت بکم یا ایہا الارواح الموکل بہذہ الحروف بحق
میططرون وبحق یا اللہ الا الہ الرفیع جلالہ وبحق سلیمان بن داؤد علیہما
السلام احرق القلب والجسد والفواد وجمیع جوارح البدن فلان
بن فلان بحبت ومودت والفت فلان بن فلان الساعۃ العجل
العجل الطیعونی واحضرونی بحق یا ایتہا النفس المطمئنۃ ترجعی وبحق
کہیعص وبحق حمعسق ونون والقلم وما یسطرون وبحق اہیا اشرا ہیا
ادونی اجباوث یا ملائکہ الموکل بہذہ الحروف والکلمات المرکب من -
ہذا الحروف والتکثیر احرق القلب والفواد وجمیع جوارح البدن فلان
بن فلان بحبت ومودت والفۃ فلان بن فلان الحق وبحق لقد جاءکم
رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف
الرحیم ۃ یہ عمل حکیم ارسطو کا ہے اسکو طریقہ اصل الاصول کی طرح
تکثیر کرے اور اعوان اور ملائکہ نکالکر اس عزیمت ہین شریک کرے
تو بہتر ہوگا نو عدیگر لوح مسی پر یہ کندہ کرے یا مستطیع النور شمعونی
یار باہ یا سیداہ یا مولاہ اجباوث اہیا ہو الحی القیوم یا بافی العظمۃ
للہ السلطان للہ یا الہ الا الہ الرفیع جلالہ ۃ پھر حاشیہ پر لوح
کے یہ آیۃ کہداوے ولقد جاءکم رسولاً من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم
حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم ۃ بعد اسم طالب و مطلوب
بطریق جفریہ لکھے اور تکثیر کرکے فتیلہ بناوے اور اوس لوح
مس پر چراغ رکھکر فتیلہ بنائے اور یا مستطیع آخر تک عدد لیکر
اوس فتیلہ کی روشنی مین تین تعویذ مثلث کے لکھے اور آرد جو مین
لپیٹکر گدھے کو کہلاوے اور فتیلہ روغن گاؤ مین چاہیے کہ جلائے

نوع دیگر واسطے محبت عورت کے چاہیے کہ ایک تصویر مرد کی اور ایک تصویر عورت کی تانبے کی بنائے اور روز پنجشنبہ کو تثلیث زہرہ و مشتری مین یہ تعویذ پیٹ پر مرد کے مربع مین کندہ کرے نقش یہ ہے اور یہ تعویذ پیٹ پر عورت کے مربع چال سے کندہ کرے نقش مذکور یہ ہے۔

۷۸۶

۷۶۳	۷۶۶	۷۶۹	۷۵۶
۷۶۸	۷۵۷	۷۶۲	۷۶۷
۷۵۸	۷۷۱	۷۶۴	۷۶۱
۷۶۵	۷۶۰	۷۵۹	۷۷۰

۷۸۶

۳۴۹۸	۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۴۸۹
۳۵۰۳	۳۴۹۰	۳۴۹۷	۳۵۰۲
۳۴۹۱	۳۵۰۶	۳۴۹۹	۳۴۹۶
۳۵۰۰	۳۴۹۵	۳۴۹۲	۳۵۰۵

جب دونون پتلے تیار ہو چکین تو ہاتھ ایک کے دوسرے کے کندھے پر رکھین اور دونون کو باہم لپٹائین یہانتک کہ ایک اعضا کو دوسرے کے بدن سے وصل کردین اور جیسے ہمبستر ہوتے ہین وہ صورت کرین پھر دونون پتلون کو آگ کے نیچے رکھین کہ گرمی آگ کی پہونچے انشاالله مطلوب بیقرار ہوگا اور یہ عمل مولانا تاج الدین کا ہے۔

فصل تیسری بیچ بیان عملیات بغض و عداوت و ہلاکی دشمن و زبان بندی مین

چاہیے کہ دو تصویرین ایک کتے کی اور ایک عورت کی ہفت جوش

یا قلعی سے بنائے اور ہاتھ مین کتّے کے ایک کلنگ دے اور جس
روز کہ طریقہ ہو یا در قمر عقرب ہو اور ماہ برج ذو جسدین ہین ہو تو
اس نقش کو پیٹ پر عورت کی کندہ کرے نقش یہ ہے اور یہ

۱۵۸۶

۳۹۶	۳۹۹	۴۰۲	۳۸۹
۴۰۱	۳۹۰	۳۹۵	۴۰۰
۳۹۱	۴۰۴	۳۹۷	۳۹۴
۳۹۸	۳۹۳	۳۹۲	۴۰۳

حرف تصویر عورت کے
ہر اعضا پر اس طرح کندہ
کرے یعنے پہلوے راست
پر صسمہ
اور پہلوے چپ پر یہ طلسم

اور بالائے سر

ہم اور کف پاے راست پر (یا طنال) اور
کف پاے چپ پر یا اسطیطال) پھر صورت کلب مین یہ لکھے
پیٹ پر یاکفتمال یا منطیال یا جعمال
عنطال اطھسال ہ پھر سر کلب پر یاکفتمال اور پہلوے راست
یا منطیال) اور پہلوے چپ مین (یا جعمیال) اور کلند جو ہاتھ مین
ہے اوسپر لکھے اور ایک پہل پر کلند کے یہ عنطال
اور دوسری طرف اطھسال جب یہ درست ہو چلے تو اسم
مدعی یا بادشاہ یا معشوق کو لکھے اور حرف صوامت یعنے بے نقطہ
کے ساتھہ تکثیر کرے اور لوح سرب بناکر حرفون کے عدد لیکر
ان عددون مین ملاے ۱۰۴۰ اور نقش مثلث بھر کر لوح پر کندہ
کرے اور اس لوح کو گھر مین عدو کے یا معشوق کے یا حاکم کے دفن

کرے اگر گھر مین نہو سکے جوار مین اوسکے دفن کرے پھر صورت کتے
اور عورت کی جس طریق سے کہ مدعی بیٹھا ہو اسی طرح اپنے گھر مین
اندھیری جگہ پر تخت پر یا بلندی پر بٹھاوے انشا اللہ مدعی تباہ
و برباد ہوگا۔ **نوعدیگر** واسطے ہلاک دشمن چاہیے کہ منگل کے دن
اسم ہابیل و قابیل کے عدد نکالے اور نام دشمن کے عدد نکالے اور
یہ عدد ۴۸۸ اوسمین ملاکر نقش مثلث پُر کرے اور ایک پتلا سیسے کا
ہابیل کے نام کا بنائے اور دوسرا پتلا بنام قابیل بنائے اور نقش
مذکور قابیل پر کندہ کرے اور ہاتھ مین اوسکے چھری یا تیر یا جس
عذاب سے کہ دشمن کو ہلاک کرنا ہو وہ حربہ دے اور پتلے
کے ہاتھ سے اوسپر یعنے ہابیل پر حربہ کرائے تیر پہلو پر لگاوے یا
اور جو چاہے اُسطرح معذب کرے اور سر تصویر قابیل پر اسم سید الشیاطین
ابلیس لکھدے اور ان دونوں پتلوں کو سرداب مین یا گور مین یا
جاے تاریک مین دفن کرے عدو تباہ و برباد بحکم خدا ہوگا۔
نوعدیگر عدد سورۂ اذا زلزلت الارض و عدد سورۂ الم ترکیف اور عدد
اس آیہ بزرگ کے (فزادھم اللہ مرضا) لیکر نقش مثلث بھرے اور اُس
نقش کو مردے کے کفن پر لکھے اور قبر مین کسی شہید کی دفن کرے۔
نوعدیگر عدد اذا زلزلت والم ترکیف اور اس آیتہ کے ہاروت و ماروت و
ان لتسلیط ان یرفع بنیھم القتل والحرب والفتنۃ الی یوم القیامۃ منہ
البغضاء والقیت فی بین الاثنین) کے لیکر منگل کے دن جب مریخ کا مقابلہ
ہو اعداد نام جن دو کے کہ جدائی کرنا ہو نکالکر سب عدد مین ملاکر نقش
مثلث بھرے اور اونکے گھر مین دفن کرے یا سرکہ اور نوسادر مین تعویذ

یہ گھولکر اونکے گھر مین چھڑکے اور یہ پڑھتا جاے ام کنتم شہداء اذ احضر
احدکم الموت اذ قال لبنیہ ماتعبدون من بعدی انشاءاللہ دونون مین قاطع بطنا
دشمنی پڑ جائیگی نوعدیگر اسی آیہ اذ قال لبنیہ کے عدد نکالے اور یا قہار
کے اور دشمن کے نام کے اور آپ برہنہ ہوکر پشت بقبلہ بیٹھے اور
ستارہ سکر یلدوز سے مدد طلب کرے اور ایک پتلا آٹے کو خمیر کرکے
بناے پھر سب عدد کا ایک نقش مثلث اوس پتلے پر لکھے اور پشت
پر پتلے کے نام سکر یلدوز لکھے اور اوس پتلے کو کفن مین مردے
کے لپیٹ کر نماز جنازہ اوسپر پڑھے اور لیجاکر گورستان مین مثل
میت کے دفن کرے انشاءاللہ دشمن ہلاک ہوگا نوعدیگر جب کہ قمر
درعقرب ہو تو عدد اسم عدو اور اعداد اسم ہاروت و ماروت اور
یہ عدد ۱۹۱۴ سب جمع کرکے نقش مثلث لکھے اور کالا کپڑے مین نمک
اور نیل و قلعی رکھکر یہ تعویذ رکھکر لپیٹے اور پیاز مین وہ کپڑا رکھکر
قبر جہودان مین دفن کرے دشمن تباہ ہوگا

فصل چہارم دربیان عملیات افزونی جاہ و مراتب اور چشم خلق مین عزیز رہنے کے لیے

شرف آفتاب مین لوح سونے کی بنائے اور عدد سورہ والشمس
کے تمام و کمال لیکر نقش مخمس مین کندہ کرے اور بازوے راست
پر باندھے اور صبح کو قبل نماز سحر اوٹھے اور منھ جدھر آفتاب نکلتا
ہے ادھر کرے اور سارا سورہ والشمس آفتاب نکلنے تک پڑھے
اور جب آفتاب نکلے تو اوس لوح کو بازو سے کھولکر اوسپر نظر کرے
اسی طرح کرتا رہے انشاءاللہ برکت سے اس عمل کے درجہ شاہی

کو پہونچیگا نوعدیگر شرف آفتاب مین اتوار کے دن سونے کی لوح
پر یہ نقش معظم کندہ کرکے گلاب مین لوح کو ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۵۴	۳۶۷	۳۶۴	۳۶۱
۳۶۵	۳۶۰	۳۵۵	۳۶۶
۳۵۹	۳۶۲	۳۶۹	۳۵۶
۳۶۸	۳۵۷	۳۵۸	۳۶۳

پھر اوس گلاب کو شیشے مین رکھکر سات روز تک ستارون کے سایہ مین رکھے پھر اوٹھالے اور ہر روز منھ پر وہ گلاب ملا کرے جہان کہین جائے
گلاب ملکر جاے اور چاہیے کہ نیچے اس نقش کے یہ چار نام بھی کندہ
کرے (ابرصا صبر سا سار سا سور سا) پس جب گلاب کو سایہ سے
ستارون کے اٹھا چکے تو لوح نکالکر بازو راست پر باندھے حریر
سرخ مین لپیٹکر اور پچاس بار یہ اسماء ابرسا صبر سا سار سا سور سا
پڑھے اور منھ طرف آفتاب کے کرکے استادہ ہو اور کہے ای نیر اعظم
میرا مقصد یہ ہے اور لازم ہے کہ اوسوقت بخور جلاے اور سورۂ والشمس
پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور جب کہین بیٹھے تو آفتاب کیطرف پیٹھ
کرکے نہ بیٹھے انشاء اللہ مرتبہ رفیع کو پہونچیگا نوعدیگر واسطے ترقی جاہ
کے بار وزگار کسیکا ہاتھ سے گیا ہو تو چاہیے کہ ہفتہ کے دن کہ زحل کو
خوشحالی یعنے عروج یا شرف وغیرہ ہو تو خلوت مین بیٹھکر ایک پتلا قلعی کا
کا بناے اور پیٹ اوس کا جوف دار رکھے اور یہ
نقش کاغذ حریر یا پوست پر لکھکر اوسکے شکم مین رکھے
وہ تعویذ مربع یہ ہے۔

۸۸۴

۲۱۳	۲۲۷	۲۲۴	۲۲۰
۲۲۵	۲۱۹	۲۱۴	۲۲۶
۲۱۸	۲۲۲	۲۲۹	۲۱۵
۲۲۸	۲۱۶	۲۱۷	۲۲۳

پس اس پتلے کو عزت کے ساتھہ تخت پر بٹھالے اور جسقدر کہ اپنی لیے بزرگی اور عظمت منظور ہو اوتنا ہی اوس پتلے کی عظمت کرے مثل اسکی کہ اگر منشی گری مین روزگار روزگار کرنا منظور ہو تو دوات قلم سامنے اوسکے رکھے اور ہر روز پانچ چراغ سامنے اوسکے روشن کرکے رکھے اور روز ایکبار سامنے اوسکے جاکر بیٹھے یہی تا بر آنے مقصد کے کرتا رہے انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا **نوع دیگر** چاہیے کہ شرف آفتاب مین یہ عدد ۱۵۳۸ اور عدد آیہ معظم ولقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز لیکر جمع کرکے نقش مسدس مین پُر کرے اور غسل کرکے لباس نیا پہنکر نبات منھ مین ڈالکر بخور سلگا کر لوح سونے کی بنائے اور سر لوح پر یہ کھودے بسم اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اسکے بعد نقش مذکور لوح پر کندہ کرکے بازو پر باندھے انشاءاللہ مرتبہ برتر پر پہونچے گا۔

نوع دیگر یہ حرف ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ لا پوست آہو پر لکھکر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے اگر شرف آفتاب ہو تو بہتر ہے اور اگر شیر کے پوست پر لکھے تو بھی بہتر ہے انشاءاللہ رفیع مرتبہ ہوگا **نوع دیگر** شرف زہرہ مین بخور زہرہ کا سلگا کر لوح مس پر عدد اس آیتہ کے نکالکر نقش مخمس مین بھر کر کندہ کرے آیہ

یفعل اللہ ما یشاء و یحکم ما یرید اور لوح کی پشت پر یہ اسما کندہ کرے
یا خوطیائیل یا موکیائیل پس اس لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور
انشاء اللہ رفیع القدر ہوگا **نوع دیگر** اتوار کے دن منھ میں جواہر مثل
یاقوت سور اخدار کے رکھے اور کسی سے بات نکرے پھر سونے کی
لوح پر یہ نقش مربع کندہ کرے اور حاشیہ پر نقش کے
یہ آیہ کندہ کرے وکفی باللہ شہیدا محمد الرسول اللہ اور نقش
بخور خوشبو دیکر بازو پر لوح باندھے نقش مذکور یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۶	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۱
۲۴۷	۲۵۰	۲۵۷	۲۴۴
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۳
۲۴۲	۲۵۵	۲۵۲	۲۴۹

نوع دیگر واسطے منصب پانے بادشاہ سے چاہیکہ شرف مشتری میں
مس اور چاندی اور سیسے کو ممزوج کرکے لوح بنائے اور یہ نقش
مربع اوس پر کندہ کرے
اور گرد لوح کے یہ طلسم
مشتری کا کندہ کرے

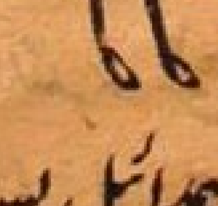

جدائیل کنکائیل
لوذائیل عمائیل

۷۸۶

۵۵۶	۵۵۹	۵۶۲	۵۴۷
۵۶۱	۵۴۸	۵۵۵	۵۶۰
۵۴۹	۵۶۴	۵۵۷	۵۵۴
۵۵۸	۵۵۳	۵۵۰	۵۶۳

ہدائیل پس اس لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے انشاء اللہ منصب
شاہ سے ملیگا اور رتبہ رفیع کو پہونچے گا۔

باب ہفتم بیان تعویذات وعملیات ہر قسم کے مشتمل بر سہ فصل

فصل اول بیان مین تعویذات آیہ ہاے قرآن مجید کے

واضح ہو کہ اول آیہ بسم اللہ کہ آغاز مصحف مجید اوس سے ہے اُسکا نقش دو طریقہ سے لکھا جاتا ہے ایک ملفوظی دوسرا عددی اگر چالیس نقش چالیس روز تک وقت سحر پر کرے لیکن باوضو یک جلسہ بیٹھکر بھرے اور آٹے مین گولی بناکر دریا مین ہر روز ڈالے پھر بعد چلہ کے جس کام کے لیے لکھے انشاءاللہ اثر عظیم یہ نقش بخشین خصوصاً مریض کو دونون نقش لکھکر دھوکر پلائے بہت جلد شفا پاے اگر کسی کے منھ سے خون آتا ہو یا پیٹ سے اگر اوسکو پلائے اچھا ہو جائے اگر لڑائی پر جاے یہ نقش باندھے فتح پاے اگر سفر کرے ماندہ نہو اور اسنادین ان تعویذون کے بہت ہین اور وہ یہ ہین

اور نقش عددی یہ اس طرح ہے۔

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

دوسرا نقش الحمد کا واسطے کشایش رزق چالیس نقش آٹے کے گولین باندھکر دریا مین ڈالے انشاءاللہ روزی فراخ ہو اور روزگار معقول ہاتھ آوے اور اگر بیمار کو لکھکر پلاے تین روز مین شفا پائے اگر شربت مین

دھوکر دشمن کو پلائے دوست ہو اگر بازو پر باندھے زبان بدگویان بستہ ہو اور ہر بلا سے خدا محفوظ رکھے گا اور لڑکون کی چیچک کے لیے ایک گلے مین ڈالے اور ایک دھوکر پلاے چیچک نہ نکلیگی نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله	رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط
رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم
الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم
وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم	والضالین
اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین	آمین

دوسرا نقش سورہ فاتحہ کا عددی یہ ہے جسکے عدد جملہ نو ہزار دوسو گیارہ صحیح مطلق ہین اور سب مقدمہ مین موافق اسناد مذکور بالا کے اثر بخشتا ہے نقش معظم یہ ہے۔

۱۸۳۶	۱۸۴۲	۱۸۴۸	۱۸۵۵	۱۸۴۳
۱۸۴۹	۱۸۵۱	۱۸۳۱	۱۸۳۷	۱۸۴۳
۱۸۳۲	۱۸۳۸	۱۸۴۴	۱۸۴۵	۱۸۵۲
۱۸۴۰	۱۸۴۶	۱۸۵۳	۱۸۳۳	۱۸۳۹
۱۸۵۴	۱۸۳۴	۱۸۳۵	۱۸۴۱	۱۸۴۷

اب نقش آیۃ الکرسی کہ جسکی صفت مین زبان ملائک قاصر ہے نہایت مجرب ہے جس عورت کا کہ حمل گر جاتا ہو یا بچہ پیدا ہو کر مرجاتا ہو یہ نقش معظم تختی پر چاندی کی ساعت مشتری مین کھدا کر گلے مین طفل کے ڈالے انشاءاللہ ہر مرض سے مثل جموگہ و چیچک و آسیب وام الصبیان و تشنج عروق اور درد چشم وغیرہ سے جو کچھ لڑکون کو مرض ہوتا ہے محفوظ رہیگا اور اگر کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھکر کمر مین حاملہ کے باندھے ہرگز حمل اسقاط نہو اور اگر گنڈے پر چالیس بار آیہ شریف پڑھکر چالیس گرہ دیوے اور اس نقش سمیت کمر مین باندھے ہرگز حمل نگرے گا اور اگر بازو پر باندھکر لڑائے پر جاے فتح پاے اور اگر عورت حاملہ بام پر سے بھی گرے جب بھی حمل نگرے اور جب آٹھ مہینے کا حمل ہو گنڈہ کھولکر رکھ چھوڑے جسوقت لڑکا پیدا ہو نیاز پیغمبرؐ خدا کی دلا کر گلے مین لڑکے کے ڈالے سبطرح کی حفاظت رہیگی اور ہر امراض کے لیے بھی گھولکر پلانا مفید ہے اور حب کے لیے نقش کے پشت پر یہ عبارت لکھے فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

اور مطلوب کو دھو کر پلائے اگر دشمن بھی ہو تو دوست ہو جائے نقش
مکرم عددی یہ ہے۔

۳۵۱۱	۳۵۲۶	۳۵۲۲	۳۵۱۹
۳۵۲۳	۳۵۱۸	۳۵۱۲	۳۵۲۵
۳۵۱۷	۳۵۲۰	۳۵۲۸	۳۵۱۳
۳۵۲۷	۳۵۱۴	۳۵۱۶	۳۵۲۱

اور نقش عددی کے بعد نقش عربی ملفوظی یہ ہے جیسا عددی
سریع التاثیر ہے ویسا ہی یہ بھی اثر رکھتا ہے اور ہر کام مین
آتا ہے اور باطنی مطالب کے لیے یہ نقش اثر عظیم رکھتا
اور باطنی مطالب کا لطف اہل باطن و درویش کامل کو حاصل
ہوگا ظاہری مقدمات جنگ پر فتح پانا اور جو کچھ اسناد
پیشتر نقش عددی کی لکھی گئی ہے اوس مین تیر بہدف ہے لیکن
ان دونون نقشون کی زکات ضرور دے یعنے بہ طہارت تمام
ایک چلے مین سوا لاکھ نقش لکھکر دریا مین گولی باندھکر ڈالے
اور صائم اور دائم اور اوراد مین مشغول رہے اور درود
شریف بہت پڑھے اور نیاز موکلات ہر پنجشنبہ کو دلاتا
رہے چنانچہ نقش عربی موصوف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرئیل — ۷۸۶ — میکائیل

اللہ لا الہ الا ھو الحی	القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ
القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون
ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء
لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض
وما فی الا رض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما
من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی
عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی	العظیم

اسرافیل — عزرائیل

پھر نقش انا اعطیناک الکوثر واسطے حسد وبغض وہلاکی دشمن کے نہایت مجرب ہے چالیس دن تک ہزار لکھے اور پشت پر ہر نقش کے اسم عدو اور اسم مادر اوسکا لکھے اور آب روان مین ڈالے اور ایک نقش خانہ عدو مین دفن کرے انشا اللہ چالیس روز مین دشمن تباہ ہوگا لیکن طہارت اور پاکیزہ رہنا شرط ہے اور نقش مذکور عددی یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۳	۶۹۷	۶۹۴	۶۹۰
۶۹۵	۶۸۹	۶۸۴	۶۹۶
۶۸۸	۶۹۲	۶۹۹	۶۸۵
۶۹۸	۶۸۶	۶۸۷	۶۹۳

اب نقش اذا جاء ہر مقدمہ مین بہت بکار آمد ہے اور مقدمہ جنگ مین نقش ملفوظی بازوئے راست پر باندھے اور نقش عددی بائین بازو پر باندھے بیشک فتحیاب ہوگا انشاالله ونیز روبروے حاکم کے دشمن پر نصرت پائیگا اور اگر مریض کو چالیس روز لکھکر گھولکر پلاے بارہ برس کا مرض حکم خدا سے دفع ہوجائے اور پنجشنبہ سے دوسرے پنجشنبہ تک چالیس نقش روز لکھکر درمیان عصر و مغرب گولی آٹے کی بناکر درمیان دریا کے ڈالے جو مطلب کہ رکھتا ہو پورا ہوگا اور یہ نقش میرے والد مرحوم نے اعظم خان صاحب سے ہانسی حصار مین پایا تھا نہایت عزیز رکھنا چاہیے

۷۸۶

۱۵۱۵	۱۵۳۰	۱۵۲۶	۱۵۲۲
۱۵۲۷	۱۵۲۱	۱۵۱۶	۱۵۲۹
۱۵۲۰	۱۵۲۴	۱۵۳۲	۱۵۱۷
۱۵۳۱	۱۵۱۸	۱۵۱۹	۱۵۲۵

بعد نقش عددی کے نقش ملفوظی یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء	نصر اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

اب نقش قل ہو اللہ عددی و ملفوظی یہ ہے جو واسطے ہر کام

کے نہایت سریع التاثیر ہے اور میرے والد مغفور نے اجنبی شاہ
سے سورت بمبئی مین پایا تھا لکھا جاتا ہے اسنا د نقوش ہذا کی یہ کہ
اگر مرض دق اور جزام اور خون آنا شکم و دہن سے ہو اور کوئی
مرض مہلک ہو چالیس روز تک یہ نقش لکھکر پلاوے مگر بطہارت
تمام با وضو صوم سے ہو اور زکات نقش کی دے چکا ہو
یعنے سوا لاکھ ایک چلہ مین دریا مین گولی بنا کر ڈال چکا
ہو تو انشاء اللہ مریض اچھا ہو جائیگا اور پوست آہو کہ
پیٹ کے اندر کی پوست ہو او سپر جمعرات کو لکھکر محبوس کے
بازو پر باندھے جلد رہائی قیدی پائے اگر مال چوری گیا ہو تو یہ
نقش لکھکر قرآن شریف مین رکھے صورت دزد خواب مین دیکھے
اگر کوئی شخص پچاس برس سے گم ہو یہ نقش مشک سے باوضو
لکھکر نیچے سر کے رکھے اور سو ئے اُسکی کیفیت خواب مین دیکھے
گا اگر حاملہ کا حمل اسقاط ہو گیا ہو لکھکر کمر مین باندھے درد و خون
موقوف ہو جائے اگر مکان کی دیوار مین لگائے دیوار گرنے سے
محفوظ رہے واسطے گریختہ کے دو ٹھیکرون مین رکھکر متصل آگ کے
یا آفتاب کے سایہ مین رکھے وہ گریختہ پھر آئے مقدمہ محبت مین بھی
نام طالب و مطلوب کے ساتھ لکھکر آگ مین دفن کرے تیر بہدف
ہے اور چاہیے کہ زکات دینا ان تعویذون کی عروج ماہ مین
شروع کرے اور بروز تمامی فاتحہ شیر برنج پر حضرت رسول
صلعم کی دلاے اور نیاز موکلات سورہ موصوف دیگر دریا مین
پہونچائے اور تھوڑا او سمین سے آپ بھی کھائے نقش یہ ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

١٣٢ ١١ ٦٦ ١٣ ٦٦ ١٦٥ ٧٠ ٤٤

	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ	ھو	قل
٧٦	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ	ھو
٥٠	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد	اللہ
٧٦	ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ	احد
٨٠	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد	اللہ
٣٥	لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم	الصمد
١٠٧	کفوًا	لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد	لم
١٣	احد	کفوًا	لہ	یکن	ولم	یولد	ولم	یلد

اور نقش عددی یہ ہے۔ ٧٨٧

٢٥١	٢٥٤	٢٥٨	٢٤٤
٢٥٧	٢٤٥	٢٥٠	٢٥٥
٢٤٦	٢٦٠	٢٥٢	٢٤٩
٢٥٣	٢٤٨	٢٤٧	٢٥٩

فصل دوسری بیان فتیلے ہین واسطے اسیب زدہ کے

چاہیے جاننا کہ یہ چند فلیتے واسطے ہر آسیب کے دفع کے ہین لیکن

بہت سمجھ بوجھ کر یہ فلیتے لکھے اور چاہیے کہ درویش یا عامل کامل سے
لکھکر لے کہ جس سے کہ بیعت اُسکو ہو کیونکہ یہ فلیتے بہت سخت ہین
یکایک بغیر کسیکے مدد کے ہاتھ نہ ڈالے اور جس کسیکو آسیب نے ستایا
ہو فلیتہ مذکورہ ذیل لکھکر روغن تلخ مین جلائے اور دھوان اسکا
ناک مین مریض کے دے اور جسقدر ہو سکے ہار پھول شیرینی بہر نذر
سوکلات کی دلاوے اور آسیب کو سر مریض پر بلائے جیسا موقع
پائے جلانیکا یا قولکا ویسا کرے فلیتے یہ ہین ـــ

ح	عا	د	۲	م
ص	د	ع	۹	ح
ی	ح	م	۲	د
ے	م	ے	۳	عا

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

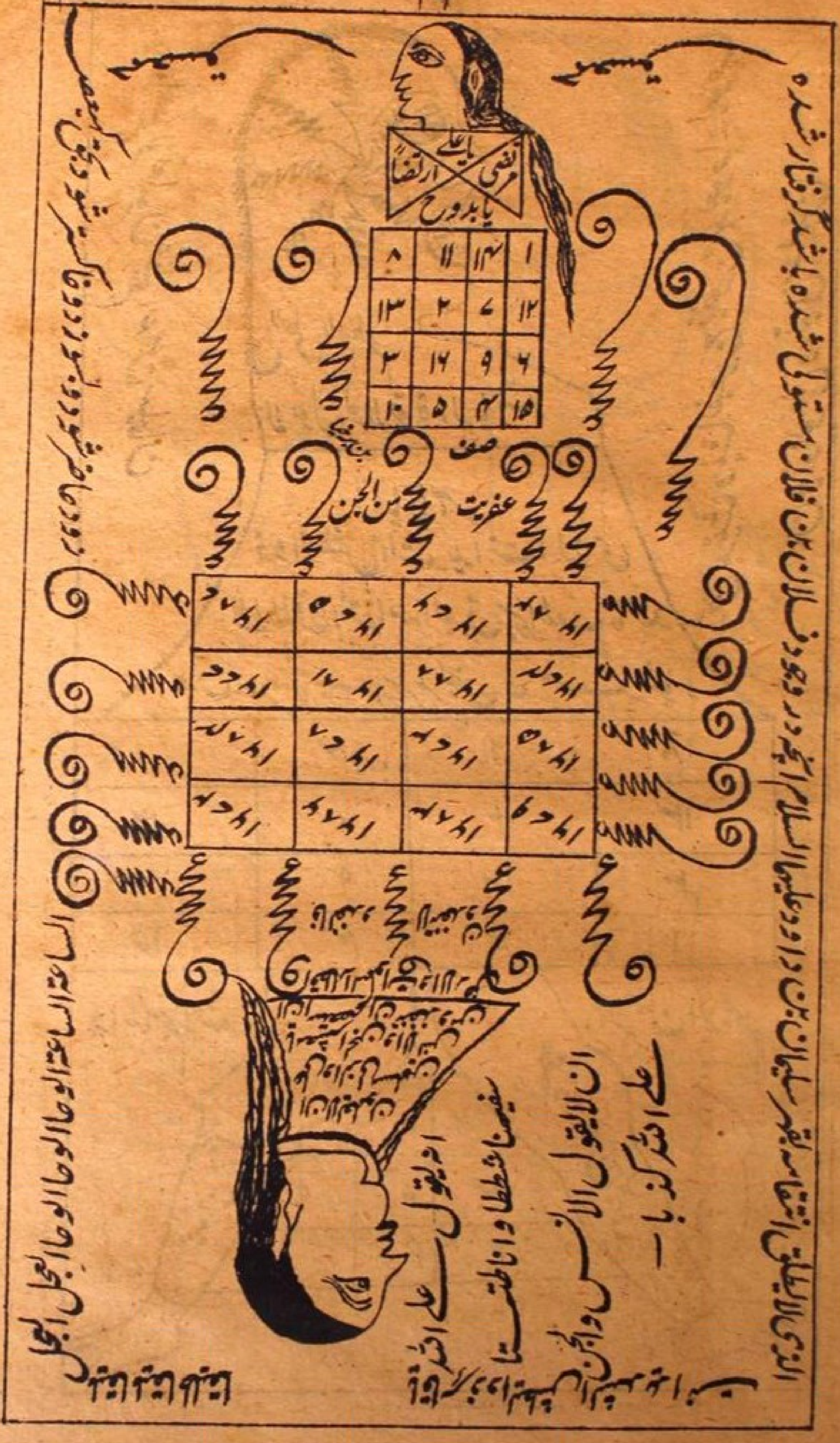
یا بدوح
عفریت
من الجن

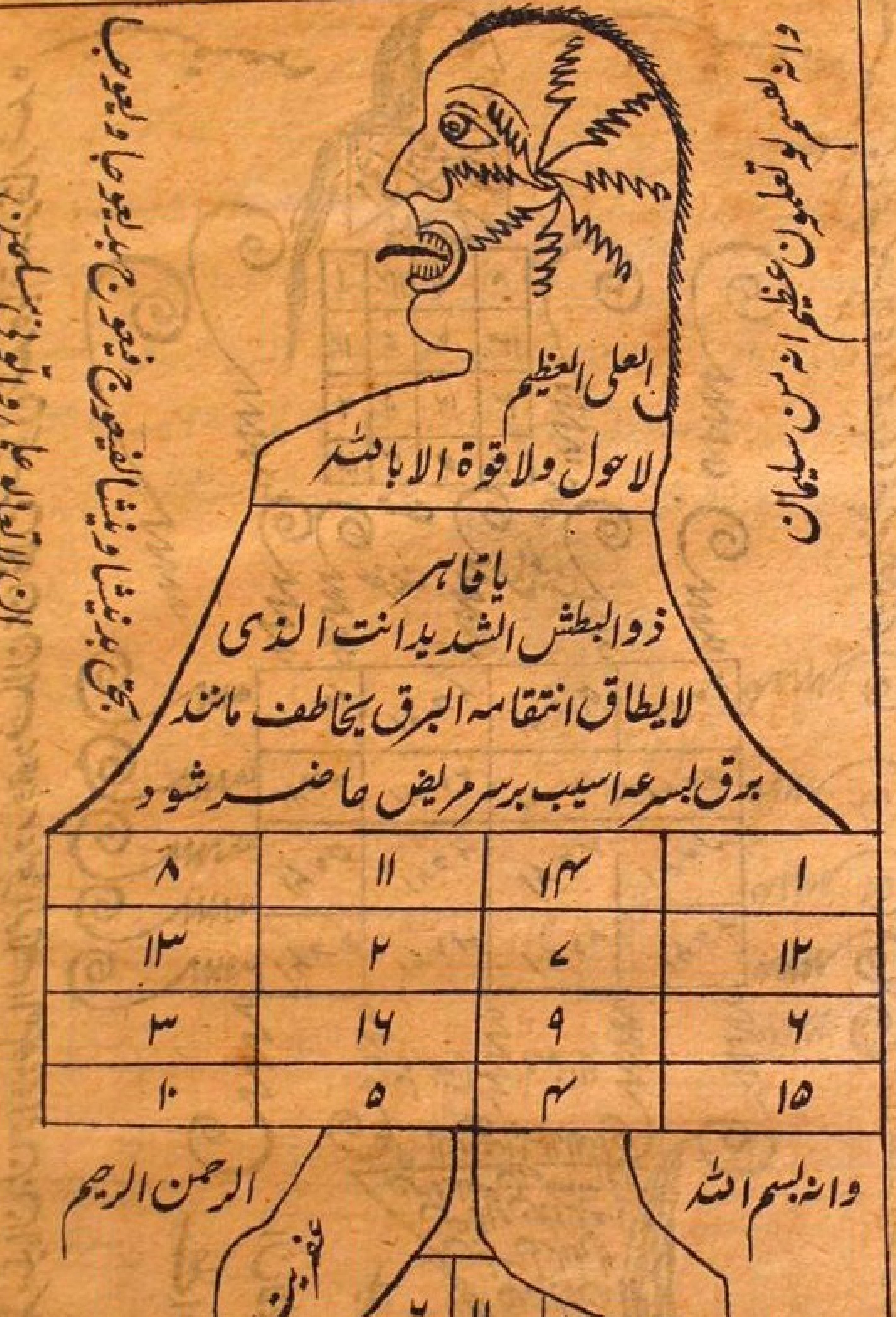

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

٦	١١	٣
٤	٧	٩
١٠	٢	٨

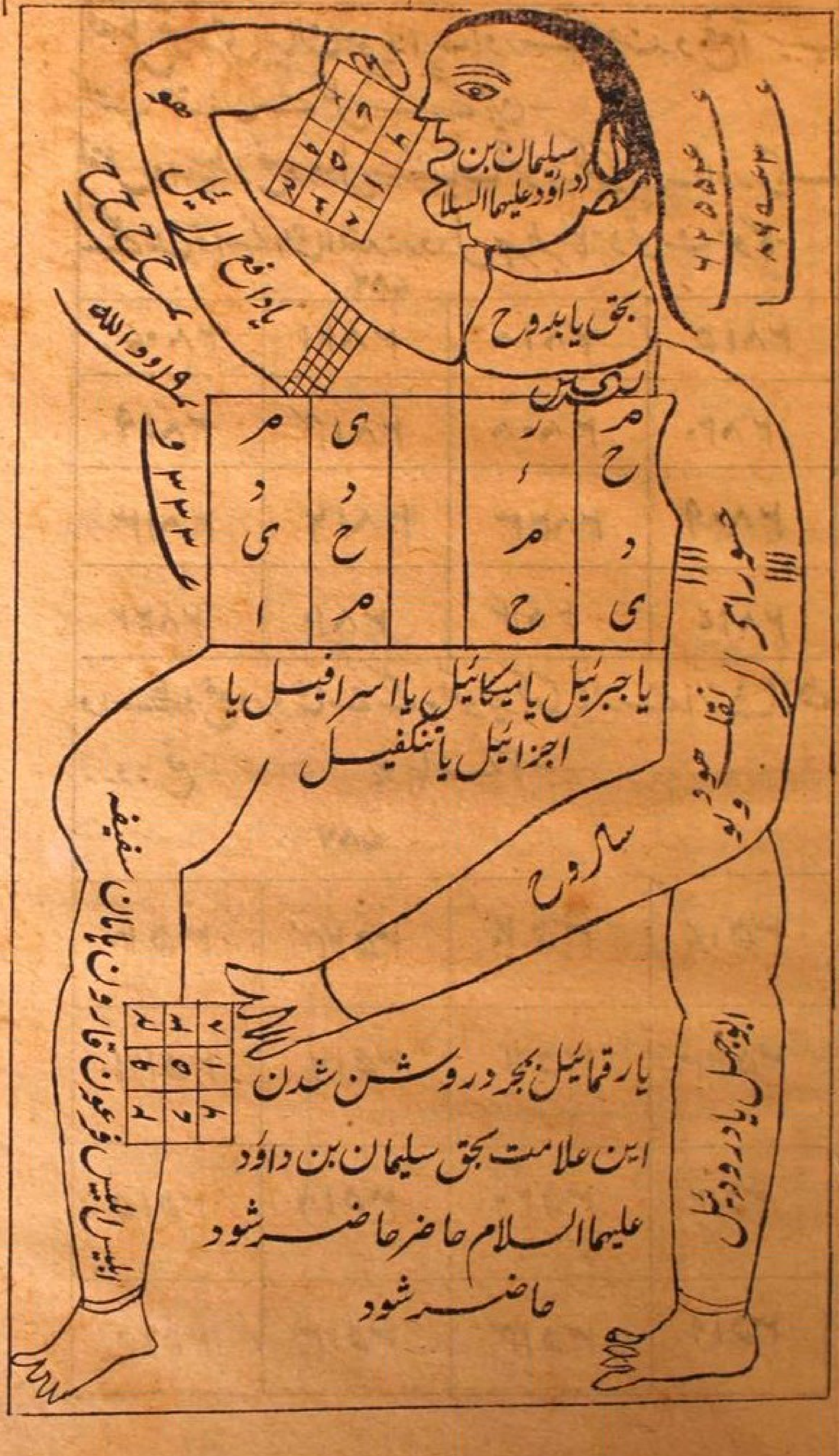
سلیمان بن داود علیهما السلام
بحق یا بدوح
یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا
اجزائیل یا تنکفیل
یا رقمائیل بحجر روشن شدن
این علامت بحق سلیمان بن داود
علیهما السلام حاضر حاضر شود
حاضر شود

فصل تیسری بیان تعویذات اور فلیتے چند دفع آسیب
کتب متقدمین سے نقل کیے گئے ہین۔

نقش واسطے دفع درد دل کے ایک تعویذ لکھکر پلاوے اور ایک
گلے مین ڈالے انشاءاللہ درد دل ہر طرح کا موقوف ہوگا۔

۷۸۶

۲۸۱۵	۲۸۱۸	۲۸۲۱	۲۸۰۷
۲۸۲۰	۲۸۰۸	۲۸۱۴	۲۸۱۹
۲۸۰۹	۲۸۲۳	۲۸۱۶	۲۸۱۳
۲۸۱۷	۲۸۱۲	۲۸۱۰	۲۸۲۲

واسطے دفع درد شانے کے یہ تعویذ لکھکر باندھے انشاءاللہ
درد دفع ہو جائے گا۔

۷۸۶

۳۵۱۷	۳۵۲۰	۳۵۲۴	۳۵۱۰
۳۵۲۳	۳۵۱۱	۳۵۱۶	۳۵۳۱
۳۵۱۲	۳۵۲۶	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۹	۳۵۱۴	۳۵۱۳	۳۵۲۵

واسطے دفع سایہ دیو پری کی دس نام باریتعالے کے عدد جوشن کبیر سے لیکر یہ نقش لکھا گیا ہے ایک لکھکر گلے مین ڈالے اور ایک دھو کر پلائے آسیب زدہ اچھا ہو جائیگا نقش یہ ہے لیکن جاننا چاہیے کہ بغیر زکات دیے اور متقی اور پرہیزگار ہوئے بغیر کوئی نقش وغیرہ تاثیر نکرے کا کیونکہ ہندی مثل ہے کہ جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے اب حقیر نقش قرآن مجید کے

۳۵۶۸	۳۵۶۳	۳۵۷۰
۳۵۶۹	۳۵۶۷	۳۵۶۵
۳۵۶۴	۳۵۷۱	۳۵۶۶

اعداد کا تبرکاً و تیمناً لکھکر اس نسخے کو برکت سے بھرتا ہے یہ نقش مکرم ہر کام کے لیے تندرستی جان و ایمان و دیگر امورین مفید ہے جب کوئی مہم پیش آئے اس نقش کو لکھکر بازو پر باندھے

۷۸۶

۱۲۱۳۵۱۸۳	۱۲۱۳۵۱۷۸	۱۲۱۳۵۱۸۵
۱۲۱۳۵۱۸۴	۱۲۱۳۵۱۸۲	۱۲۱۳۵۱۸۰
۱۲۱۳۵۱۷۹	۱۲۱۳۵۱۸۶	۱۲۱۳۵۱۸۱

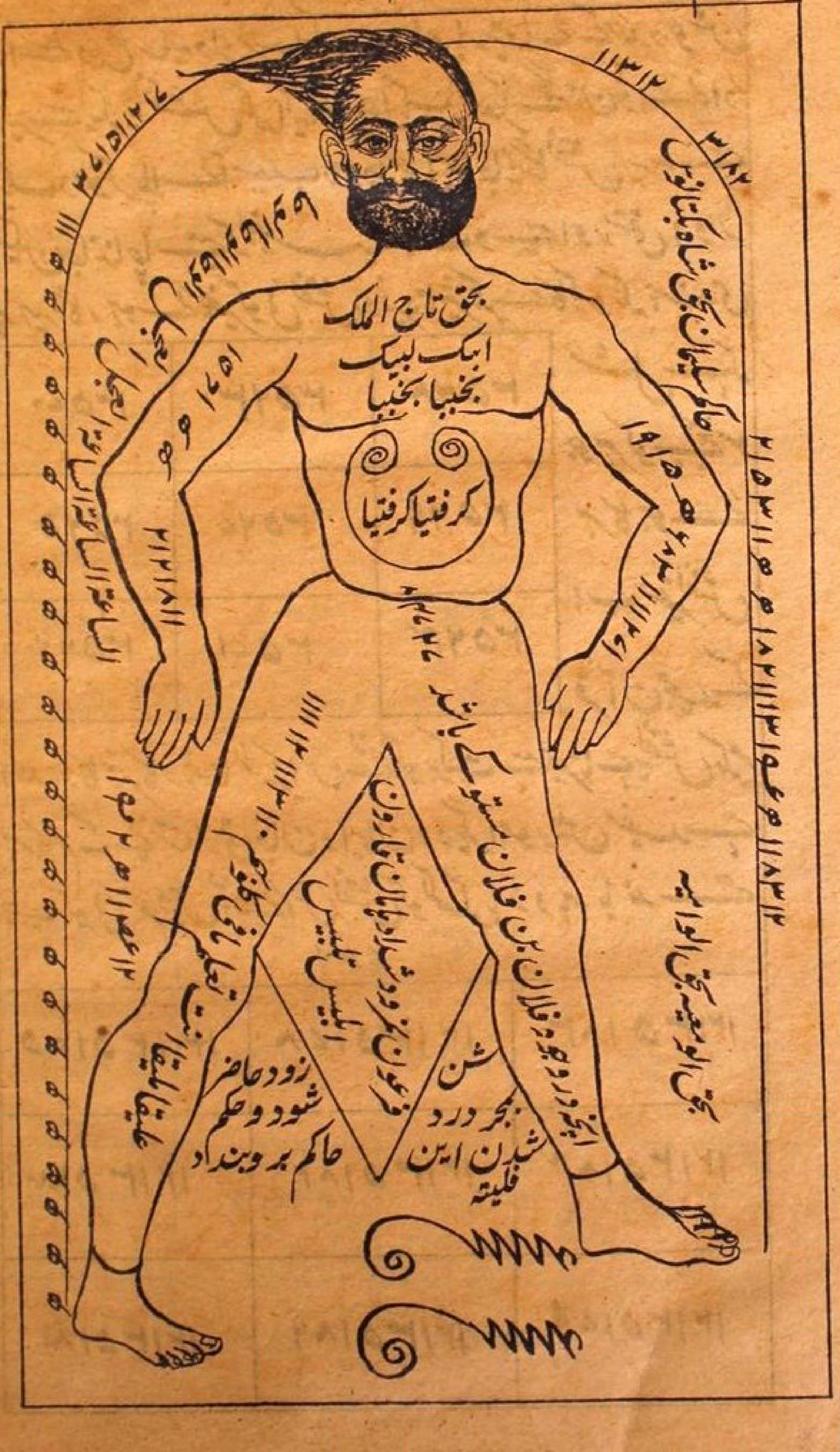
بحق تاج الملک
ابیک لبیک
بخبیا بخبیا
کرفتیا کرفتیا

ا	ہ د	ص	ع
۳	ر	ر	رہ
۵	ط	ع	صر
۶	د	د	ہو

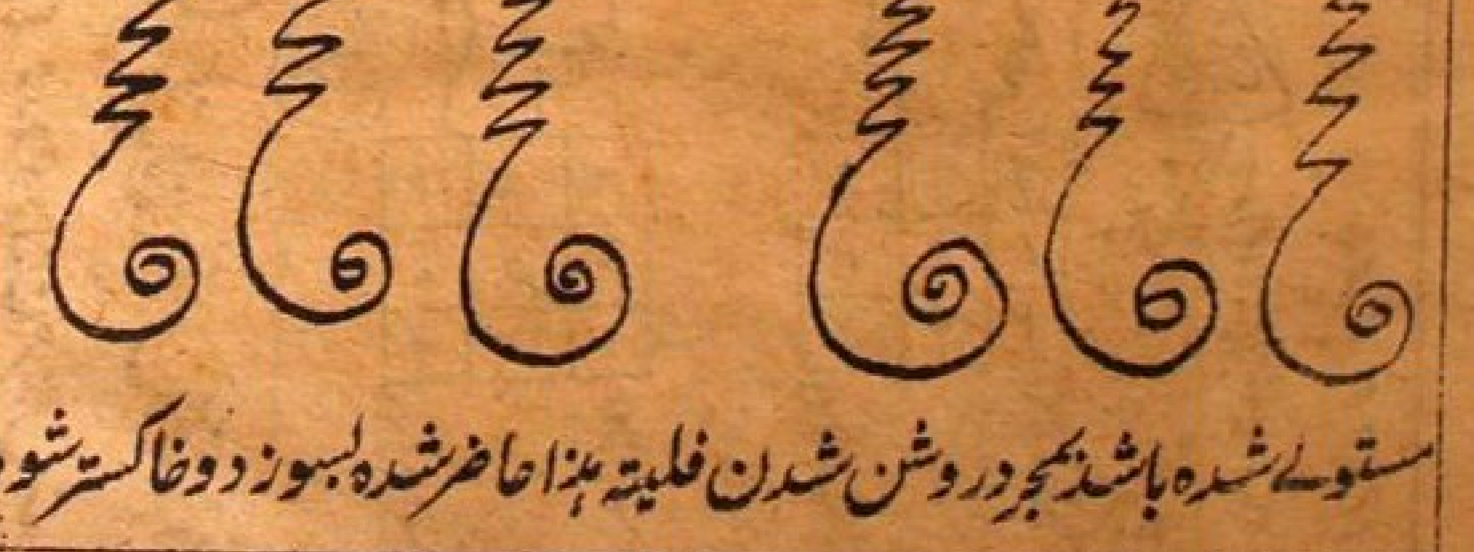

ستوے شدہ باشد بمجرد روشن شدن فلیتہ ہذا حاضر شدہ بسوزد و خاکستر شود

الوحا الوحا الوحا انت تعلم ما فی قلوبہم علیقا ملیقا بلیقا

ان ہذا بلقیس و تخت

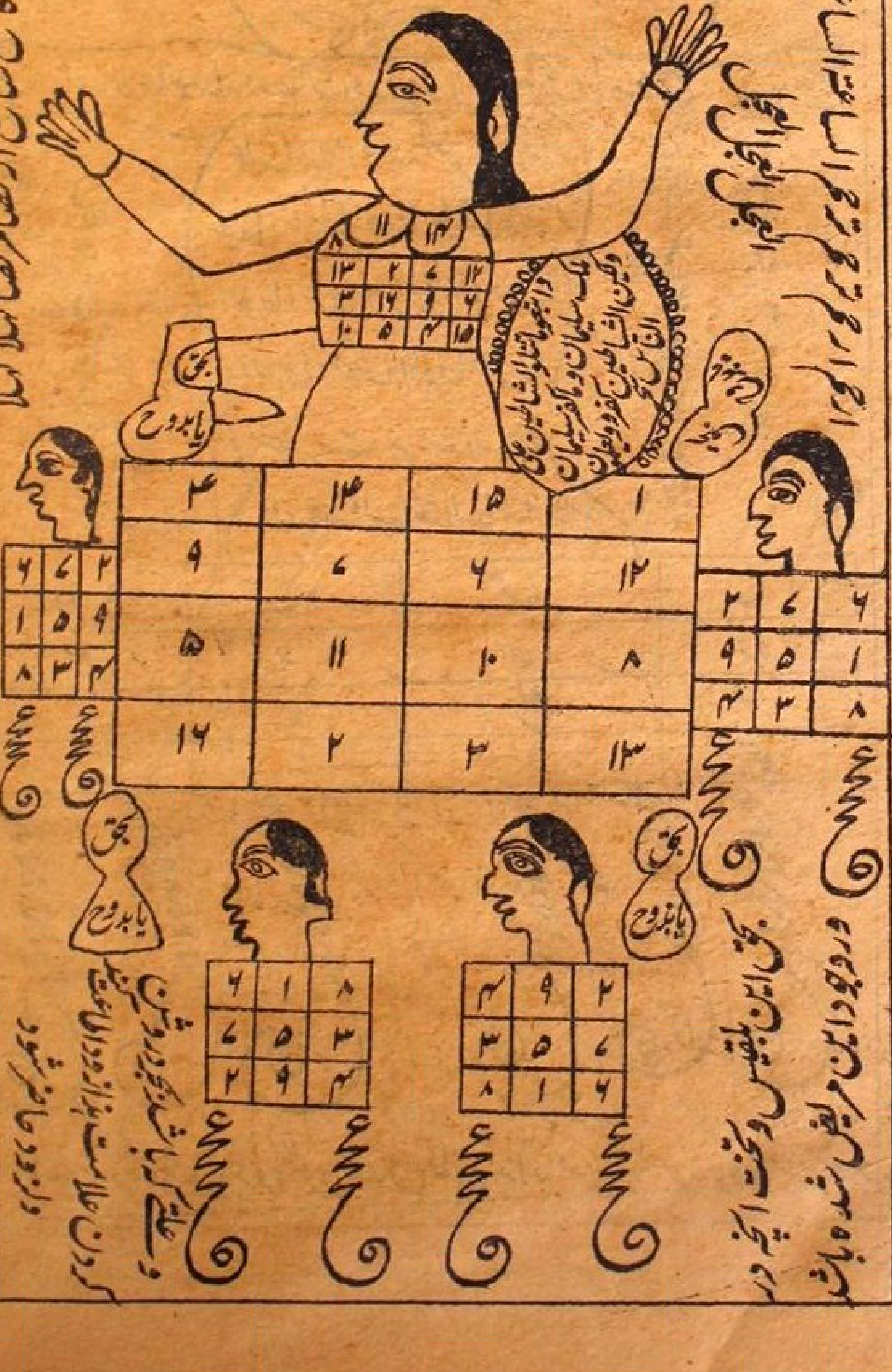

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

بحق یا بدوح و بحق
اصف بن برخیا
اصحاب سلیمان
علیہ السلام

بحق سلیمان بن
داؤد علیہما السلام

بحق طاطائیل
بحق یا جبرئیل
بحق یا عزرائیل
بحق اسرافیل

فرعون — نمرود — شداد — ہامان — جالوط

۸۶ہ	۵۰۰	۹۷	۹۴عو
۹۸عو	۹۳عو	۸۷ ہ	۹۹عو
۹۲عو	۹۵عو	۰۲ ع	۸۸ ہ
۵۰۱	۸۹ عو	۹۱عو	۹۶عو

بحق شمخ الارواد و

بحق علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم
ما فی قلوبہم - انچہ در وجود فلان بن
فلان ابلیس وجن و بھوت د ولو
پری وغیرہ باشد در روغن وفلیتہ
در چراغ آمد حاضر شود لبسوزد

بحق شمخ الن الاول ارداش

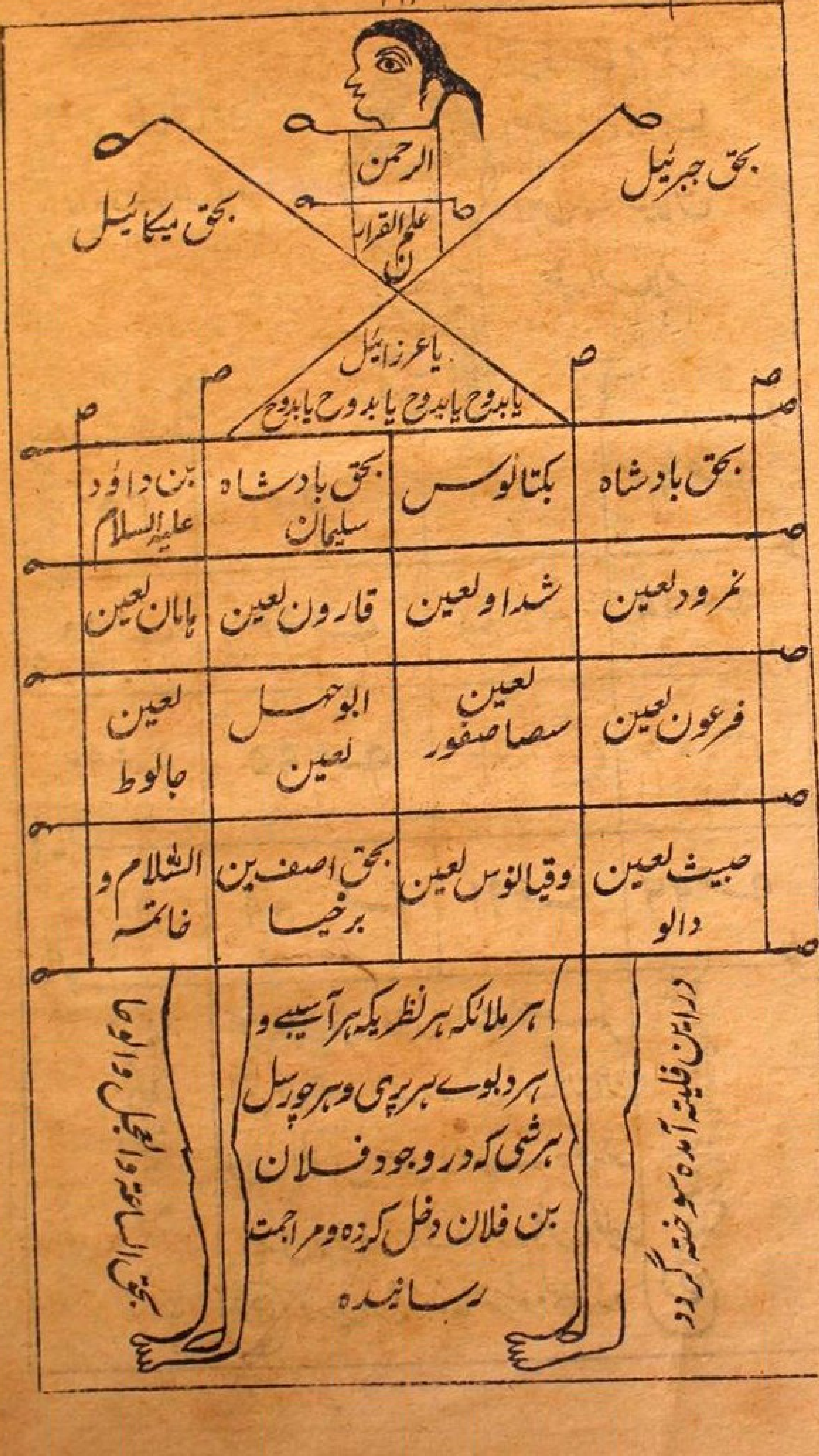
الرحمن
علم القرآن
بحق جبرئیل
بحق میکائیل
یا عزرائیل
یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح
بحق بادشاه
بکتالوس
بحق بادشاه سلیمان
بن داود علیه السلام
نمرود لعین
شداد لعین
قارون لعین
هامان لعین
فرعون لعین
لعین سصا صفور
ابو جهل لعین
لعین جالوت
جبیث لعین دالو
وقیالوس لعین
بحق اصفین برخیا
السلام و خاتمه
هر ملائکه هر نظر یکه هر آسیبی و
هر دیوی هر پری و هر چوریل
هر شی که در وجود فلان
بن فلان دخل کرده و مراجعت
رسانیده
در این فلیته آمده حاضر گردد
بحق الیاس عمو الیعل والوما

خاتمہ کتاب ہذا مشتمل بر چند نقش

واضح ہو کہ یہ فلیتے جو لکھے گئے بغیر استاد کامل کام مین لانا نہچاہیے بہت
سخت ہین اس لحاظ سے چند نقش مقدمہ دفع آسیب مین لکھے
جاتے ہین اور طریقہ حاضرات درشنی وغیرہ درج ہوتا ہے یہ ہے
یعنے دو نقش جو ذیل مین لکھے جاتے ہین انکو لکھکر خود ناک مین
آسیب زدہ کے دھونی دے اور تمام بدن مین بھی آنکو بچاکر دھونی دے
اور تعویذ گلے مین ڈالے اور دھوکر بھی پلائے آسیب دفع ہوگا اور یہ
نقش اکثر مقدمات مرض وغیرہ مین بکار آمد ہین لیکن چالیس روز
تک چالیس چالیس نقش لکھکر گولی آٹے مین باندھکر دریا مین ڈالے
پس عامل نقوش مذکور کا ہے پھر ہر مقدمہ مرض اور آسیب مین چلے گا
نقوش مذکورہ یہ ہین

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر قبل تولد فرزند مقدمہ آسیب کا اور کچھ خطر ہو تو یہ نقش لکھکر
دیوار مکان مین چسپان کرے ہرگز اندر چلہ کے نظر آسیب اور ام الصبیان
وجموگہ نہوگا اور یہ نقش شان، تمہاری نام رکھتا ہے اور عدد الم ترکیف

کا یہ نقش ہے ۷۸۶			
۷۲ ۱۶	۸۶ ۱۶	۸۳ ۱۶	۷۹ ۱۶
۸۴ ۱۶	۷۸ ۱۶	۷۳ ۱۶	۸۵ ۱۶
۷۷ ۱۶	۸۱ ۱۶	۸۸ ۱۶	۷۴ ۱۶
۸۷ ۱۶	۷۵ ۱۶	۷۶ ۱۶	۸۲ ۱۶

نقش ذیل اسلیے ہے کہ اگر آسیب کسی مکان مین انیٹ پتھر پھینکتا ہو یہ نقش رو بقبلہ دیوار مین لکھکر چپکاے پھر انیٹ نہ آئیگی نقش یہ ہے

۷۸۶

عو	۶	۸	له
۶	۱۲	۲	۶
۶	۱۲	۳	۶
۶	۸۱	۳	۶

نقش ذیل اسلیے ہے کہ آسیب اگر کسیجگہ آگ لگاتا ہو یا انیٹ پھینکتا ہو یہ نقش لکھکر کوزہ آب لوٹا الکر نقش دھوکر اوسجگہ چھڑکے اور سبجگہ تر کردے آسیب دفع ہوگا اول چاہیے کہ یہ علامت لکھے یہ ہے

ام ام ام کج ع فف بدوح له ه ی ی د

م اح ۲ ال ع ہ ہ اح ا ی ۱۰ ۱۲ ۹

نقش مذکور بعدد ۷۸۶ علامت کے یہ ہے

ف	۲ال م اح	ع	د
ف	ل	ی	ی
د	د	م	و
۵اح	ی	بدوح	بدوح

علامت ذیل واسطے دفع دیو و پری و دفع ام الصبیان و مرض مہلک کے یہ لکھے گلے میں مریض کے ڈالے یہ ہے۔

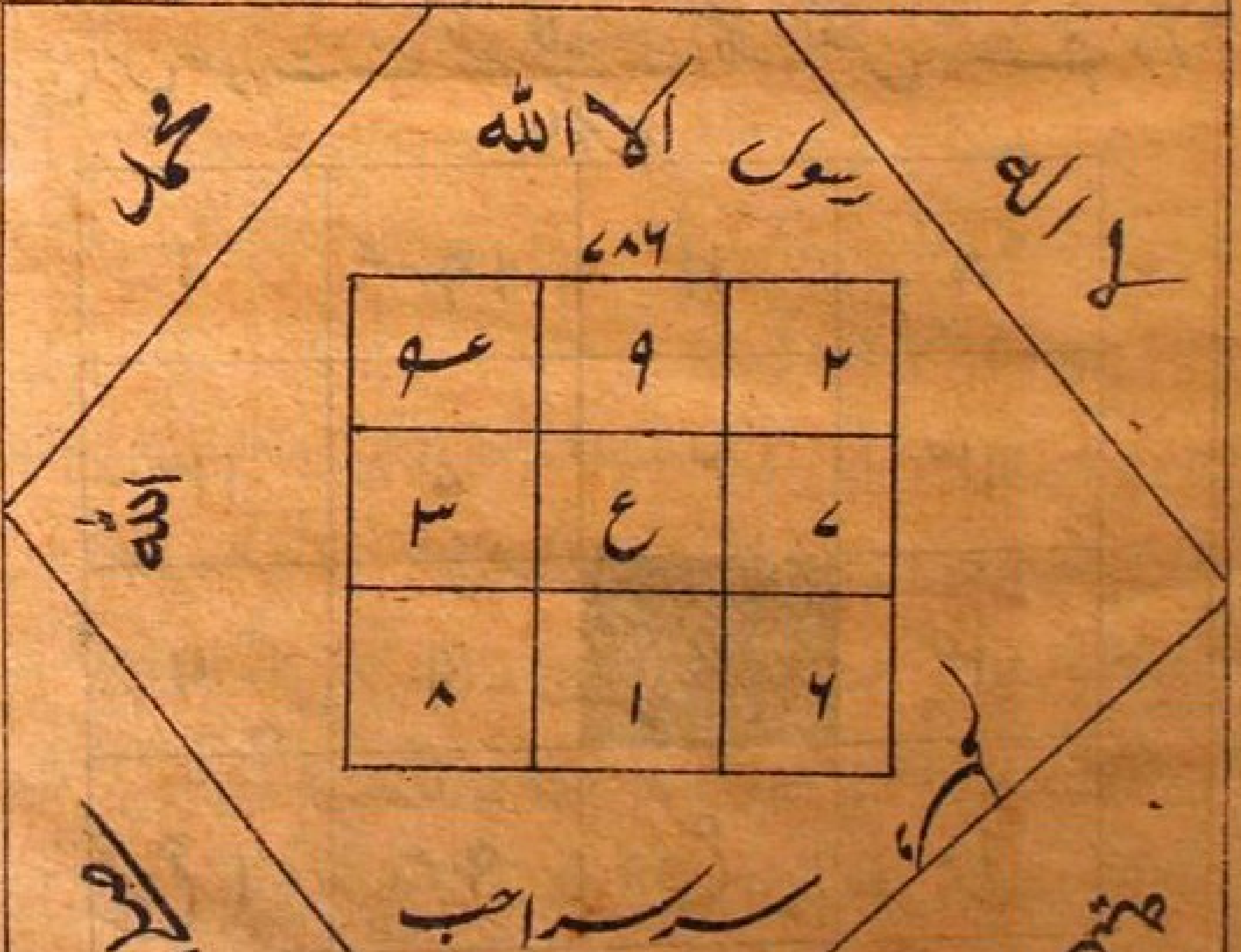

طریقہ حاضرات درشنی وفلیتہ ماہ پری کہ بمجرد روشن ہونے
فلیتہ ہذا کے بکتانوس بادشاہ حاضر ہوتے ہین لیس طریقہ حاضرات
یہ کہ پہر رات گئے یا اتوار کو یا منگل کو یا بدھ کو اول دو وہ آٹے مین
ملاکر ایک روٹھ پکائے تھوری مٹھائی اور بخورات مہیا کر کے عطر وغیرہ
منگا کر ایک لڑکے نابالغ کو کپڑے پاکیزہ پہنا کر عطر وغیرہ کپڑون مین
ملکر سب مٹھائی ہار پھول جانماز پر رکھکر فاتحہ بادشاہ بکتانوس اور
حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام وغوث محمد قدس سرہ اور
پنجتن پاک اور مخدوم اشرف جہانگیر اور ہر چہار موکل یعنے جبرئیل
میکائیل اسرافیل عزرائیل اور رقمائیل دردائیل اور رجملہ اصحاب
پیغمبر آخر الزمان صلعم کی دلائے اور فلیتہ ہذا لکھ کے روغن کنجد سیاہ
سے چراغ بھر کر چراغدان نیا تیار کر کے رکھے اور ایک نقش اجل یعنے
مربع اس صورت سے لکھے فلیتے سے الگ نقش یہ ہے ٭٭

۷۸۶

۸	۱۱	عو۱	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۳	[redacted]	۹	۶
۱۰	ع	عو	ع۱

اس نقش مربع مین جس گھر کو سیاہی سے پر کیا ہے اوسمین سوراخ
تاکہ سوزن کے موافق کرکے ہاتھ مین لڑکے کے دے کہ سامنے
جو فلیتہ کہ روشن ہے اوسکے سمت نظر کرے اور عامل جس عزیمت
پر کہ قابض ہو وہ پڑھے یہانتک کہ وہ سوراخ نقش کا دراز ہو جائیگا
اور سواری بادشاہ کی نظر آئیگی اوسکو عامل زبانی طفل سلام علیک
کہے اور تعظیم دے اور کہے کہ فلان مریض کو آسیب نے ستایا ہے
یا کوئی چور مال لیگیا ہے اوسکو حاضر کرین پس بادشاہ اپنی فوج کو
حکم گرفتاری آسیب یا دزد دیگا جن اوسکو سامنے طفل کے پکڑ لائینگے
پس لڑکے سے رنگ ولباس وصورت دزد کی پوچھے تبلا دیگا
عامل اس وضع سے دزد کو پہچان لے اور آسیب کو جلوا دے اختیار ہے
بعد حصول مطلب بادشاہ کو رخصت دے اور اسباب موجودہ
حاضرات کچھ اوس لڑکے کو دے اور باقی اور لڑکون کو مٹھائی
تقسیم کرے اور باقی کو عامل نوشجان کرے اور جائے حلال مین
صرف کرے مگر لائق یہ ہے کہ پہلے سب عزیمتون کا اور نقش وغیرہ
کا عامل ہولے زکات دیکر چلہ کشی سے فارغ ہو رہے اور متقی
اور پرہیزگار اور نمازی رہے اور فسق وفجور ومعاصی سے
دور رہے اور دروغگوئی نکرے تاکہ زبان مین اثر پیدا ہو اور
جن اور ارواح نیک دوست رہین اگر ایسا شخص نہو گا ہر چند محنت
کرے گا اثر نہو گا اور سب محنت برباد ورایگان جائیگی بلکہ راحت
اور نفع کے عوض نقصان یہ ہو گا کہ جان ومال پر بنجائیگی ذرا سمجھ کر اس
بیابان پرخطر وادی پر مخافت مین قدم رکھے اور فلیتہ یہ ہے۔

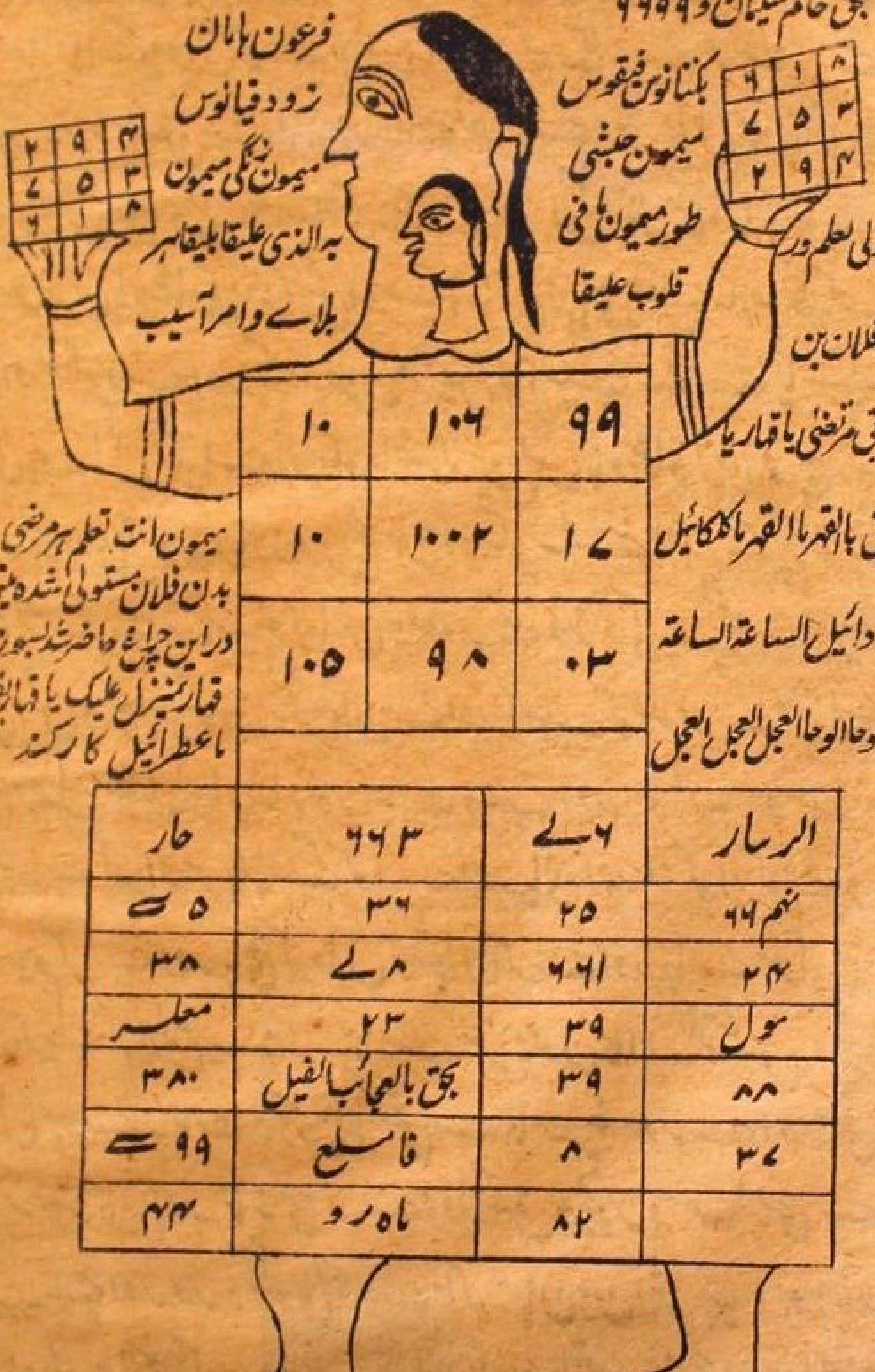

بحق حاکم سلیمان و ۹۹۹۹

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بکنانوس فیقوس
میمون حبشی
طور میمون ہا فی
قلوب علیقا

فرعون ہامان
زود فیانوس
میمون بنگی میمون
بہ الذی علیقا بلیقاہر
بلاے وامر آسیب

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

شاہ ولی تعلم در
وجود فلان بن
فلان بحق مرتضی یا قمار یا
تنلو بحق بالقہر بالکائیل
یا در دائیل الساعۃ الساعۃ
الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

میمون انت تعلم ہر مرضی در
بدن فلان مستولی شدہ ہیاید
در این چراغ حاضر شد بسوزد
قمار ینزل علیک یا قمار بالقہر
با عطرائیل کار کند

۱۰	۱۰۶	۹۹
۱۰	۱۰۰۲	۱۷
۱۰۵	۹۸	۰۳

حار	۶۶۳	۶۷	الرسار
۷۵	۳۶	۲۵	نہم ۶۶
۳۸	۸۷	۶۶۱	۲۴
معلمر	۲۳	۳۹	سول
۳۸۰	بحق بالعجائب بالفیل	۳۹	۸۸
۷۹۹	فاسلع	۸	۳۷
۴۴	ماہ رو	۸۲	

بروغن کند معہ موکلات الساعۃ العجل یا چہار الارواح افطارخ الوحا الظہر والظہر و قہر
وقدک کاہ جاہ ۱۱ امر یراد ما بروغن کنوز بدوح بر سور حالت الوحا کنا
العجار ما سخر بالع ادفتادہ بندہ ہر است فصا ما القبول عین وصل

بعد حاضرات درشنی کے ایک عبارت واسطے دفع آسیب کے ایک
بزرگ عامل کامل سے احقر کو بہم پہونچی ہے مجرب ہے اوسکو بھی
لکھتا ہون یہ کہ روغن تلخ پر اوسکو پڑھکر دم کرکے سر اور تمام بدن پر
آسیب زدہ کے ملے اور سات روز تک ملتا رہے جو آسیب و
بلا کہ ہوگی بحکم خدا دفع ہو جائیگی وہ عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُسکن بعظمۃ اللہ اُسکن بقدرت اللہ اُسکن اُسکن اُسکن اُسکن
خدا ے ما بزرگ است تو بزرگ مشو بحق سلیمان بجلال اللہ چنانچہ
پیغمبر ما از جہان برفت تو نیز برو برو برو

تو عدیگر عنایت درویش کامل جو کوئی یہ عزیمت اپنے پاس رکھے
یا گلے مین لڑکے کے ڈالے جادو اور آسیب دیو پری خبیث و گفتار
سے کچھ زیان نہ پہونچے انشا اللہ تعالے

ط ۱۸۱۵ ۹۹ ۹

ح ۱۱۱ و ام ھ ہ لا اطط دار یا حافظ ۱۱

یا حی یا قیوم لو انزلنا ہذا القرآن علے جبل لرا ایتہ
خاشعاً متصدعاً من خشیتہ اللہ و تلک الامثال
نضربہا للناس لعلہم یتفکرون الہم اسف من لہ البلا
لصاحبتہ بحق و ننزل من القرآن ما ہو شفاء و رحمۃ
للمومنین و لا نزید الظالمین الا خسارا کھلاً کھلاً
کھلاً ارحم ارحم عقد تم فنر قتین بند شو
بند شو

خاتمۃ الطبع

ہزارون ہزار شکر و احسان اُس خالق دو جہان و صانع طلسم ہیژدہ ہزار عالم کا
کہ جسنے اپنے حبیب دافع کفر و ظلام رسول برحق پیشواے امام
کے تصدق مین یہ رسالہ مجمہ ہیچمدان خادم عاملان و منجمان کے قلم
سے ختم کرایا اور مراد دل کو میری پورا فرمایا اسکا حق تصنیف
مینے بخوشی خاطر برخوردار سعادت شعار واقف رموز خفی و
جلی محمد صاحب علی جو کہ شاگرد میرے ہین دیکر رجسٹری
دائمی کرادی اب کوئی صاحب مطبع قصد طبع کا نفرمائین وہ مطبع
گلشن محمدی مین ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۱ھ مطابق ماہ اکتوبر
سنہ ۱۸۸۴ع مین چھپکر تیار بھی ہو گیا اب اس سے برادران ایمانی
و اخلاے روحانی انتفاع کامل حاصل فرمائینگے اور مجھکو
دعاے خیر دینگے الٰہی جب تک شمس و قمر افلاک پر تابان ہین سب بھائی
ایماندار نیک کام کرین اور کتاب سے بہرہ یاب ہو کر میری بخشش کی دعا خدا سے مانگین

قطعہ تاریخ نتیجۂ فکر ہیچمیرز مصنف کتاب ہذا در سنہ عیسوی

جب ہوئی ختم یہ کتاب دقیق جاہ نے سال عیسوی یہ لکھا	۱۸۸۴ع	نور افزاے دیدۂ ادراک ہے ضیا بخش دیدۂ افلاک

وجہ مہر خاتمہ پر واسطے سند اس امر کے کہ یہ کتاب
آسمان نجوم چھاپی ہوئی شہر لکھنؤ محلہ سعادت گنج
مطبع گلشن محمدی کی ہے مہر مالک مطبع چسپان کی گئی

صفحہ	تعداد باب و فصل	مضامین	صفحہ	تعداد باب و فصل	مضامین
۱۴۴	باب ۶ فصل ۴	بیان فتیلہ ہائے کواکب اور ترکیب بنانے فتیلون کے	۲۰۱	فصل ۶	فتیلے واسطے آسیب زدہ کے
۱۴۹	باب پنجم شامل اوپر ۳ فصل	〃	۲۰۶	فصل ۳	بیان تعویذات و فتیلے چند دفع آسیب مین
ایضاً	فصل ۱	بیان کیفیت عملیات کے طریق سے عمل کرتے ہین	۲۱۲	خاتمہ کتاب	بیان تعویذات و حاضرات در شیشی
ایضاً	ایضاً	اور ترکیب بنانے عزیمت کی اور عزیمت ہر ستارے کی	〃	ایضاً	یعنے آسیب کو سر پر بلالینا اور جنون
۱۵۸	فصل ۲	طریقہ عملیات پندرہ طریقہ کا بقیہ مع صفات اربعہ عناصر	〃	ایضاً	کے بادشاہ کو طلب کرنے کا طریقہ
۱۶۸	فصل ۳	بیان اصل نقشجات و ترکیب پر کرنے نقش کی	〃	ایضاً	اور تعویذات اور وہ فتیلے کہ جو عاملان
۱۷۹	باب ہشتم مشتمل ۴ فصل	بیان تکثیرات حب و بغض	〃	ایضاً	پاک سیرت نے مجرب اور آزمودہ
ایضاً	فصل ۱	بیان تسخیر بادشاہون کے	〃	ایضاً	لکھے ہین کہ بحکم خدا انمین کبھی فرق نہین پڑتا
۱۸۱	فصل ۲	بیان عملیات محبت و تسخیر مطلوب و خلایق	〃	ایضاً	اور روشن کرتی ہی فتیلے کے آسیب
۱۸۶	فصل ۳	بیان عملیات بغض و ہلاکی دشمن و زبان بندی	〃	ایضاً	سو سو کوس بھاگتا ہے اور تکلف یہ
۱۸۹	فصل ۴	بیان عملیات افزونی جاہ و مراتب اور چشم خلق مین عزیز رہنا		ایضاً	کہ نام دزد بھی ظاہر ہو جاتا ہے
۱۹۳	باب ہفتم مشتمل ۳ فصل	عملیات و تعویذات ہر قسم کے	〃	ایضاً	اور صورت و لباس دزد کا سب
ایضاً	فصل اول	تعویذات آیہ ہائے قرآن مجید	〃	ایضاً	معلوم ہوتا ہے فقط

اشتہار

واضح ہو کہ یہ کتاب آسمان نجوم حسب منشاء قانون ایکٹ نمبر ۲۵ ۱۸۶۷ء دفعہ ۱۸ و ۱۹ کے رو سے حسب الحکم جناب جونیر سکرٹری نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی داخل رجسٹری دائمی کرادی نمبر رجسٹری ۱۲۰ ہے لہذا جملہ تاجران کتب اور اہل مطابع کیخدمت مین عرض ہے کہ کوئی صاحب بلا اجازت تحریر راقم کے قصد چھاپنے یا چھپوانیکا نفرمائین ورنہ مستوجب قانون ایکٹ نمبر ۲۵ مجرم عدالت ہونگے ہان جس صاحب کو خریداری منظور ہو شہر لکھنو محلہ سعادت گنج کلان مطبع گلشن محمدی سے خرید کرین ۱۸۸۳ء مین چھپی تھی قیمت فی جلد عہ، تھی اب نصف سے بھی کم دس آنہ فی جلد ہے بذریعہ ویلو پی ایبل اکروپیہ ہے

المشتہر

حسن مصطفائی